البلاغة الواضحة

مشکل الفاظ کے معانی اور حل شدہ تمارین کے ساتھ

الدعا

مولانا نقیب عارف مدنی

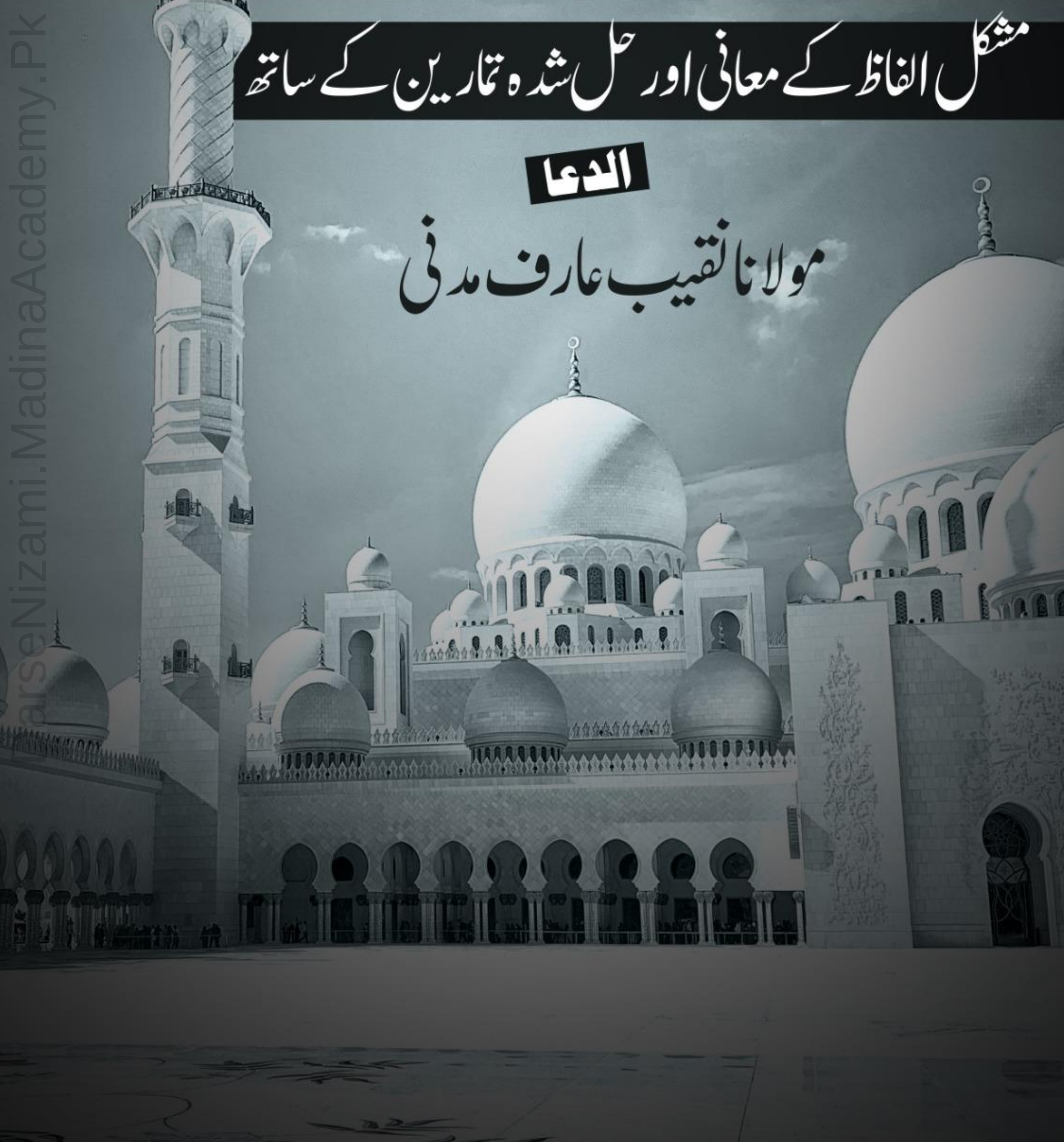

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام وعلی سید المرسلین
امابعد فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

علم بیان

ارکان تشبیہ

الامثلہ (مثالیں) کے مشکل الفاظ معنی

الفاظ	معنی
ضیاء	روشنی
علو مکان	مکان کی بلندی
کیوان	زحل سیارہ
اقدام	جرت
قراع الخطوب	آزمائش سے مقابلہ کرنے میں
رقۃ	نرمی
صفاء	صاف ہونے میں
ذائب اللجین	پگلی ہوئی چاندی

الامثلہ (مثالیں)

(۱) ابو العلا معری نے اپنے ممدوح کی تعریف میں کہا ہے

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

أَنْتَ كَالشَّمْسِ فِي الضِّيَاءِ وَإِنْ جَا

وَزْتَ كِيْوَانَ فِيْ عُلُوِّ الْمَكَانِ

ترجمہ:- آپ روشنی میں آفتاب کی طرح ہیں، اگرچہ آپ بلندی میں زحل ستارہ سے بھی آگے ہیں۔

(۲) دوسرے شاعر نے کہا۔

أَنْتَ كَاللَّيْثِ فِي الشُّجَاعَةِ

وَالْإِقْدَامِ وَالسَّيْفِ فِيْ قِرَاعِ الْخُطُوْبِ

ترجمہ:- آپ بہادری اور جرأت میں شیر کی طرح ہیں، اور حوادث سے مقابلہ کرنے میں تلوار کی طرح ہیں۔

(۳) دوسرے شاعر نے کہا ہے۔

كَأَنَّ أَخْلَاقَكَ فِيْ لُطْفِهَا

وَرِقَّةٍ فِيْهَا نَسِيْمُ الصَّبَاحِ

ترجمہ:- گویا کہ آپ کے اخلاق اپنی لطافت اور نرمی میں نسیمِ صبح کی طرح ہیں۔

(۴) دوسرے شاعر نے کہا ہے۔

كَأَنَّمَا الْمَاءُ فِيْ صَفَاءٍ

وَقَدْ جَرَىٰ ذَائِبُ اللُّجَيْنِ

ترجمہ:- پانی صاف شفاف ہونے میں جب کہ بہے ایسا ہے گویا کہ پگھلی ہوئی چاندی ہو۔

Made with Xodo PDF Reader and Editor

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

بحث کے مشکل الفاظ معنی

الفاظ	معنی
زھرۃ	پھول
ذابلہ	مرجھائے ہوئے
مثابۃ	قائم مقام
تجلی	واضح
تقوی	مضبوط ہونا
دمثۃ	نرم مزاج
لطیفہ	پاکیزہ
فضاھاہ	اس نے تشبیہ دی
طلعت	صورت
متلالی	چمکدار

البحث (مثالوں کی وضاحت)

پہلے شعر میں شاعر نے روشن چہرے اور چمکدار پیشانی والے ممدوح کے لئے ایک مثیل (نظیر) لانے کا ارادہ کیا، جس میں روشنی اور چمک کی صفت مضبوط ہو، تو اس نے سورج سے زیادہ مضبوط اور قوی کسی چیز کو تو اس نے اپنے ممدوح کو سورج سے تشبیہ دیدی، اور اس تشبیہ کے لئے کاف کو استعمال کیا۔

Made with Xodo PDF Reader and Editor

DarseNizami.MadinaAcademy.PK

دوسرے شعر میں شاعر نے اپنے ممدوح میں شجاعت اور حوادث سے ٹکرانا یہ دو صفتیں دیکھیں تو اس نے ممدوح کے لئے دو نظیریں تلاش کیں، جن میں یہ دونوں صفتیں مضبوط ہوں، تو اس نے پہلی صفت شجاعت میں شیر کے ساتھ تشبیہ دی، اور دوسری صفت (حوادث سے ٹکرانا) میں تلوار سے تشبیہ دیدی اور اس مشابہت کو " کاف " سے بیان کیا۔

تیسرے شعر میں شاعر نے یہ محسوس کیا کہ اس کے دوست کے اخلاق ایسے نرم اور پاکیزہ ہیں، جن سے دل کو راحت ملتی ہے، تو اس نے اس کی نظیر لانے کی کوشش کی جس میں یہ صفت واضح اور قوی ہو تو اس نے باد نسیم کو مناسب سمجھا، پس شاعر نے اپنے دوست کے اخلاق اور باد نسیم کے درمیان مشابہت قائم کر دی، اور اس مشابہت کو حرف تشبیہ "کَأَنَّ" سے بیان کیا۔

اور چوتھے شعر میں شاعر نے صاف شفاف پانی کے لئے نظیر لانے کی کوشش کی، جس میں صاف شفاف ہونے کی صفت قوی ہو، تو اس نے پگھلی ہوئی چاندی میں یہ صفت نمایاں اور قوی دیکھی تو صاف شفاف پانی اور پگھلی ہوئی چاندی کے درمیان مماثلت قائم کر دی، اور اس مشابہت کو حرف تشبیہ "کَأَنَّ" سے بیان کیا۔

ان چاروں اشعار میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ کسی چیز کو کسی چیز کے مثل قرار دیا گیا ہے ایک مشترکہ صفت میں، اور اس مشابہت کو بتلانے کے لئے پہلے دو شعروں میں حرف تشبیہ " کاف " ھے، اور دوسرے دو شعروں میں حرف تشبیہ "کَأَنَّ" ہے، اور اسی کا نام تشبیہ ہے۔

آپ نے دیکھ لیا کہ تشبیہ کے لئے چار ارکان ضروری ہیں:

(۱) ایک وہ چیز جس کو تشبیہ دینا مقصود ہو، اس کا نام " مشبہہ " ہے۔

(۲) دوسری وہ چیز جس کے ساتھ تشبیہ دی جارہی ہو، اس کا نام "مشبہ بہہ" ہے ان دونوں کا نام 'اطراف تشبیہ" ہے۔

(۳) اور طرفین یعنی مشبہ اور مشبہ بہ کے درمیان مشترک صفت کو " وجہہ شبہہ " کہتے ہیں اور اس وجہ شبہ کا مشبہ بہ میں زیادہ قوی ہونا ضروری ہے مشبہ کے مقابلہ میں، جیسے آپ نے مثالوں میں دیکھا ۔

(۴) پھر چوتھی چیز "اداتِ تشبیہ " کاف، کَأَنَّ وغیرہ ہیں۔

Made with Xodo PDF Reader and Editor

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

ہر تشبیہ میں طرفین یعنی مشبہ اور مشبہ بہ کا پایا جانا ضروری ہے، لیکن کبھی مشبہ کے معلوم ہونے کی وجہ سے اس کو حذف کر دیا جاتا ہے، لیکن عبارت میں اس کو مقدر مانا جاتا ہے، اور یہ مقدر ماننا اس کے موجود ہونے کے درجہ میں ہوتا ہے، جیسے کہ آپ سے پوچھا جائے کَیْفَ عَلِیٌ علی کیسا ہے؟ تو آپ نے جواب دیا ''كَالزَّهْرَةِ الذَّابِلَةِ'' مرجھائے ہوئے پھول کی طرح، تو یہ ''كالزهرة'' مبتدا محذوف کی خبر ہے، جو مبتدا کہ یہاں مشبہ ہے، تقدیر عبارت ہوگی '' هو كالزهرة الذابلة''، غرض مشبہ یہاں محذوف ہے اگرچہ اعراب میں وہ تقدیراً موجود ہے، اور کبھی کبھی وجہِ شبہ اور اداتِ تشبیہ کو بھی حذف کر دیا جاتا ہے جیسا کہ اس کا بیان آگے آئے گا۔

قواعد

(ا) تشبیہ:-اس بات کے بیان کرنے کو کہتے ہیں کہ ایک چیز یا چند چیزیں دوسری چیز کے ساتھ ایک صفت یا زیادہ صفتوں میں شریک ہیں حرف تشبیہ کاف یا اس کے مانند کے ذریعہ، وہ ادات تشبیہ چاہے لفظوں میں مذکور ہو یا لفظوں میں نہ ہو لیکن ملحوظ ہو۔

(۲) ارکان تشبیہ چار ہیں، وہ یہ ہیں

(الف) مشبہ (ب) مشبہ بہ، یہ دونوں تشبیہ کے طرفین کہلاتے ہیں، (ج) ادات تشبیہ (د) وجہ شبہ، وجہ شبہ کا مشبہ کے مقابلہ میں مشبہ بہ میں زیادہ واضح اور قوی ہونا ضروری ہے۔

Made with Xodo PDF Reader and Editor

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

نموذج کے مشکل الفاظ معنی

الفاظ	معنی
طیلسان	چادریں اڑے ہوئے
خفقان	دھڑکنے
سہیل	ایک ستارہ
کوجنۃ	رخسار

النموذج(نمونے کی مثالیں)

ابو العلاء معری کہتا ہے

رُبَّ لَیْلٍ کَأَنَّهُ الصُّبْحُ فِی الْحُسْـنِ وَإِنْ کَانَ أَسْوَدَ الطَّیْلَسَانِ

وَسُهَیْلٌ کَوَجْنَةِ الحِبِّ فِی اللَّوْنِ وَقَلْبِ الْمُحِبِّ فِی الْخَفَقَانِ

ترجمہ:-(۱) بہت سی راتیں حسن وخوبصورتی میں گویا کہ وہ صبح ہیں، اگرچہ وہ سیاہ چادر والی ہیں۔

(۲) اور سہیل ستارہ رنگ میں محبوب کے رخسار کی طرح ہے، اور دھڑکنے میں عاشق کے دل کی طرح ہے۔

الاجابہ(نمونہ کا حل)

الاجابہ (نمونہ کا حل)

مشبہ	مشبہ بہ	اداۃ تشبیہ	وجہ شبہ
کَأَنَّهُ میں ضمیر	اَلصُّبْحُ	کان	اَلْحُسْنُ
سُهَیْلٌ	وَجْنَةُ الْحِبِّ	کاف	أَللَّوْنُ
سُهَیْلٌ	قَلْبُ الْمُحِبِّ	کاف (مقدر)	اَلْخَفَقَانِ

Made with Xodo PDF Reader and Editor

تمارین کے مشکل الفاظ معنی

تمرین #1

الفاظ	معنی
سماحة	سخاوت
علو	بلندی
اشراق	چمک
ضیف	مہمان
طیف	خواب میں آنے والا خیال
اقامة	جسے کوئی قرار نہیں ہوتا
حلاوة	مٹھاس
استوا	برابری
مشط	کنگھا
لایخالطه	ملاوٹ نہیں
وبل	موسلا دھار بارش
محل	قحط سالی
اعلام	جھنڈے
آذان	کان
دقة	پتلا پن
فرسان	گھڑسواروں
قطع	کاٹنے

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

بت	معاملات
حجارة	پتھر
قسوة	سختی
صلابة	سختی
جبين	پیشانی
مرآة	آئینہ

تمرین #2

الفاظ	معنی
العزيمة الصادقة	سچا ارادہ
الحديث الممتع	دلچسپ گفتگو
تدب	جاری
نغم الاوتار	سارنگی کے نغمے

تمرین #3

الفاظ	معنی
قطار	ٹرین
حصان	گھوڑا
مصابيح	چراغ
دمع	آنسو

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

الھرم الاکبر	بڑھاپا

تمرین #4

الفاظ	معنی
نسیم علیل	تند ہوا
ام رءوم	مہربان ماں
حلم	خواب

تمرین #5

الفاظ	معنی
المرارۃ	کڑوا
حلاوۃ	میٹھا
البطء	سست رفتار
صلابۃ	سختی

تمرین #7

الفاظ	معنی
جمال	خوبصورتی
یقذف	پھینکتا ہے
جود	سخاوت

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

التفت	توجہ
یھدی	ہدایت دیتا ہے
جواھر	موتی
سحائب	بادل
کبد	جگر
یغشی	ڈھانپ لینا
ثاقبا	چمکتا ہوا

تمرین #1

آنے والی مثالوں میں تشبیہ کے ارکان بیان کریں

(۱) آپ سخاوت میں سمندر کی طرح، بلندی میں آفتاب کی طرح، اور چمک دمک میں چودھویں کے چاند کی طرح ہیں۔

(۲) انسان کی عمر مہمان کی طرح ہے یا خواب میں آنے والے اس خیال کی طرح ہے جسے قرار نہیں ہوتا ہے۔

(۳) فلاں کا کلام مٹھاس میں شہد کی طرح ہے۔

(۴) تمام انسان برابری میں کنگھے کے دندانوں کی طرح ہیں۔

(۵) ایک دیہاتی نے ایک آدمی کے بارے میں کہا، میں نے بھڑکنے میں کوئی نگاہ نہیں دیکھی جو اس کی نگاہ کے مقابلہ میں آگ کی لپٹ سے زیادہ مشابہ ہو۔

(۶) ایک دیہاتی نے ایک آدمی کی تعریف میں کہا کہ اس کو ایسا علم حاصل ہے جس میں جہل کی آمیزش نہیں ہے، اور ایسی سچائی حاصل ہے جس میں کذب کی ملاوٹ نہیں ہے، اور وہ سخاوت میں ایسا ہے گویا وہ موسلادھار بارش ہے قحط سالی کے وقت۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

(۷) کسی دوسرے آدمی کا قول ہے "وہ لوگ ایسے گھوڑوں پر بیٹھ کر آئے، گویا ان کی گردنیں شہرت میں جھنڈوں کی طرح ہیں، اور ان کے کان پتلے پن میں قلم کے پروں کی طرح ہیں، اور ان کے شہسوار جرأت میں گھنی جھاڑیوں میں رہنے والے شیر ہیں۔

(۸) بادشاہوں کا کلام تیز تلواروں کی طرح ہے کاٹنے میں اور معاملات نافذ کرنے میں۔

(۹) اس کا دل سختی اور قساوت میں پتھر کی طرح ہے۔ (۱۰) فلان کی پیشانی صفائی اور چمکنے میں آئینہ کی طرح ہے۔

حل تمرین #1

نمبرشمار	مشبہ	مشبہ بہ	اداۃ تشبیہ	وجہ شبہ
1	أَنْتَ	اَلْبَحْرُ	کاف	اَلسَّمَاحَةُ
۱	أَنْتَ	اَلشَّمْسُ	کاف(مقدر)	اَلْعُلُوُّ
۱	أَنْتَ	اَلْبَدْرُ	کاف(مقدر)	اَلْإِشْرَاقُ
۲	اَلْعُمْرُ	اَلضَّيْفُ	مثل	لَيْسَ لَهُ إِقَامَةٌ
۲	اَلْعُمْرُ	اَلضَّيْفُ	کاف	لَيْسَ لَهُ إِقَامَةٌ
۳	كَلَامُ فُلَانٍ	اَلشَّهْدُ	کاف	اَلْحَلَاوَةُ
۴	اَلنَّاسُ	أَسْنَانُ الْمُشْطِ	کاف	اَلِاسْتِوَاءُ
۵	نَظْرَةٌ	لَهِيبُ النَّارِ	أَشْبَهُ	اَلتَّوَقُّدُ
۶	كَأَنَّهُ میں ضمیر	اَلْوَبْلُ عِنْدَ الْمَحْلِ	کان	اَلْجُوْدُ
۷	اَلْأَعْنَاقُ	اَلْأَعْلَامُ	کان	اَلشُّهْرَةُ
۷	اَلْآذَانُ	أَطْرَافُ أَقْلَامٍ	کان(مقدر)	اَلدِّقَّةُ
۷	فُرْسَانٌ	أُسُوْدُ آجَامٍ	کان(مقدر)	اَلْجُرْأَةُ
۸	أَقْوَالُ الْمُلُوْكِ	اَلسُّيُوْفُ الْمُوَاضِي	کاف	اَلْقَطْعُ وَالْبَتُّ

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

٩	اَلْقَلْبُ	اَلْحِجَارَۃُ	کاف	اَلْقَسْوَۃُ وَالصَّلَابَۃُ
١٠	جَبِیْنُ فُلَانٍ	صَفْحَۃُ الْمِرْآۃِ	کاف	اَلصَّفَاءُ وَالتَّلَئْلُؤُ

تمرین #2

آنے والے اطراف سے چند تشبیہات اس طرح بنائیں کہ ہر طرف کے ساتھ اس کے مناسب طرف کا انتخاب کریں۔

(١) اَلْعَزِیْمَۃُ الصَّادِقَۃُ کَالسَّیْفِ الْقَاطِعِ ——— سچا ارادہ کاٹنے والی تلوار کی طرح ہے۔

(٢) کَأَنَّ الْبَخِیْلَ شَجَرَۃٌ لَاتُثْمِرُ ——— گویا کہ بخیل ایسا درخت ہے جو پھل نہیں دیتا ہے۔

(٣) اَلْحَدِیْثُ الْمُمْتِعُ یُشْبِهُ نَغَمَ الْاَوْتَارِ ——— دلچسپ بات سارنگی کے نغمہ کے مانند ہے۔

(۴) اَلْمَطَرُ لِلْاَرْضِ مِثْلُ الْحَیَاۃِ تَدِبُّ فِی الْاَجْسَامِ ——— زمین کے لئے بارش جسموں میں دوڑنے والی زندگی کی طرح ہے۔

تمرین #3

چند تشبیہات اس طرح بنائیں کہ ان میں آنے والے کلمات میں سے ہر ایک مشبہ ہو۔

(١) کَأَنَّ الْقِطَارَ فِی السُّرْعَۃِ سَهْمٌ خَرَجَ مِنْ قَوْسِهٖ ——— گویا ٹرین تیز رفتاری میں کمان سے نکلا ہوا تیر ہے۔

(٢) اَلهَرَمُ الْاَکْبَرُ کَالطَّوْدِ فِی الْاِرْتِفَاعِ ——— بڑا ھرم پہاڑ کی طرح ہے بلندی میں (ھرم مصر والوں کی وہ بڑی عمارت جو بادشاہوں کے مدفن کے لیے بنائی جاتی تھی)

(٣) اَلْکِتَابُ کَالْجَلِیْسِ الصَّالِحِ فِی تَهْذِیْبِ النُّفُوْسِ ——— دلوں کو سنوارنے میں کتاب بہترین ہم نشین کی طرح ہے۔

(۴) اَلْحِصَانُ فِی السُّرْعَۃِ کَالرِّیْحِ الْعَاصِفَۃِ ——— گھوڑا تیز رفتاری میں تیز آندھی کی طرح ہے۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

(۵) كَأَنَّ الْمَصَابِيْحَ فِي تَلَأْلُئِهَا نُجُوْمُ السَّمَاءِ ———— گویا کہ چراغ روشنی اور چمک میں آسمان کے ستارے ہیں۔

(٦) حَسِبْتُ الصَّدِيْقَ فِي عِطْفِهِ وَحنوّه أَخًا شَفِيْقاً ———— میں نے دوست کو نرمی اور شفقت میں شفیق بھائی سمجھا۔

(٧) اَلْمُعَلِّمُ كَالنَّجْمِ يَهْدِيْ الضَّالَّ وَيُرْشِدُ الْحَائِرَ ———— استاذ گمراہ کو راستہ بتانے میں اور حیران و سرگرداں کی رہبری کرنے میں ستارہ کی طرح ہے۔

(٨) اَلدَّمْعُ مِثْلُ الدُّرِّ فِي الصَّفَاءِ ————آنسو صاف شفاف ہونے میں موتی کی طرح ہے۔

تمرین #4

آنے والے کلمات میں سے ہر ایک کو مشبہ بہ بناؤ

(١) حَسِبْتُ مُحَمَّداً فِي الْجُوْدِ بَحْرًا ———— میں نے محمد کو سخاوت میں سمندر خیال کیا۔

(٢) خِلْتُ خَالِداً فِي الْجُرْأَةِ آسَداً ———— میں نے خالد کو جرأت میں شیر سمجھا۔

(٣) اَلْمُرَبِّيَةُ فِي الشَّفْقهِ كَأُمٍّ رَؤُوْمٍ ———— تربیت کرنے والی شفقت میں مہربان ماں کی طرح ہے۔

(٤) خُلُقُ عَلِيٍّ كَالنَّسِيْمِ الْعَلِيْلِ رِقَّةً وَلُطْفاً ———— علی کے اخلاق خوش گوار باد نسیم کی طرح ہیں رقت و نرمی میں

(۵) فِكْرُكَ فِي إِظْهَارِ الْحَقَائِقِ كَالْمِرْآةِ الصَّافِيَةِ ———— حقائق کو ظاہر کرنے میں آپ کی سوچ صاف شفاف آئینہ کی طرح ہے۔

(٦) كَأَنَّ الْاَمَانِيَّ فِي اِنْعَاشِ النُّفُوْسِ حُلْمٌ لَذِيْذٌ ———— آرزوئیں گویا کہ لذیذ خواب ہیں دلوں کی نشاط آفرینی میں

تمرین #5

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

آنے والے الفاظ میں سے ہر ایک کو اپنے تشبیہی جملے میں وجہ شبہ بنائیں، اور تشبیہ کے طرفین متعین کریں۔

نمبر	تشبیہ مطلوب	مشبہ	مشبہ بہ	وجہ شبہ
۱	اَلشَّيْبُ فِي الْبِيَاضِ كَالصُّبْحِ	اَلشَّيْبُ	اَلصُّبْحُ	اَلْبِيَاضُ
۲	اَلشَّعْرُ فِي السَّوَادِ كَاللَّيْلِ	الشَّعْرُ	اَللَّيْلُ	اَلسَّوَادُ
۳	هٰذَا الدَّوَاءُ مِثْلُ الْحَنْظَلِ فِي الْمُرَارَةِ	هٰذَا الدَّوَاءُ	الْحَنْظَلُ	اَلْمُرَارَةُ
۴	كَأَنَّ حَدِيْثَكَ الشُّهْدُ فِي حَلَاوَتِهِ	حَدِيْثُكَ	الشُّهْدُ	اَلْحَلَاوَةُ
۵	مَشْيُكَ كَمَشْيِ اَلسَّلْحَفَاةِ فِي الْبُطْأِ	مَشْيُكَ	مَشْيُ السَّلْحَفَاةِ	الْبُطْأُ
۶	اَلْجَوَادُ فِي السُّرْعَةِ كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ	اَلْجَوَادُ	الْبَرْقُ الْخَاطِفُ	السُّرْعَةُ
۷	عَضُلُهُ كَالْحَدِيْدِ فِي الصَّلَابَةِ	عَضُلُهُ	الْحَدِيْدُ	الصَّلَابَةُ

ترجمہ:- (۱) بوڑھاپا سفیدی میں صبح کی طرح ہے (۲) بال سیاہی میں رات کی طرح ہے (۳) یہ دوا کڑواہٹ میں حنظل کے پھل کی طرح ہے (۴) آپ کی بات مٹھاس میں گویا شہد ہے (۵) تمہاری چال سست رفتاری میں کچھوے جیسی ہے (۶) عمدہ گھوڑا تیز رفتاری میں اچکنے والی بجلی کی طرح ہے (۷) اس کا پٹھا لوہے کی طرح ہے سختی میں۔

تمرین #6

موجیں مارتے ہوئے سمندر میں ایک کشتی کا مختصر حال بیان کریں، اور اس دوران تین تشبیہات استعمال کریں

خَرَجْتُ ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى شَاطِئِ الْبَحْرِ، فَرَأَيْتُ سَفِيْنَةً كَأَنَّهَا مَدِيْنَةٌ تَجْرِي فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَتَعْصِفُ بِهَا الرِّيحُ فَتَمِيْلُ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ، طَوْراً تَرْتَفِعُ وَطَوْراً تَنْخَفِضُ، وَمَا زَالَتْ بَيْنَ رَفْعٍ وَخَفْضٍ حَتّٰى اَوَتْ إِلَى الْمِيْنَاءِ، وَتَرَكَتِ الْمَوْجَ وَرَاءَهَا كَأَنَّهُ قِطَعُ اللَّيْلِ

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

ترجمہ:-میں ایک دن سمندر کے کنارہ نکلا، تو میں نے ایک کشتی دیکھی گویا وہ شہر ہے جو پہاڑوں جیسی موجوں میں چل رہا ہے، اور اس کو ہوا اڑالے جارہی ہے پس وہ کشتی کبھی دائیں جانب اور کبھی بائیں جانب جھکتی ہے، کبھی اوپر اٹھتی ہے اور کبھی نیچے جاتی ہے، اسی طرح برابر اتار چڑھاؤ رہا یہاں تک کہ اس نے پناہ لی بندر گاہ میں، اور موجوں کو اپنے پیچھے چھوڑ دیا، موجیں ایسی لگ رہی تھیں گویا وہ رات کے ٹکڑے ہیں۔

تمرین #7

ممدوح کے بارے میں متنبی کے اشعار کی مختصر وضاحت کریں، اور ان اشعار میں موجود تشبیہ کے جمال کو بیان کریں۔

اشعار کا ترجمہ:-میرا ممدوح چاند کی طرح ہے، آپ جس طرف سے بھی اس کی طرف التفات کریں آپ اس کو دیکھ سکتے ہیں، وہ آپ کو ایک چمکتا ہوا نور عطا کرے گا، ہمارا ممدوح سمندر کی طرح ہے کہ قریب والوں کے لئے سخاوت کے طور پر موتی پھینکتا ہے، اور دور والوں کے لئے بادلوں کو بھیجدیتا ہے، وہ ہمارا ممدوح آسمان کے جگر میں یعنی بیچ میں رہنے والے سورج کی طرح ہے، درانحالیکہ اس کی روشنی مشرق و مغرب میں تمام علاقوں میں چھا جاتی ہے۔

متنبی کے اشعار کی تشریح:

ترجمہ: متنبی کہتا ہے کہ ممدوح کا فضل و کرم ایسا عام ہے جو ہر دور اور نزدیک کو شامل ہے چنانچہ وہ ماہ کامل کی طرح ہے جو اپنی روشنی تمام لوگوں پر بکھیرتا ہے اور انسانوں کے درمیان تفریق نہیں کرتا، اور دریا کے مانند ہے جو سب پر اپنی نوازش کرتا ہے پس قریب والوں کو موتیوں سے نوازتا ہے اور دور والوں کے لیے بادل بھیجتا ہے اور آفتاب کی طرح ہے جو کائنات کی ہر سمت میں طلوع ہوتا ہے نہ کسی شہر کو چھوڑتا ہے اور نہ کسی جگہ کو محروم کرتا ہے۔

تشبیہات میں حسن و جمال:-

ترجمہ: یہاں تشبیہ کا حسن چند امور سے پیدا ہوا ہے (ا) شاعر اپنے ممدوح کو ایسی تین چیزوں سے تشبیہ دینے پر کامیاب ہوا جن میں سے ہر ایک معنیٔ واحد پر مشتمل ہے۔

Made with Xodo PDF Reader and Editor

(۲) تشبیہات مذکورہ میں مقصود وجہ شبہ کی ندرت ھے کیوں کہ معروف یہ ہے کہ انسان کو جو خوبصورتی میں چاند اور سورج سے تشبیہ دی جائے اور جو دوسخا میں دریا سے مگر تینوں چیزوں سے صلائے عام اور ہمہ جہت نفع رسانی میں تشبیہ دینا ایک غیر مروج طریقہ ہے۔اور یہ چیز ایک ادیب کو حاصل ہو سکتی ہے۔

(۳) شاعر نے وجہ شبہ کے بیان میں سلاست اور روانی کے ساتھ شعر میں نازک خیالی اور نادر منظر کشی کو سمو دیا ہے۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

اقسام تشبیہ

الامثلہ (مثالیں) کے مشکل الفاظ معنی

الفاظ	معنی
رضیت	میں راضی ہوں
سخطت	میں ناراض ہوں

Made with Xodo PDF Reader and Editor

لهيبا	آگ کا شعلہ
سرنا	ہم نے سیر کی
بهيم	اندھیری
ظلاما	اندھیرا
ارهابا	ڈراؤنا
مغن	گانا گانے والی
سنة	اونگھ
مفاصل نعس	سونے والے کے جوڑے
منيرة	چمکانے والا
حدائد الضراب	ڈالنے والے کے چوٹوں
جواد	عمدہ گھوڑا
سرعة	تیز رفتاری
برق خاطف	اچکنے والی بجلی
رفعة	بلندی
تجتليك العيون	تجھے انکھیں دیکھ سکتی ہیں
اعتزم	ارادہ کر لیا
همام	بلند ہمت والے
ازمعت	ارادہ
نبت الربا	ٹیلے کی گھاس
غمام	بادل

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

اطراف الکف	ہتھیلیوں کے پورے
عنم	ایسا درخت جس کے سرخ پھول اور شاخ نرم ہوں

الامثلہ (مثالیں)

(۱) شاعر کہتا ہے

أَنَا كَالْمَاءِ إِنْ رَضِيتُ صَفَاءً

وَإِذَا مَا سَخِطتُّ كُنْتُ لَهِيبًا

ترجمہ: میں صفائی میں پانی کی طرح ہوں اگر میں خوش رہوں، اور جب میں غصہ ہوتا ہوں تو آگ کا شعلہ بن جاتا ہوں۔

سِرْنَا فِي لَيْلٍ بَهِيمٍ   كَأَنَّهُ الْبَحْرُ ظَلَامًا وَإِرْهَابًا

ترجمہ:- ہم تاریک رات میں چلے گویا کہ وہ تاریکی اور خوفناکی میں سمندر ہے۔

(۳) ابن رومی کہتا ہے ایک گانے والے کے نغمہ کی تاثیر میں

فَكَأَنَّ لَذَّةَ صَوْتِهِ وَدَبِيبَهَا   سِنَةٌ تَمَشَّى فِي مَفَاصِلِ نُعَّسِ

ترجمہ:- تو گویا کہ مغنی کی آواز کی لذت، اور اس کے اثر کی کیفیت ایک اونگھ ہے جو سونے والوں کی رگ وپے میں دوڑ گئی۔

(۴) ابن المعتز نے کہا

وَكَأَنَّ الشَّمْسَ الْمُنِيرَةَ دِينَارٌ   جَلَتْهُ حَدَائِدُ الضَّرَّابِ

ترجمہ:- گویا کہ روشن سورج ایک دینار ہے جس کو ڈھالنے والے کی چوٹوں نے صیقل کر دیا ہے۔

(۵) اَلْجَوَادُ فِي السُّرْعَةِ بَرْقٌ خَاطِفٌ ———— عمدہ گھوڑا تیز رفتاری میں اچکنے والی بجلی ہے۔

(۶) أَنْتَ نَجْمٌ فِي رِفْعَةٍ وَضِيَاءٍ   تَجْتَلِيكَ الْعُيُونُ شَرْقًا وَغَرْبًا

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

ترجمہ:- آپ بلندی اور روشنی میں ایک ستارہ ہیں، آپ کو نگاہیں دیکھ سکتی ہیں چاہے مشرق میں ہوں یا مغرب میں۔

(۷) متنبی نے یہ شعر کہا جس وقت سیف الدولہ نے سفر کا پختہ ارادہ کرلیا

أَيْنَ أَزْمَعْتَ أَيُّهَا ذَا الْهُمَامُ   نَحْنُ نَبْتُ الرُّبَا وَأَنْتَ الْغَمَامُ

ترجمہ:- اے بلند ہمت بادشاہ! آپ نے کہاں کا ارادہ کیا ہے ہم تو ٹیلے کی گھاس ہیں اور آپ بادل ہیں۔

(۸) مرقش نے کہا

اَلنَّشْرُ مِسْكٌ وَالْوُجُوْهُ دَنَا   نِيْرٌ وَأَطْرَافُ الْأَكُفِّ عَنَمْ

ترجمہ:- محبوبہ کے جسم سے پھوٹنے والی خوشبو مشک ہے، اور چہرے دینار ہیں، اور ان کی ہتھیلیوں کے پوروے عنم کے درخت ہیں (جس کے پھول سرخ اور شاخیں نرم و نازک ھوتی ہیں)۔

بحث کے مشکل الفاظ معنی

الفاظ	معنی
ھادئ	پر سکون
النار الملتهبة	آگ کے شعلے
مخوف	ڈراؤنا
شطر	شعر (مصرع، حصہ)
تسری	سرایت کر جاتی ہے

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

اوائل النوم الخفیف	ہلکی نیند کے ابتدائی مراحل
شروق	نکلنے کے وقت
اصفرار	زرد
بریق	چمکدار
سرعة	تیز رفتاری
ذعر	خوف زدہ ہونا
هلع	گھبراجانا
نبت	گھاس
الانامل المخضوبة	مہندی لگے ہوئے انگلیوں کے پورے
اغراق	حد سے بڑھنا
ینم	ظاہر کرتا ہے
تسابق	باہم مقابلہ

البحث (مثالوں کی وضاحت)

پہلے شعر میں شاعر اپنے آپ کو رضامندی کی حالت میں پر سکون صاف شفاف پانی سے تشبیہ دے رہا ہے، اور غصہ کی حالت میں شعلہ مارنے والی آگ سے تشبیہ دے رہا ہے، پس وہ محبوب بھی ہے اور خوفناک بھی ہے اور دوسری مثال میں رات کو تاریکی اور خوفناکی میں سمندر سے تشبیہ دے رہا ہے، اگر آپ پہلے شعر اور دوسری مثال میں غور کریں گے تو دیکھیں گے کہ ادات تشبیہ دونوں میں سے ہر ایک میں موجود ہے اور ہر وہ تشبیہ جس میں ادات تشبیہ مذکور ہو، اس کا نام " تشبیہ مرسل " ہے، اور اگر دوبارہ دونوں تشبیہوں کو دیکھیں گے تو معلوم ہو گا کہ دونوں میں وجہ شبہ بیان کر دیا گیا ہے، اور ہر وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ مذکور ہو اس کا نام "تشبیہ مفصل " ہے۔ تیسری مثال میں ابن الرومی گانے والے کی حسین آواز اور اس کو اچھی طرح پیش کرنے کا حال بیان کر رہا ہے کہ "گویا اس کی آواز کی لذت جسم

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

میں اس طرح سرایت کرتی ہے جیسے ہلکی نیند کا ابتدائی مرحلہ جسم میں سرایت کرتا ہے، لیکن شاعر نے اس اعتماد پر وجہ شبہ ذکر نہیں کیا کہ آپ خود اس کا ادراک کرسکتے ہیں، اور وہ (وجہ شبہ) دونوں حالتوں میں راحت حاصل ہونا اور لذت حاصل ہونا ہے اور چوتھی مثال میں ابن المعتز طلوع ہونے کے وقت سورج کو ایسے صاف شفاف دینار سے تشبیہ دے رہا ہے جس کے ڈھالے جانے کا زمانہ قریب ہو (یعنی ابھی ابھی ڈھالا گیا ہو) لیکن اس نے بھی وجہ شبہ کو ذکر نہیں کیا ہے، اور وہ (وجہ شبہ) زرد ہونا اور چمکدار ہونا ہے اور اس قسم کی تشبیہ جس میں وجہ شبہ مذکور نہ ہو، اس کو " تشبیہ مجمل" کہتے ہیں۔ اور پانچویں اور چھٹی مثال میں عمدہ گھوڑے کو تیز رفتاری میں بجلی کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے، اور ممدوح کو بلندی اور روشنی میں ستارے سے تشبیہ دی گئی ہے، مگر دونوں تشبیہوں میں ادات تشبیہ مذکور نہیں ہے، اور ادات تشبیہ کا ذکر نہ کرنا یہ اس دعوی کو موکد کرنے کے لئے ہے کہ مشبہ عینِ مشبہ بہ ہے، اور اس قسم کا نام "تشبیہ موکد" ہے اور ساتویں مثال میں متنبی خوف وہراس کو ظاہر کر کے اپنے ممدوح سے سوال کرتے ہوئے کہتا ہے کہ آپ کہاں کا ارادہ کرتے ہیں، اور ہمیں چھوڑ کر کیسے سفر کر رہے ہیں، ہم تو آپ کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے، اس لئے کہ آپ تو بادل کی طرح ہیں جو بنجر زمین کو سرسبز کرتا ہے، اور ہم اس گھاس کی طرح ہیں جو بغیر بادل یعنی بارش کے

زندہ نہیں رہ سکتی اور آخری شعر میں مرقش محبوب کے بدن سے پھوٹنے والی خوشبو کو مشک سے اور چہروں کو دیناروں سے اور مہندی لگے ہوئے پوروں کو عنم درخت سے تشبیہ دے رہا ہے۔

اور جب آپ ان تشبیہات میں غور کریں گے تو آپ دیکھیں گے کہ یہ "تشبیہ موکد" کی قسم میں سے ہے، لیکن ان میں ادات تشبیہ کے محذوف ہونے کے ساتھ ساتھ وجہ شبہ کا حذف بھی جمع ہو گیا ہے، (یعنی تمام تشبیہات میں ادات تشبیہ اور وجہ شبہ دونوں محذوف ہیں) وہ اس لئے کہ متکلم نے اس دعوی میں انتہائی مبالغہ کا ارادہ کیا ہے کہ مشبہ ہی بعینہ مشبہ بہ ہے، اسی وجہ سے اس نے ادات تشبیہ کو بھی مہمل کر دیا یعنی ذکر نہیں کیا جو کہ دلالت کرتا ہے کہ مشبہ وجہ شبہ میں مشبہ بہ سے کمزور ہے، اور وجہ شبہ کو بھی ذکر نہیں کیا جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ طرفین یعنی

Made with Xodo PDF Reader and Editor

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

مشبہ اور مشبہ بہ ایک صفت یا چند صفات میں مشترک ہیں، نہ کہ تمام صفات میں، اور اس قسم ''کو تشبیہ بلیغ ''کہتے ہیں، اور یہی تشبیہ بلاغت کا مظہر ہے، اور ماہرین فن شعراء اور ادباء کی مقابلہ آرائی کا وسیع میدان ہے۔

قواعد:

(۳) تشبیہ مرسل وہ تشبیہ ہے جس میں اداتِ تشبیہ مذکور ہو

(۴) تشبیہ موکّد وہ تشبیہ ہے جس میں ادات تشبیہ محذوف ہو

(۵) تشبیہ مجمل وہ تشبیہ ہے جس میں وجہ شبہ محذوف ہو

(۶) تشبیہ مفصل وہ تشبیہ ہے جس میں وجہ شبہ مذکور ہو،

(۷) تشبیہ بلیغ وہ تشبیہ ہے جس میں ادات تشبیہ اور وجہ شبہ دونوں محذوف ہوں۔

نموذج کے مشکل الفاظ معنی

الفاظ	معنی
ھین	معمولی چیز
تراب	مٹی
نلت	مجھے حاصل ہو گئی
ود	محبت
لا یخفی	پوشیدہ نہیں
ناظر	دیکھنے والا
زاھر	روشن

Made with Xodo PDF Reader and Editor

حدیقة	باغیچا
جمال	حسن
بھاء	رونق
تبدید	ختم کرنا
زرنا	ہم نے زیارت کی

النموذج(نمونے کی مثالیں)

(۱) متنبی شاعر نے کافور کی مدح میں کہا

إِذَا نِلْتُ مِنْكَ الْوُدَّ فَالْمَالُ هَيِّنٌ وَكُلُّ الَّذِيْ فَوْقَ التُّرَابِ تُرَابُ

ترجمہ:-جب مجھے آپ کی محبت حاصل ہو گئی تو مال تو معمولی چیز ہے، اور مٹی کے اوپر کی ہر چیز مٹی ہے۔

(۲)ایک دیہاتی نے ایک آدمی کی تعریف کرتے ہوئے کہا:

كَأَنَّهُ النَّهَارُ الزَّاهِرُ وَالْقَمَرُ الْبَاهِرُ الَّذِيْ لَا يَخْفٰى عَلٰى كُلِّ نَاظِرٍ

ترجمہ:- گویا کہ وہ روشن دن اور درخشاں چاند ہے، جو کسی بھی دیکھنے والے پر پوشیدہ نہیں ہے۔

(۳) زُرْنَا حَدِيْقَةً كَأَنَّهَا الْفِرْدَوْسُ فِي الْجَمَالِ وَالْبَهَاءِ ——— ہم نے ایک باغیچہ کی زیارت کی گویا کہ وہ حسن ورونق میں جنت الفردوس ہے۔

(۴) اَلْعَالِمُ سِرَاجُ أُمَّتِهٖ فِي الْهِدَايَةِ وَتَبْدِيْدِ الظَّلَامِ ——— ایک عالم دینی راہ دکھانے اور تاریکی کو ختم کرنے میں اپنی قوم کا چراغ ہے۔

الاجابہ(نمونہ کا حل)

نمبر	مشبہ	مشبہ بہ	نوع تشبیہ	سبب
۱	كُلُّ الَّذِيْ فَوْقَ التُّرَابِ	تُرَابٌ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ محذوف

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

۲	كَأَنَّهُ میں ضمیر کا مدلول	اَلنَّهَارُ الزَّاهِرُ	مرسل، مجمل	اداۃ مذکور، وجہ شبہ محذوف
۲	كَأَنَّهُ میں ضمیر کا مدلول	اَلْقَمَرُ الْبَاهِرُ	مرسل، مجمل	اداۃ مذکور، وجہ شبہ محذوف
۳	كَأَنَّهَا میں ضمیر کا مدلول	اَلْفِرْدَوْسُ	مرسل مفصل	اداۃ اور وجہ شبہ مذکور
۴	اَلْعَالِمُ	سِرَاجٌ	مؤکد مفصل	اداۃ محذوف، وجہ شبہ مذکور

تمارین کے مشکل الفاظ معنی

تمرین # 2- 9

الفاظ	معنی
بوارق	بجلیاں
ایماض	چمک
خیل	گھوڑے
عجاج	گرد و غبار
مرتقی	بلندی
الاخوان	بھائیوں
مقص	قینچی

Made with Xodo PDF Reader and Editor

الشق	جانب
ازھار	پھول
ماءزلال	میٹھاپانی
جنة الخلد	ہمیشگی کی جنت
در	موتی
متالق	چمکدار
ملاھی	آلات
بطیخ	تربوز
الریق	تھوک
مطرۃ	بارش والی

تمرین # 1

آنے والی مثالوں میں تشبیہ کی اقسام بیان کریں۔

(۱) متنبی نے کہا

بیشک تلواریں ان لوگوں کا ساتھ دیتی ہیں جن کے دل تلواروں کے دلوں کی طرح ہوں جب کہ دونوں فریق آمنے سامنے مقابلہ کے لئے آجائیں۔

تو پائے گا تلوار کو اس کی دھار کی تیزی کے باوجود ہر بزدل کے ہاتھ میں بزدل کی طرح۔

(۲) اور متنبی نے ممدوح کے بارے میں کہا

امیر کے انعامات نے ہمارے ساتھ وہ معاملہ کیا جو آسمان اپنی زمین کے ساتھ کرتا ہے، اور امیر کا حق ہم ادا نہیں کرسکتے۔

(۳) اور اسی شاعر نے کہا

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

اور ممدوح کے پاس خطوط نہیں ہیں مگر تلواریں، اور اس کے پاس قاصد نہیں ہے مگر زبردست لشکر۔

(۴) اور شاعر نے کہا

جب سلطنت ممدوح سے کسی حادثہ میں مدد مانگتی ہے، تو وہ کافی ہو جاتا ہے، چنانچہ وہ تلوار ہاتھ اور دل بن جاتا ہے۔

(۵) اور صاحب کلیلہ دمنہ نے کہا "مروت والے آدمی کا بغیر مال کے بھی اکرام کیا جاتا ہے جیسے کہ شیر اس سے ڈرا جاتا ہے اگرچہ وہ خاموش پڑا ہو"۔

(۶) آپ کی سیرت نیک لوگوں کے اعمال نامے کی طرح صاف ستھری اور بے غبار ہے۔

(۷) مال نفع اور نقصان میں تلوار کی طرح ہے۔

(۸) اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "اور اس کے لئے سمندر میں پہاڑوں کی طرح بلند و بالا کشتیاں ہیں"۔

(۹) اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "پس آپ اس میں لوگوں کو اس طرح پچھاڑا ہوا دیکھیں گے گویا وہ گرے ہوئے کجھور کے درخت کے تنے ہیں"۔

(۱۰) اور بحتری شاعر نے ممدوح کے بارے میں کہا ہے

سردی کی تیزی چلی گئی اور موسم ربیع نے ہم کو پالیا جو آپ کے مشابہ ہے، اور عید قریب آگئی اور عید تو لوگوں کے لئے ھے یہاں تک کہ وہ گذر جائے، اور آپ تو عید کے لئے بھی عید ہیں۔

(۱۱) اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے کیسی مثال بیان فرمائی پاک کلمہ کی کہ وہ پاکیزہ درخت کی طرح ہے، جس کی جڑ زمین میں جمی ہوئی ہے اور اس کی شاخ آسمان میں ہے، وہ درخت ہر موسم میں اپنے پھل دیتا ہے اپنے رب کے حکم سے، اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں، اور برے کلمہ کی مثال اس برے درخت کی طرح ہے جس کو زمین کے اوپر ہی سے اکھاڑ دیا گیا ہو، جس کے لئے کوئی قرار و جماؤ نہیں ہے"۔

Made with Xodo PDF Reader and Editor

(۱۲) اور اللہ تعالی آسمان اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال اس طاق کی طرح ہے جس میں چراغ ہو، چراغ ایک شیشہ میں ہو، شیشہ ایسا ہو گویا کہ وہ چمکدار ستارہ ہے، جس کو جلایا گیا ہو ایک مبارک زیتون کے درخت سے، جو نہ مشرق کے رخ پر ہو نہ مغرب کے، قریب ہے کہ اس کا تیل روشن ہو جائے، اگرچہ اس کو آگ نے نہ چھوا ہو، نور بالائے نور ہے، اللہ تعالی اپنے نور کی رہنمائی کرتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے، اور اللہ تعالی لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے، اور اللہ تعالی ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

(۱۳) دل الفت و محبت میں پرندہ کی طرح ہے جب وہ مانوس ہو جائے۔

(۱۴) ایک اعرابی نے کسی کی مدح کرتے ہوئے کہا

وہ جھومتا ہے تلوار کے جھومنے کی طرح جب وہ مست ہو جاتا ہے، اور اس کے اندر دلیری ہے شیر کی دلیری کی طرح جب وہ غضبناک ہوتا ہے۔

(۱۵) ایک اعرابی نے اپنے بھائی کی مدح کرتے ہوئے کہا

میرا بھائی ایسا درخت ہے جو کبھی بے پھل نہیں رہتا ہے، اور ایسا سمندر ہے جس کے گدلا ہونے کا ڈر نہیں ہے۔

(۱٦) بحتری نے کہا

چمکدار محلات ستاروں جیسے ہیں، قریب ہے کہ وہ چلنے والے کے لئے تاریکی کو روشن کر دیں۔

(۱۷) دور اندیش کی رائے باریک بینی میں ایک پیمانہ ہے۔

(۱۸) اور ابن تعاویذی نے کہا

جب بجلی گرجتی ہے تو تو بادل میں غضبناک شیر خیال کرے گا، جو چنگھاڑ رہا ہو۔

(۱۹) سری وفا نے ایک موم بتی کا حال بیان کرتے ہوئے کہا

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

وہ موم بتی بٹی ہوئی ہے اور مضبوط ہے جو بیان کر رہی ہے ہمارے سامنے نیزہ کے قد و قامت کو، گویا کہ وہ نوجوان کی عمر ہے، اور اس میں جو آگ ہے وہ موت کی طرح ہے۔

(۲۰) ایک اعرابی نے مذمت کرتے ہوئے کہا

فلاں شخص کی نگاہ میں دنیا کی عظمت نے میری نگاہ میں اس کو ذلیل کر دیا، اور جب کوئی سائل اس سے ملتا ہے تو وہ سمجھتا ہے گویا موت کا فرشتہ اس کے پاس آگیا۔

(۲۱) ایک اعرابی نے ایک امیر سے کہا: آپ مجھے اپنی وہ لگام بنا دیجئے جس سے آپ دشمنوں کو کھینچتے ہیں۔

(۲۲) شاعر نے کہا ہے

کتنے ہی چہرے ہیں جو روشنی میں دن کی طرح ہیں، ایسے لوگوں کے لئے جو تاریکی میں رات کی طرح ہوتے ہیں۔

(۲۳) دوسرے شاعر نے کہا

آپ میرے دشمنوں کے مشابہ ہیں، تو میں ان سے محبت کرنے لگا اس لئے کہ میرا آپ سے نفع اٹھانا میرا ان سے نفع اٹھانا ہے۔

(۲۴) اور بحتری نے ممدوح کے بارے میں کہا

ہمارا ممدوح کاٹنے میں تلوار کی طرح ہے، اور مسلسل برسنے میں بادل کی طرح ہے، اور حملہ کرنے میں شیر کی طرح ہے۔

(۲۵) متنبی نے اپنے شعر کی تعریف میں کہا ہے

بیشک یہ شعر شعر کی دنیا میں فرشتہ ہے جو چل رہا ہے، پس وہ سورج ہے اور دنیا فلک ہے یعنی اس کا محور ہے۔

(۲۶) اور متنبی نے ممدوح کے بارے میں کہا ہے

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

پس اگر تمام لوگ رہے زمانے میں پیدا کئے جاتے تو یہ سب تو تاریکی ہوتے، اور آپ ان کے لئے دن (روشنی) ہوتے۔

(۲۷) اور متنبی نے کافور کی مدح میں کہا ہے

اور سب سے تیز ہتھیار -- جس کو آدمی اپنی گردن میں لٹکائے -- باشرافت ابو المسک سے امید باندھنا اور اس کا قصد کرنا ہے۔

(۲۸) فلاں شخص ظاہر کے سیدھا ہونے اور باطن کے ٹیڑھا ہونے میں مینارہ کی طرح ہے۔

(۲۹) سری رفاء نے کہا ہے

وہ چھوٹے چھوٹے حوض جس کی زمین ستاروں سے مزین ہو گئی، اور زمین کا رخ پلٹ کر آسمان ہو گیا۔

(۳۰) بحتری نے کہا ہے

آپ فضل و بلندی میں نمایاں ہو گئے، پس آپ آسمان بن گئے اور لوگ زمین بن گئے۔

(۳۱) شاعر نے ایک باغیچہ کے بارے میں کہا

اگر بادل زمین پر نہ برستا اپنی پہلی بارش کے ساتھ یعنی ابتدا ہی سے تو آپ اس کے لئے بادل ہو جاتے۔

(۳۲) دنیا درانتی کی طرح ہے اس کا سیدھا پن اس کے ٹیڑھا ہونے میں ہے۔

(۳۳) مخلوق سے پرہیز ایسا ہے جیسے کھانے سے پرہیز

(۳۴) اور معری نے کہا

گویا میں نے کہا ہی نہیں کہ رات بچہ ہے، جب کہ تاریکی کا شباب تو ابتدا میں ہی ہوتا ہے، میری یہ رات سوڈانیوں کی دلہن ہے، جس پر موتیوں کے ہار ہیں، نیند میری پلکوں سے بھاگ گئی اس رات میں، بزدل کے دل سے امن کے بھاگنے کی طرح۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

(۳۵) اور ابن تعاویذی نے کہا

وہ لوگ سیاہ گھوڑوں پر سوار ہو گئے، اور ان کی زین ابتدائی چاند (لگ رہی) ہے، اور سوار چودھویں کے چاند بنے ہوئے ہیں، اور نیزے ستارے (لگ رہے) ہیں۔

(۳۶) اور ابن وکیع نے کہا

صبح کی تلوار سونت لی گئی تاریکی کے میان سے، اور رات غلس کے کپڑوں سے بے لباس ہو گئی۔

حل تمرین # 1

نمبر	مشبہ	مشبہ بہ	نوع تشبیہ	سبب
ا	قُلُوْبُهُمْ (الشجعان)	قُلُوْبُهُنَّ أَيِ السُّيُوْفُ	مرسل مجمل	اداۃ مذکور اور وجہ شبہ محذوف
ا	اَلْحُسَامُ بِكَفِّ الْجَبَانِ	اَلْجَبَانُ	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہ شبہ غیر مذکور
۲	فِعْلُ خَلْعِ الْأَمِيْرِ بِنَا	فِعْلُ السَّمَاءِ بِالْأَرْضِ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۳	اَلْمَشْرَفِيَّةُ	كُتُبٌ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۳	اَلْخَمِيْسُ الْعَرَمْرَمُ	رُسُلٌ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۴	کان کا اسم مستتر (هو)	اَلسَّيْفُ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

				دونوں محذوف
٤	کان کا اسم مستتر(ھو)	اَلْكَفُّ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
٤	کان کا اسم مستتر(ھو)	اَلْقَلْبُ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
٥	اَلرَّجُلُ ذُو الْمُرُوْءَةِ	اَلْاَسَدُ	مرسل مجمل	اداۃ اور مذکوراور وجہ شبہ محذوف
٦	سِيْرَةٌ	صَحِيْفَةُ الْاَبْرَارِ	مرسل مفصل	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں مذکور
٧	اَلْمَالُ	سَيْفٌ	مؤکد مفصل	اداۃ محذوف، وجہ شبہ مذکور
٨	اَلْجَوَارِىْ	اَلْاَعْلَامُ(اَلْجِبَالُ)	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہ شبہ محذوف
٩	كَأَنَّهُمْ میں ضمیر(ھم)	اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہ شبہ محذوف
١٠	اَلرَّبِيْعُ الْجَدِيْدُ	بك میں کاف ضمیر	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہ شبہ محذوف
١٠	اَنْتَ	عِيْدٌ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
١١	كَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ	شَجَرَةٌ طَيِّبَةٌ	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہ شبہ محذوف

DarseNizami.MadinaAcademy.PK

Made with Xodo PDF Reader and Editor

۱۲	نُوْرُ اللّٰهِ	مِشْكَاةٌ فِيْهَا مِصْبَاحٌ	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہ شبہ محذوف
۱۲	اَلزُّجَاجَةُ	كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہ شبہ محذوف
۱۳	اَلْقُلُوْبُ	اَلطَّيْرُ	مرسل مفصل	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں مذکور
۱۴	هِزَّةُ الْمَمْدُوْحِ	هِزَّةُ السَّيْفِ	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہ شبہ محذوف
۱۴	جُرْأَةُ الْمَمْدُوْحِ	جُرْأَةُ اللَّيْثِ	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہ شبہ محذوف
۱۵	أَخِي	شَجَرٌ لَا يُخْلَفُ ثَمَرُهُ	بلیغ	اداۃ اور وجہ دونوں محذوف
۱۵	أَخِي	بَحْرٌ لَا يُخَافُ كَدَرُهُ	بلیغ	اداۃ اور وجہ دونوں محذوف
۱۶	قُصُوْرٌ	اَلْكَوَاكِبُ	مرسل مفصل	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں مذکور
۱۷	رَأْيُ الْحَازِمِ	مِيْزَانٌ	مؤکد مفصل	اداۃ محذوف، وجہ شبہ مذکور
۱۸	اَلرَّعْدُ	اَلْأَسَدُ	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہ شبہ محذوف
۱۹	اَلشَّمْعَةُ الْمَفْتُوْلَةُ الْمَجْدُوْلَةُ	قَدُّ الْأَسَلِ	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہ

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

				شبہہ محذوف
۱۹	کَأَنَّهَا میں ضمیر(ھا)	عُمُرُالْفَتٰی	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہہ شبہہ محذوف
۱۹	اَلنَّارُ	اَلْأَجَلُ	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہہ شبہہ محذوف
۲۰	اَلسَّائِلُ	مَلَكُ الْمَوْتِ	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہہ شبہہ محذوف
۲۱	ضمیر متکلم جسکا مرجع اعرابی ہے	زَمَاماً	بلیغ	اداۃ، اور وجہہ شبہہ دونوں محذوف
۲۲	وُجُوْهٌ	اَلنّهَارِ	مرسل مفصل	اداۃ اور وجہہ شبہہ دونوں مذکور
۲۲	اَلنُّفُوْسُ	اَللَّيْلُ	مرسل مفصل	اداۃ اور وجہہ شبہہ دونوں مذکور
۲۳	انت ضمیر أَشْبَهْتَ میں	أَعْدَائِي	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہہ شبہہ محذوف
۲۳	حَظِّيْ مِنْكَ	حَظِّي مِنْهُمْ	بلیغ	اداۃ اور وجہہ شبہہ دونوں محذوف
۲۴	الممدوح(مقدر)	اَلسَّيْفُ	مرسل مفصل	اداۃ اور وجہہ شبہہ دونوں مذکور
۲۴	الممدوح(مقدر)	اَلْغَيْثُ	مرسل مفصل	اداۃ اور وجہہ شبہہ دونوں مذکور

DarseNizami.MadinaAcademy.PK

Made with Xodo PDF Reader and Editor

۲۴	الممدوح(مقدر)	اَللَّيْثُ	مرسل مفصل	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں مذکور
۲۵	هٰذَا الشَّعْرُ	مَلَكٌ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۲۵	هُوَ	اَلشَّمْسُ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۲۵	اَلدُّنْيَا	فَلَكٌ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۲۶	كَانُوْا میں ضمیر جمع	اَلظَّلَامُ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۲۶	كُنْتَ میں ضمیر خطاب	اَلنَّهَارُ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۲۷	رَجَاءُ اَبِي الْمِسْكِ وَقَصْدُهُ	أَمْضٰى سِلَاحٍ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۲۸	فُلَانٌ	اَلْمِئْذَنَةُ	مرسل مفصل	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں مذکور
۲۹	هُوَ	سَمَاءُ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۳۰	اصبحت '' میں ضمیر	سَمَاءٌ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۳۰	اَلنَّاسُ	أَرْضًا	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

				دونوں محذوف
۳۱	"کُنْتَ" میں ضمیر	غَماماً	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۳۲	اَلدُّنْیا	اَلْمِنْجَلُ	مرسل مفصل	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں مذکور
۳۳	اَلْحِمْیَۃُ مِنَ الْأَنَامِ	اَلْحِمْیَۃُ مِنَ الطَّعَامِ	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہ شبہ محذوف
۳۴	اَللَّیْلُ	طِفْلٌ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۳۴	اَلشَّبَابُ	اَلظَّلْمَاءُ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۳۴	لَیْلَتِیْ ھٰذِہٖ	عَرُوْسٌ مِنَ الزَّنْجِ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۳۴	ھَرَبَ النَّوْمُ عَنْ جُفُوْنِیْ	ھَرَبَ الْأَمْنُ عَنْ فُؤَادِ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۳۵	اَلسُّرُوْجُ	أَھِلَّۃٌ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۳۵	ھُمْ	بُدُوْرٌ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۳۵	اَلْأَسِنَّۃُ	أَنْجُمٌ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

٣٦	اَلۡفَجۡرُ	اَلسَّیۡفُ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
٣٦	اَلدُّجٰی	اَلۡغِمۡدُ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
٣٦	اَلۡغَلَسُ	اَلثَّوۡبُ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف

تمرین # 2

آنے والی دونوں تشبیہوں میں سے ہر ایک کو پہلے تشبیہ مفصل، پھر تشبیہ موکد پھر تشبیہ بلیغ بنائیں۔

ترجمہ:- گویا کہ تلواروں کی چمک بجلیاں ہیں، اور ان کے گھوڑوں کا گرد وغبار تاریکی والے بادل ہیں۔

دو تشبیہ مفصل:- (۱) کَأَنَّ إِیۡمَاضَ السُّیُوۡفِ فِی ظُھُوۡرِہٖ وَسُرۡعَةِ خِفَائِهٖ بَوَارِقُ (۲) کَأَنَّ عَجَاجَ الۡخَیۡلِ فِی سَوَادِہٖ وَانۡعِقَادِہٖ فِی الۡجَوِّ سَحَابٌ مُظۡلِمٌ۔

دو تشبیہ موکد:-(۱) إِیۡمَاضُ السُّیُوۡفِ فِی ظُھُوۡرِہٖ وَسُرۡعَةِ خِفَائِهٖ بَوَارِقُ (۲) عَجَاجُ الۡخَیۡلِ فِی سَوَادِہٖ وَتَرَاکُمِهٖ فِی الۡجَوِّ سَحَابٌ مُظۡلِمٌ۔

دو تشبیہ بلیغ:- (۱) إِیۡمَاضُ السُّیُوۡفِ بَوَارِقُ (۲) عَجَاجُ الۡخَیۡلِ سَحَابٌ مُظۡلِمٌ۔

تمرین # 3

آنے والی دو تشبیہوں کو پہلے مرسل مفصل پھر مرسل مجمل بنائیں۔

ترجمہ:- میں حسد کرنے والے کی نگاہ کی بلندی میں آگ ہوں، اور بھائیوں کے ساتھ بہتا ہوا پانی ہوں۔

DarseNizami.MadinaAcademy.PK

Made with Xodo PDF Reader and Editor

دو تشبیہ مرسل مفصل:- أَنَا فِي نَظَرِ الْحَاسِدِ كَالنَّارِ فِي هَوْلِهَا وَشِدَّتِهَا، وَمَعَ الإِخْوَانِ كَالْمَاءِ الْجَارِيْ فِي صَفَائِهِ وَعَذُوبَتِهِ۔

دو تشبیہ مرسل مجمل:- أَنَا كَالنَّارِ فِي مُرْتَقَى نَظَرِ الْحَاسِدِيْنَ، وَكَالْمَاءِ الْجَارِيْ مَعَ الإِخْوَانِ۔

تمرین # 4

آنے والی تشبیہ کو پہلے مؤکد مفصل بنائیں، پھر تشبیہ بلیغ بنائیں، اور یہ شعر ایسے دو شخصوں کی حالت کے بیان میں ہے جنہوں نے لوگوں کے درمیان چغل خوری پر اتفاق کر لیا تھا۔

ترجمہ:- تم دونوں قینچی کے دو پرت کی طرح ہو، تم دونوں اکٹھا ہو گئے ہو ایسی چیز پر جو محض تفرقہ ہے۔

تشبیہ مؤکد مفصل:- أَنْتُمَا فِي الْقَطْعِ وَالتَّفْرِقَةِ شِقَّا مِقَصٍّ۔ تم دونوں قطع تعلق اور تفریق میں قینچی کے دو پٹ ہو۔

تشبیہ بلیغ:- أَنْتُمَا شِقَّا مِقَصٍّ۔ تم دونوں قینچی کے دو پٹ ہو۔

تمرین # 5

چند مرسل اور مجمل تشبیہات اس طرح بنائیں کہ ان میں آنے والا ہر لفظ مشبہ ہو۔

(۱) اَلْمَاءُ كَالْمِرْآةِ الصَّافِيَةِ ———— پانی صاف شفاف آئینہ کی طرح ہے

(۲) خِلْتُ الْقِلَاعَ جِبَالاً ——— میں نے قلعوں کو پہاڑ خیال کیا

(۳) كَأَنَّ الأَزْهَارَ نُجُوْمُ السَّمَاءِ ———— گویا کہ پھول آسمان کے ستارے ہیں،

(۴) حَسِبْتُ الْهِلَالَ نِصْفَ سِوَارٍ ——— میں نے چاند کو آدھا کنگن سمجھا،

(۵) كَأَنَّ السَّيَّارَةَ رِيْحٌ ———— گویا کہ گاڑی ہوا ہے

(۶) اَلْكَرِيْمُ كَالْبَحْرِ ——— سخی سمندر کی طرح ہے

(۷) اَلرَّعْدُ يَحْكِيْ زَئِيْرَ الأَسَدِ ———— بجلی کی گرج شیر کے ڈھارنے کی طرح ہے

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

(۸) اَلْمَطَرُ لِلْأَرْضِ مِثْلُ الْحَيَاةِ لِلْأَجْسَامِ ——— زمین کے لئے بارش بدن کے لئے زندگی کی طرح ہے۔

تمرین # 6

چند مؤکد تشبیہات اس طرح بنائیں کہ ان میں آنے والا ہر کلمہ مشبہ بہ ہو۔

(۱) اَخْلَاقُكَ فِي الرِّقَّةِ نَسِيْمُ الرَّوْضِ ——— ، تمہارے اخلاق نرمی میں باغ کی ہوا کی طرح ہیں،

(۲) حَدِيْثُكَ الْمَاءُ الزُّلَالُ يُثْلِجُ الصُّدُوْرَ وَيُنْعِشُ النُّفُوْسَ ——— تمہاری بات گویا صاف شفاف میٹھا پانی ہے جو دلوں کو ٹھنڈا کرتا ہے اور نفوس کو چست کرتا ہے

(۳) دَارُكَ جَنَّةُ الْخُلْدِ لَا تُسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةٌ تمہارا گھر ہمیشگی کی جنت ہے جس میں بیہودہ بکواس نہیں سنی جاتی

(۴) اَلْقَاهِرَةُ بُرْجُ بَابُلْ تَكْثُرُ فِيْهَا اللُّغَاتُ وَاللَّهْجَاتُ ——— قاہرہ بابل کی بلند و بالا عمارت ہے جس میں کئی زبانیں اور لہجے پائے جاتے ہیں

(۵) كَلَامُهَا دُرٌّ فِي عُلُوِّ قِيْمَتِهِ، محبوبہ کا کلام موتی ہے بہت قیمتی ہونے میں

(۶) هٰذَا الطِّفْلُ زَهْرَةٌ فِي الْحُسْنِ وَالْبَهَاءِ ——— یہ بچہ خوبصورتی اور رونق میں پھول ہے،

(۷) اَلصَّيْفُ فِي مِصْرَ نَارٌ مُوْقَدَةٌ فِي شِدَّةِ حَرِّهِ ——— مصر میں گرمی بھڑکائی ہوئی آگ ہے شدت حرارت میں،

(۸) وَجْهُكَ الْبَدْرُ الْمُتَأَلِّقُ فِي الْحُسْنِ وَالْإِشْرَاقِ ——— تمہارا چہرہ چمکدار چودھویں کا چاند ہے حسن اور چمک میں۔

تمرین # 7

چند ایسی بلیغ تشبیہات بنائیں جس میں آنے والا ہر لفظ مشبہ ہو۔

(۱) اَللِّسَانُ دَلِيْلُ الْقَلْبِ ——— زبان دل کی ترجمان ہے

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

(۲) اَلْمَالُ آلَةُ الْمَكَارِمِ ــــــــــ مال شرافتوں کا آلہ ہے

(۳) اَلشَّرَفُ بِلَّوْرٌ رَقِيْقٌ ــــــــــ عزت ایک پتلا شیشہ ہے

(۴) اَلْاَبْنَاءُ حَبَّاتُ الْقُلُوْبُ ــــــــــ بیٹے دلوں کی روح ہیں

(۵) اَلْمَلَاهِيْ سُبُلُ الْغَيِّ ــــــــــ آلات لہو ولعب گمراہی کے راستے ہیں

(۶) اَلذَّلِيْلُ غَيْرُ الْحَيِّ ــــــــــ ذلیل آدمی زندہ نہیں ہے

(۷) اَلْحَسَدُ نَارٌ ــــــــــ حسد آگ ہے،

(۸) اَلتَّعْلِيْمُ غِذَاءٌ صَالِحٌ ــــــــــ تعلیم عمدہ غذا ہے۔

تمرین # 8

ایک خربوزے کی تعریف میں کہے گئے ابن تعاویذی کے کلام کی مختصر شرح کریں، اور اس کلام میں تشبیہ کی اقسام بیان کریں۔

ترجمہ:- یہ خربوزہ، اس کا لعاب میٹھا ہے، اور اس کا خون حلال ہے ہر مذہب میں، اس کا آدھا حصہ چودھویں کا چاند ہے، اور اگر اس کی قاشیں بناؤ گے تو وہ ہلال (ابتدائی راتوں کا چاند) ہو جائے گا۔

(الف) اشعار کی شرح:-

یہ خربوزہ بڑا لذیذ اور مزیدار ہے، اس کا پانی خون کی طرح جاری ہوتا ہے لیکن یہ خون تمام مذاہب میں حلال ہے، اور اس خربوزہ کے اگر دو حصے کرو گے تو ہر حصہ خوبصورتی اور گولائی میں چودھویں کا چاند لگے گا، اور اگر اس کی کئی قاشیں بناؤ گے تو ہر قاش شکل و صورت میں ابتدائی رات کا چاند لگے گا۔

(ب) نوع تشبیہ:-

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

دوسرے شعر میں دو تشبیہ بلیغ ہیں، ہر ایک مین ادات تشبیہ اور وجہِ شبہ کے حذف کی وجہ سے، پس پہلی تشبیہ شاعر کے قول " نِصْفُهَا بَدْرٌ " میں ہے، اور دوسری تشبیہ، اس کے قول " صَارَتْ أَهِلَّةٌ " میں ہے۔

تمرین # 9

دو باغوں کی تعریف میں ابو الفتح کشاجم کے دو قولوں کے درمیان موازنہ کریں، پھر ان دو قولوں میں موجود ہر تشبیہ کی نوع بیان کریں۔

ترجمہ:- (۱)اور کتنے ہی باغیچے ایسے ہیں جو بارش کے کرم سے خوش ہوتے ہیں جیسے ایک دوست دوسرے دوست سے خوش ہوتا ہے، (۲) یہ باغ ہوا کو خوشبوؤں کے ساتھ ہوا عاریت پر دے دیتا ہے، گویا کہ اس کی مٹی مخلوط مشک ہے، (۳) اس پر بکھری ہوئی شبنم ایسی لگتی ہے گویا کہ محبوب کے رخسار پر باقی ماندہ آنسو ہیں۔

(۱) وہ بارش ہمارے پاس آتی ہے شادابی کی اطلاع دیتے ہوئے، جس کی بڑی بوندیں مسلسل گر رہی ہیں اور بادل ایڑ لگے ہوئے گھوڑے کی طرح تیز چل رہا ہے،

(۲) پس زمین تروتازہ نباتات کے ساتھ اپنے سرخ وسفید زیور میں کھل اٹھی،

(۳) خالص چاندی کی طرح گل بابونہ پیدا ہوا، اور گل نرگس پیدا ہوا، جو صاف ستھرا اور تروتازہ تھا،

(۴) یہ گل بابونہ آنکھوں کی طرح جو نیند کے لئے جھک رہی ہیں، پھر اٹھتی ہیں پس نیند ان کو ڈھانپ لیتی ہے تو دونوں پلکیں بند ہو جاتی ہیں۔

(الف) الموازنہ:- دونوں کلام نزول بارش سے باغ کے کھل اٹھنے پر دلالت کرتے ہیں اور دونوں الفاظ کی شیرینی اور ترتیب کی ہم آہنگی کے ساتھ خوبصورت تشبیہات اور نازک خیالات پیش کرتے ہیں۔ لیکن جب تم دونوں قولوں میں موازنہ کا قصد کروگے تو تمہیں معلوم ہوگا کہ شاعر نے پہلے اشعار میں باغ کی طرف اجمالاً نظر ڈالی ہے اور اس کے اجزاء میں فرداً فرداً غور و فکر نہیں کیا۔ گویا کہ باغ نے اپنے عمومی حسن و جمال سے اسے مبہوت کر دیا اور اسے

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

پھول کی انواع اور پودوں کی اقسام میں سوچنے سے غافل کر دیا۔ چنانچہ تمہارے سامنے ایسی تصویر لے آیا جو پرندہ کو فضا میں منڈلاتے وقت نظر آتی ہے۔ اور دوسرے اشعار میں اسی نے باغ کے ٹکڑوں میں جزءاًجزءاً غور کیا اور ہر پھول میں تفکر کیا اور اسے اپنے عمدہ خیال اور جادو اثر کلام کے ساتھ بیان کیا۔ اور اس میں کوئی کلام نہیں کہ تشبیہ کے طریقے پہلے کلام میں حسن وباریکی میں انتہا کو پہونچے ہوئے ہیں چنانچہ باغ کے بارش پر راضی ہونے کو دوست کے دوسرے دوست سے راضی ہونے سے تشبیہ دینا ایک نادر تشبیہ ہے اور شبنم کو پھولوں پر بکھرنے کی حالت میں حسین رخسار پر ٹھہرے آنسوں کے قطرات سے تشبیہ دینا ایسی انوکھی تشبیہ ہے جو نزاکت اور حسن وجمال میں درجہ کمال کو پہنچی ہوئی ہے، لیکن باغ کی مٹی کو مخلوط مشک کے ساتھ تشبیہ دینا کمزور اور گھٹیا تشبیہ ہے، رہی دوسرے قطعے کی تشبیہات تو اس میں گل بابونہ کو پگھلی چاندی سے تشبیہ دی گئی ہے جس میں کوئی شعری خوبی نہیں ہے۔ اور نرگس کو آنکھوں سے تشبیہ دی ہے یہ بھی نامانوس تشبیہ ہے لیکن اس میں شاعر نے ایسی چیز کا اضافہ کر دیا ہے جس نے اس میں رونق ولطافت پیدا کر دی ہے۔ کیوں کہ اس نے نرگس کو مرجھانے اور جھکنے کے آغاز کے وقت آنکھ سے تشبیہ دی جس پر نیند کا جھونکا آئے اور اس پر چھا جائے اور غالب آجائے۔

(ب) نوع التشبیہ:-ترجمہ: پہلے قول میں تینوں تشبیہات مرسل مجمل ہیں پہلی باغ کے بارش پر راضی ہونے کو دوست کے دوسرے دوست سے راضی ہونے کے ساتھ تشبیہ ہے کیوں کہ ان دونوں میں ہر ایک میں کامل رضامندی ہے ناراضگی بالکل نہیں، دوسرے باغ کی مٹی کو عمدہ اور پاکیزہ خوشبو میں مخلوط مشک سے تشبیہ ہے۔ تیسرے پھولوں پر بکھرے ہونے کی حالت میں شبنم کو رنگ کی صفائی اور حسنِ منظر میں خوبصورت رخسار پر ٹھہرے آنسوئں کے قطرات سے تشبیہ ہے۔

اور دوسرے کلام میں دونوں تشبیہیں بھی مرسل اور مجمل ہیں پہلی تشبیہ گل بابونہ کو صفائی میں پگھلی چاندی کے ساتھ تشبیہ ہے اور دوسری نرگس کو شکل وصورت میں آنکھوں کے ساتھ۔

تمرین # 10

Made with Xodo PDF Reader and Editor

بارش والی رات کا مختصر حال بیان کریں، اور حال بیان کرنے کے دوران دو تشبیہ مرسل، مجمل اور دوسری دو بلیغ استعمال کریں۔

یَالَهِا لَيْلَةٌ جَادَتْ فِيْهِا السَّمَاءُ بِمَطَرٍ كَأَفْوَاهِ الْقِرَبِ، وَزَأَرَ رَعْدُهَا كَأَنَّهُ الْأَسَدُ الْغَاضِبُ، وَحَجَبَتْ فِيْهَا مَطَارِفُ السَّحَابِ ضَوْءُ الْكَوَاكِبِ، وَسَلَّ سَيْفُ الْبَرْقِ مِنْ قِرَابِهِ فَخَطَفَ الْأَبْصَارَ وَمَلَأَ الْقُلُوْبَ رُعْبًا وَفَزَعًا

ترجمہ:- کیا کہنے اس رات کے جس میں آسمان نے بارش کی سخاوت کی جیسے مشکوں کے منہ کھل گئے، اور رات کی گرج دھارنے لگی جیسے غضبناک شیر ہو، اور بادل کی تھپیڑوں نے اس رات میں ستاروں کی روشنی چھپادی، اور بارش کے ساتھ بجلی کی تلوار سونت لی گئی پس اس نے نگاہوں کو اچک لیا، اور دلوں میں خوف و دہشت بھر دی۔

تشبیہ تمثیل

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

الامثلہ (مثالیں) کے مشکل الفاظ معنی

الفاظ	معنی
السماح والجود	جود وسخا
هموم	غموں
يبتلی	ازمانا
انواع	مختلف
روض الزهر	پھول والا باغ
يفصل	فاصلہ
بساط	چادر
وشی	منقش
جردت	بے نیام
قيون	لوہار
نصلا	تلوار
يهز	گردش کرنا
جيش	لشکر
جناحيها	دونوں پر
نفضت	حرکت کرنا
حول	ارد گرد
نون لجين	چاندی کی مچھلی
هلال	ابتدائی تین دن کا چاند

Made with Xodo PDF Reader and Editor

زرقاء	نیلا رنگ
غرقت	ڈوبنا
صحیفه	طشت

الامثلہ(مثالیں)

(۱) بحتری نے کہا

هُوَبَحْرُ السَّمَاحِ وَالْجُوْدِ فَازْدَدْ

مِنْهُ قُرْباً تَزْدَدْ مِنَ الْفَقْرِ بُعْدًا

ترجمہ:- وہ (میرا ممدوح) جو دوسخا کا سمندر رہے، اس سے تمہارا جتنا زیادہ قرب ہو گا اتنی زیادہ فقر سے دوری ہو گی۔

(۲) امرؤ القیس نے کہا ہے

وَلَيْلٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ أَرْخَى سُدُوْلَهُ　　عَلَيَّ بِأَنْوَاعِ الْهُمُوْمِ لِيَبْتَلِيْ

ترجمہ:- بہت سی راتیں سمندر کی موجوں جیسی ہیں، جنھوں نے طرح طرح کے غموں کے ذریعہ میرے اوپر اپنے پردے ڈالدئے تاکہ میرا امتحان لے۔

(۳) ابو فراس نے کہا ہے

وَالْمَاءُ يَفْصِلُ بَيْنَ زَهْرِ الرَّوْضِ فِي الشَّطَّيْنِ فَصْلًا

كَبِسَاطِ وَشْيٍ جَرَّدَتْ　　أَيْدِى الْقُيُوْنِ عَلَيْهِ نَصْلًا

ترجمہ:- پانی پھولوں کے باغ میں دونوں جانب فاصلہ ڈال رہا ہے، جیسے کوئی منقش چادر ہو، جس پر لوہار کے ہاتھوں نے تلوار کو بے نیام کر دیا ہو۔

(۴) متنبی نے سیف الدولہ کے بارے میں کہا ہے

يَهُزُّ الْجَيْشُ حَوْلَكَ جَانِبَيْهِ　　كَمَا نَفَضَتْ جَنَاحَيْهَا الْعُقَابُ

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

ترجمہ:-لشکر آپ کے ارد گرد اپنی دونوں جانبوں یعنی میمنہ اور میسرہ کو حرکت دے رہا ہے، جیسے عقاب پرندہ اپنے دونوں بازوؤں کو پھڑ پھڑاتا ہے۔

(۵) اور سری رفاء نے کہا ہے۔

وَكَأَنَّ الْهِلَالَ نَوْنُ لُجَيْنٍ   غَرِقَتْ فِي صَحِيفَةٍ زَرْقَاءَ

ترجمہ:-ابتدائی تین راتوں کا چاند گویا کہ چاندی کی مچھلی ہے جو نیلے طشت میں ڈوب رہی ہے۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

بحث اور نموذج کے مشکل الفاظ معنی

الفاظ	معنی
ھادی	پرسکون
ایقاعہ	پیش کرنا

Made with Xodo PDF Reader and Editor

ابتدائی مراحل	اوائل نوم
لذت ملنا	تلزذ
راحت ملنا	ارتاح
چمکدار	مجلو
مارے جانے کے وقت	عهد بدار القرب
زرد ہونا	اصفرار
چمکدار	بريق
خوف	زعر
هراس	هلع
رخصت	تزحل
پوَرے	انامل
مہندی	محتوبه
باغیچہ	حديقه
چراغ	سراج
رونق	بهاء

البحث (مثالوں کی وضاحت)

بحتری اپنے ممدوح کو جود وسخا میں سمندر سے تشبیہ دے رہا ہے اور لوگوں کو نصیحت کر رہا ہے کہ اس کا قرب اختیار کرو تا کہ تمہارا فقر دور ہو جائے———اور امرؤ القیس رات کو تاریکی اور ہولناکی میں سمندر کی موج سے تشبیہ دے رہا ہے، اور یہ کہ اس رات نے اس پر غموں اور مصائب کے ساتھ اپنے پردے ڈالدئے ہیں تا کہ اس کے صبر اور قوت برداشت کو آزمائے،——— اگر آپ ان دونوں تشبیہوں کے وجہ شبہ میں غور کریں گے تو آپ دیکھیں

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

گے کہ وجہ شبہ ایک صفت یا چند صفات ہیں جو دو چیزوں کے درمیان مشترک ہیں، اور وہ یہاں ممدوح اور سمندر کا سخاوت کی صفت میں مشترک ہونا ہے، اور رات اور سمندر کی موج کا دو صفتوں میں یعنی تاریکی اور ہولناکی میں مشترک ہونا ہے، اور جب وجہِ شبہ اس طرح ہو تو اس کا نام مفرد رکھا جاتا ہے اور وجہِ شبہ کا مفرد ہونا صفاتِ مشترکہ کے متعدد ہونے سے مانع نہیں ہے، اور وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ اس طرح ہو اس کا نام تشبیہ غیر تمثیل ہے،

——— اب اس کے بعد والی تشبیہات کو دیکھیں۔

ابو فراس شاعر چھوٹی نہر کے اس پانی کی حالت کو جو دو باغوں کے درمیان اس کے دونوں کناروں پر جاری ہے، جن دونوں کناروں

کو پھولوں نے اپنی عجیب رنگت سے ترو تازہ ہریالی بکھیرتے ہوئے مزین کر رکھا ہے (اس کو تشبیہ دے رہا ہے) اس چمکدار تلوار کی حالت سے جس کی دھار کی چمک برابر باقی ہے، جس کو لوہار نے بے نیام کر دیا ہے ایک منقش چادر پر

——— پس وجہ شبہ کہاں ہے؟ کیا آپ کا خیال ہے کہ شاعر دو تشبیہ بنانا چاہ رہا ہے، پہلی چھوٹی نہر کو تلوار کے ساتھ تشبیہ، اور دوسری باغ کو منقش چادر کے ساتھ تشبیہ؟ نہیں اس کا یہ ارادہ نہیں ہے، بلکہ وہ ایک دیکھی ہوئی صورت کو ایک خیالی صورت کے ساتھ تشبیہ دینا چاہ رہا ہے، وہ باغوں کے درمیان بہنے والی چھوٹی نہر کی حالت کو منقش چادر کے اوپر رکھی تلوار کی حالت سے تشبیہ دے رہا ہے، ——— پس وجہ شبہ یہاں ایک صورت ہے نہ کہ مفرد ہے، اور یہ صورت متعدد چیزوں سے منتزع اور اخذ کی ہوئی ہے، اور طرفین یعنی مشبہ اور مشبہ بہ کے درمیان مشترک صورت وہ ایک لمبی سفیدی کا پایا جانا جس کے ارد گرد سرسبزی اور ہریالی ہو جس میں مختلف رنگ ہو۔

اور متنبی شاعر لشکر کے دونوں جانب یعنی میمنہ اور میسرہ کو ——— جن کے درمیان سیف الدولہ ہے، اور وہ حرکت و اضطراب جو ان دونوں میں ہے، اس کو تشبیہ دے رہا ہے اس عقاب پرندے کی صورت سے جو اپنے بازوؤں کو جھاڑ رہا ہو اور حرکت دے رہا ہو، اور وجہ شبہ یہاں بھی مفرد نہیں ہے بلکہ وہ متعدد چیزوں سے ماخوذ ہے، اور وہ کسی چیز کے دو کناروں کا حرکت و تموج کی حالت میں پایا جانا ہے۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

اور آخری شعر میں سری رفاء شاعر نیلے آسمان میں موجود مہینہ کے ابتدائی تین راتوں کے سفید، چمکدار اور کمان نما چاند کی حالت کو تشبیہ دے رہا ہے ایک نیلے طشت میں ڈوب رہی چاندی کی مچھلی کی حالت سے، پس یہاں بھی وجہ شبہ متعدد چیزوں سے اخذ کی ہوئی صورت ہے، اور وہ ایک نیلی چیز میں سفید کمان نما چیز کا پایا جانا ہے، پس یہ تینوں تشبیہات جو ابھی آپ کے سامنے گذریں اور جن میں آپ نے دیکھا کہ وجہ شبہ ایک ایسی صورت ہے جو چند چیزوں سے بنی ہوئی ہے، ان میں ہر تشبیہ کا نام تشبیہ تمثیل ہے۔

القاعدہ

(۸) تشبیہ کو تمثیل اس وقت کہتے ہیں جب وجہ شبہ اس میں متعدد چیزوں سے اخذ کی ہوئی صورت ہو، اور غیر تمثیل اس وقت کہا جاتا ہے جب وجہ شبہ اس طرح نہ ہو، (بلکہ وجہ شبہ مفرد ہو)۔

النموذج (نمونے کی مثالیں)

(۱) ابن المعتز نے کہا ہے۔

قَدِ انْقَضَتْ دَوْلَةُ الصِّيَامِ وَقَدْ   بَشَّرَ سُقْمُ الْهِلَالِ بِالْعِيْدِ

ترجمہ:-ماہ رمضان کی حکومت ختم ہوگئی، اور پہلی رات کے کمزور چاند نے عید کی خوشخبری دیدی۔

يَتْلُو الثُّرَيَّا كَفَاغِرٍ شَرِهٍ   يَفْتَحُ فَاهُ لِأَكْلِ عُنْقُوْدِ

ترجمہ:-چاند ثریا کے پیچھے منہ پھاڑے ہوئے لالچی کی طرح چل رہا ہے جو انگور کے خوشے کھانے کے لئے اپنا منہ کھولے ہوئے ہے۔

(۲) متنبی نے مرثیہ میں کہا ہے۔

وَمَا الْمَوْتُ إِلَّا سَارِقٌ دَقَّ شَخْصُهُ   يَصُوْلُ بِلَا كَفٍّ وَيَسْعٰى بِلَا رِجْلٍ

ترجمہ:-اور موت تو محض ایک ایسا چور ہے جس کی ذات چھپی ہوئی ہے، جو بغیر ہاتھ کے حملہ کرتی ہے اور بغیر پیر کے چلتی ہے۔

Made with Xodo PDF Reader and Editor

(۳) اور شاعر نے کہا

وَتَرَاهُ فِيِ ظُلَمِ الْوَغَیٰ فَتَخَالُهُ   قَمَرًا يَكُرُّ عَلَى الرِّجَالِ بِكَوْكَبِ

ترجمہ:-اور تم ممدوح کو جنگ کی تاریکی میں دیکھو گے تو اس کو ایک چاند خیال کرو گے جو لوگوں پر ستارے سے حملہ کر رہا ہے۔

الاجابہ (نمونے کا حل)

نمبر	مشبہ	مشبہ بہ	وجہ شبہ	نوع تشبیہ
!	صُوْرَةُ الْهِلَالِ وَالثُّرَيَّا أَمَامَهُ	صُوْرَةُ شَرِهٍ فَاتِحٍ فَاهُ لِأَكْلِ عُنْقُوْدٍ مِنَ الْعِنَبِ	صُوْرَةُ شَيْئٍ مُقَوَّسٍ يَتْبَعُ شَيْئًا آخَرَ مُكَوَّنًا مِنْ أَجْزَاءٍ صَغِيْرَةٍ بَيْضَاءَ	تمثیل
۲	اَلْمَوْتُ اَلسَّارِقُ	اَلْخَفِيُّ الْأَعْضَاءِ	اَلْخَفَاءُ وَعَدَمُ الظُّهُوْرِ	غیر تمثیل
۳	صُوْرَةُ الْمَمْدُوْحِ وَبِيَدِهٖ سَيْفٌ لَامِعٌ يَشُقُّ بِهٖ ظَلَامَ الْغُبَارِ فِي الْحَرْبِ	صُوْرَةُ قَمَرٍ يَشُقُّ ظُلْمَةَ الْفَضَاءِ وَيَتَّصِلُ بِهٖ كَوْكَبٌ مُضِيْئٌ	ظُهُوْرُ شَيْئٍ مُضِيْئٍ يَلُوْحُ بِشَيْئٍ مُتَلَالِئٍ فِي وَسَطِ الظَّلَامِ	تمثیل

تمارین کے مشکل الفاظ معنی

الفاظ	معنی
تقشع	چھٹنے
تحلت	چمکتا ہے
ریاض	باغ

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

نداه	اسکی شبنم
خضل	تروتازہ
الاقاحی	گل بابونہ کے پھول
خباز	نان بائی
لا انس	بھولا نہیں
یدحو	پھیلاتا ہے
رقاقة	پیڑا
صفحة	سطح
قوراء	گول ہوتا
مشیب	بڑھاپا
تشعل	بھڑکاتا ہے
جاورت	قریب والے
حریق	آگ
صول	شعلہ
شرد	حملہ
تقلدتنی	مجھے ہار پہنایا
مدبرة	پیٹھ پھیر کر جانے والی
منهزم	بزدل
اختلط	مل گئے
زخرف	رونق

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

يصاحب	مل جاتا ہے
ملحت	خارے ہو جاتے
يصيد	شکار کرنا
مصافاة	گہری دوستی
راح	شراب
شجاها	اسکی جلن
كبدي	میرا دل
غانيات	گانے والی
مُعْنى	مصیبت زدہ
عاق	بے وفا
صادي	پیاسا
سنابل	بالیان
غيث	بارش
تهمله	چھوڑ دو گے
رضاع	دودھ
ينفطم	چھوڑ دے گا
ظهور الخيل	گھوڑوں کی پشت
حزم	گھوڑے کی زرین
نبت ربا	ٹیلے کی گھاس

Made with Xodo PDF Reader and Editor

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

يطا	روندتا ہے
الثرى	زمین
مترفقا	نرمی
تيه	تکبر
آس	ڈاکٹر
صدود	آراز
داء	سکون
موحش	وحشتناک
تقذى	تکلیف ہوتی ہے
تابى	کان
لمى	ہونٹ
متعطف	مڑرہی ہے
سوار	کنگن
يكنف	کہکشاں ہے
مجرساء	پھول گھیرے ہوئے
باهت	فخر کرتی ہے
عقد	ہار
تذكرة	نصیحت
قسورة۔	شیر
رواء	رونق

Made with Xodo PDF Reader and Editor

يقظة	بیداری
منية	موت
سار	چلتا پھرتا
دموع	آنسو
خد	گال
ظل	شبنم
جلنار	انار کے پھل
اغار	مجھے غیرت آتی ہے
زجاجة	کانچ
شفة	ہونٹ
بياض	پیالہ
سوادعين	آنکھ کی پتلی
تهبت	شعلہ بھڑکاتی
ارتمت	پھینکتی ہے
شرار	چھنگاریاں
مطارف اللهب	شعلہ کی لپٹیں
ذراها	چوٹی پر
كيزان	ڈول
ساكب	بہہ رہا ہو
يدور	گھوم رہا ہے

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

جیش منہرم	ہارا ہوا لشکر
جیش ظافر	جیتا ہوا لشکر
یتبعہ	پیچھا کر رہا ہے
لا یعرفون	نہیں پہچانتے
حازم	سمجھ دار
شباب	جوانی
نکست	الٹا دیا جائے
تحتجب	چھپتا ہے
یسرع	جلدی پہنچتا
اماکن	نچلی جگہ
مرتفعۃ	بلندی
لا یصل	نہیں پہنچتا
اسنۃ	نیزوں
حوادث	آزمائش
بحر مضطرب	موجے مارنے والی سمندر
مراۃ	آئینہ
قتام	غبار

تمرین # 1

آنے والی مثالوں میں مشبہ، مشبہ بہ اور وجہ شبہ بیان کریں۔

Made with Xodo PDF Reader and Editor

(۱) ابن المعتز بادل کے چھٹنے کے بعد آسمان کا حال بیان کرتے ہوئے کہتا ہے۔

جب صبح کے وقت ہمارا آسمان اپنے ستاروں کے درمیان روشن ہو جاتا ہے تو ایسا لگتا ہے کہ بنفشہ کا باغ ہو، جس کی شبنم تر و تازہ ہو اور جس کے درمیان گل بابونہ کی کلی کھل اٹھی ہو۔

(۲) ابن الرومی نے کہا ہے۔

اس نان بائی کو نہیں بھولا ہوں اور نہ بھولونگا جس کے پاس سے میرا گذر ہوا جو روٹی کے پیڑے کو پھیلا دیتا ہے آنکھ جھپکنے کی طرح جلدی سے، اس پیڑے کے اس کے ہاتھ میں ایک گیند کی شکل میں دکھائی دینے اور اس کے چاند کی طرح بالکل گول دکھائی دینے کے درمیان، صرف اتنے وقت میں دائرہ پھیلتا ہے جتنے وقت میں پانی کی سطح پر دائرہ پھیل جاتا ہے جب تو اس پر پتھر پھینکے۔

(۳) اور شاعر نے بوڑھاپے کے بارے میں کہا ہے۔

سب سے پہلے بڑھاپے کی ابتدا ایک بال سے ہوتی ہے، جو بال اپنے قرب وجوار کے بالوں میں آگ بھڑکاتا ہے اس بڑی آگ کی طرح جس پر پہلا حملہ ایک چھوٹی چنگاری کرتی ہے۔

(۴) ایک دوسرے شاعر نے کہا ہے۔

زمانے نے مجھے ہار پہنایا جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ رہا ہے، گویا میں ایک تیز تلوار ہوں ہارے آدمی کے ہاتھ میں۔

(۵) اور اللہ تعالی کا فرمان ہے ——— دنیا کی مثال تو اس پانی کی طرح ہے جس کو ہم نے آسمان سے اتارا، پھر اس کے ساتھ زمین کے نباتات مل گئے جن کو انسان اور جانور کھاتے ہیں، یہاں تک کہ جب زمین نے اپنی رونق کو لے لیا اور خوب مزین ہو گئی، اور زمین والے (اس کے مالک) سمجھ بیٹھے کہ وہ اس (کھیتی اور پیداوار) پر قادر ہیں، تو اس زمین پر ہمارا امر رات یا دن میں آپہنچا تو ہم نے اس کو کٹی ہوئی کھیتی کی طرح کر دیا (چوراچورا) گویا کہ وہ گذشتہ کل تھی ہی نہیں۔

(۶) اور صاحب کلیلہ دمنہ نے کہا ہے۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

نیک لوگ نیک ہی رہتے ہیں یہاں تک کہ وہ بگڑے ہوئے لوگوں کی صحبت اختیار کر لیں، پس جب وہ بگڑے ہوئے لوگوں کی صحبت اختیار کر لیتے ہیں، تو وہ بھی بگڑ جاتے ہیں، جیسے نہروں کا پانی میٹھا ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ سمندر کے پانی سے مل جائے، پس جب وہ سمندر کے پانی سے مل جاتا ہے، تو وہ کھارا ہو جاتا ہے۔

اور صاحب کلیلہ دمنہ کہہ رہا ہے، جو شخص نقد بدلہ کے لئے کوئی احسان کرے تو وہ اس آدمی کی طرح ہے جو پرندہ کے سامنے دانہ ڈالتا ہے، پرندے کو فائدہ پہنچانے کے لئے نہیں بلکہ اس کو شکار کرنے کے لئے۔

(۷) اور بحتری نے کہا ہے۔

میں نے محسوس کیا آپ کی ذات کو میری ذات کے ساتھ اس درجہ میں (تعلق ہے) جو تعلق ہے پانی اور شراب میں۔

(۸) ابو تمام شاعر نے ایک گانے والی کے بارے میں کہا ہے جو فارسی میں گا رہی تھی۔

میں اس مغنیہ کے معنی و مفہوم نہیں سمجھ سکا لیکن اس نے میرے جگر میں آگ لگا دی، میں اس کی جلن سے ناواقف نہیں ہوں، پس میں نے اس طرح رات گذاری گویا میں نابینا اور مصیبت کا مارا ہوں، جو گانے والیوں سے محبت تو کرتا ہے لیکن دیکھ نہیں سکتا۔

(۹) ایک دوسرے شاعر نے ایک بے وفا دوست کے بارے میں کہا ہے۔

میں اور تم اس پیاسے آدمی کی طرح ہیں جس نے ایک چشمہ دیکھا اور اس کے پاس ایک گڑھا ہے جس میں ہلاک ہونے کا اس کو اندیشہ ہے، اس نے اپنی آنکھوں سے ایسا پانی دیکھا جس کے گھاٹ تک پہنچنا دشوار ہے، اور وہ پانی کے بغیر لوٹ بھی نہیں سکتا ہے۔

(۱۰) اور اللہ تعالی کا ارشاد ہے——— اور ان لوگوں کی مثال جو اپنے مالوں کو اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں، اس دانے کی طرح ہے جس نے سات بالیاں اگائیں، ہر بالی میں سو دانے ہوں، اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے، اور اللہ وسعت والا اور بڑے علم والا ہے۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

(۱۱) اور اللہ تعالی کا ارشاد ہے ——— جان لو کہ دنیوی زندگی کھیل کود اور زینت، اور باہمی فخر اور مال اور اولاد میں ایک دوسرے پر غلبہ حاصل کرنا ہے، اس بادل کی طرح جس کے پودے نے کسانوں کو خوش کر دیا، پھر وہ بڑھتا ہے پس تم اس کو پیلا دیکھتے ہو، پھر وہ چورا چورا ہو جاتا ہے، اور آخرت میں سخت عذاب ہے، اور اللہ کی طرف سے مغفرت اور رضامندی ہے، اور دنیوی زندگی تو دھوکہ کا سامان ہے۔

(۱۲) اور اللہ تعالی کا ارشاد ہے ——— اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے اعمال اس ریت کی طرح ہیں، جو چٹیل میدان میں ہو، جس کو پیاسا آدمی پانی سمجھتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آتا ہے تو اس کو کچھ بھی نہیں پاتا ہے، اور اس کے پاس اللہ کو پاتا ہے، پس اللہ تعالی اس سے اس کا حساب پورا پورا لے لیتا ہے، اور اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے، یا ان تاریکیوں کی طرح ہے جو انتہائی گہرے سمندر میں ہوں جس کو موج نے ڈھانپ لیا ہو، جس کے اوپر بھی موج ہو، جس کے اوپر بادل ہو، تہہ بہ تہہ تاریکیاں ہی تاریکیاں ہوں، جب وہ اپنا ہاتھ نکالتا ہے تو قریب ہے کہ اس کو نہ دیکھے، اور جس کو اللہ نور عطا نہ کرے اس کے لئے کوئی نور نہیں ہے۔

حل تمرین # 1

نمبر	مشبہ	مشبہ بہ	وجہ شبہ
۱	صُوْرَةُ السَّمَاءِ وَالنُّجُوْمُ مَنْثُوْرَةٌ فِيْهَا وَقْتَ الصَّبَاحِ	صُوْرَةُ رِيَاضٍ مِنَ الْبَنَفْسَجِ تَخَلَّلَتْهَا أَزْهَارُ الْأَقَاحِي	صُوْرَةُ شَيْئٍ أَزْرَقَ اِنْتَشَرَتْ فِي أَثْنَائِهِ صُوَرٌ صَغِيْرَةٌ بَيْضَاءُ
۲	حَالُ عَجِيْنَةِ الرُّقَاقَةِ فِيْ يَدِ الْخَبَّازِ تَكُوْنُ فِيْ أَوَّلِ أَمْرِهَا كُرَةً صَغِيْرَةً ثُمَّ تَنْبَسِطُ وَ تَسْتَدِيْرُ بِسُرْعَة	حَالُ دَائِرَةٍ فِي الْمَاءِ نَاشِئَةٍ مِنْ إِلْقَاءِ حَجَرٍ فِيْهِ، تَكُوْنُ فِيْ أَوَّلِ أَمْرِهَا صَغِيْرَةً ثُمَّ تُنْدَاحُ سَرِيْعًا	صُوْرَةُ شَيْءٍ يَبْدُوْ فِيْ أَوَّلِ أَمْرِهِ صَغِيْرًا مُسْتَدِيْرًا ثُمَّ يَأْخُذُ فِي الْاِتِّسَاعِ وَالْاِنْبِسَاطِ وَشِيْكًا
۳	حَالَ الشَّيْبِ يَبْتَدِئُ بِشَعْرَةٍ تُوْثِرُ فِيْمَا جَاوَرَهَا مِنَ الشَّعْرِ الْأَسْوَدِ فَتُشَيِّبُهُ جَمِيْعاً حَالُ الْحَرِيْقِ الْعَظِيْمِ تَبْدَءُهُ شَرَارَةٌ صَغِيْرَةٌ	صُوْرَةُ شَيْئٍ يَبْدُوْ صَغِيْرًا أَوَّلًا ثُمَّ لَا يَلْبَثُ أَنْ يُنْتِجَ أَمْرًا عَظِيْمًا خَطِيْرًا	
۴	حَالُ الشَّاعِرِ وَقَدْ عَرَفَتِ الدُّنْيَا فَضْلَهُ وَتَطَلَّعَتْ إِلٰى مَعُوْنَتِهِ فِيْ أَيَّامِ ضَعْفِهِ وَعَجْزِهِ	حَالُ الصَّارِمِ فِيْ كَفِّ مُنْهَزِمِ	صُوْرَةُ شَيْئٍ نَافِعٍ يَجِيْئُ فِيْ غَيْرِ أَوَانِهِ، فَلَا يُجْدِيْ

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

٥	حَالُ الدُّنْيَا فِي سُرْعَةِ تَقَضِّيهَا وَانْقِرَاضِ نَعِيمِهَا بَعْدَ الْإِقْبَالِ	حَالُ النَّبَاتِ فِي جَفَافِهِ وَذَهَابِهِ حُطَامًا بَعْدَ مَا الْتَفَّ وَتَكَاثَفَ وَزَيَّنَ الْأَرْضَ بِخُضْرَتِهِ	صُوْرَةُ شَيْءٍ مُبْهِجٍ يَبْعَثُ الْأَمَلَ فِي النُّفُوسِ فِي أَوَّلِ أَمْرِهِ ثُمَّ لَا يَلْبَثُ أَنْ يَظْهَرَ فِي حَالٍ تَدْعُوْ إِلَى الْيَأْسِ وَالْقُنُوْطِ
٦(الف)	حَالُ الرَّجُلِ الصَّالِحِ قَبْلَ أَنْ يُصَاحِبَ فَاسِدًا وَبَعْدَ أَنْ يُصَاحِبَهُ	حَالُ مِيَاهِ الْأَمْطَارِ قَبْلَ اخْتِلَاطِهَا بِمَاءِ الْبَحْرِ وَبَعْدَهُ	صُوْرَةُ شَيْءٍ طَيِّبٍ يَحْتَفِظُ بِمَزَايَاهُ الطَّيِّبَةِ مَا دَامَ بَعِيْدًا عَنْ عَنَاصِرِ الْفَسَادِ، وَيَفْقِدُ هٰذِهِ الْمَزَايَا مَتَى اخْتَلَطَ بِعُنْصُرٍ خَبِيْثٍ
(ب)	حَالُ مَنْ يَصْنَعُ الْمَعْرُوْفَ لِعَاجِلِ الْجَزَاءِ	حَالُ مَنْ يُلْقِي الْحَبَّ لِلطَّيْرِ لِيَصِيْدَهَا	فِعْلُ شَيْءٍ ظَاهِرُهُ الرِّفْقُ وَبَاطِنُهُ الْأَثَرَةُ وَحُبُّ الذَّاتِ
٧	حَالُ امْتِزَاجِ نَفْسِ الشَّاعِرِ بِنَفْسِ مَمْدُوْحِهِ	حَالُ امْتِزَاجِ الْمَاءِ وَالرَّاحِ	اَلصُّوْرَةُ الْحَاصِلَةُ مِنِ امْتِزَاجِ شَيْئَيْنِ مُتَوَافِقَيْنِ
٨	حَالُ الشَّاعِرِ يُثِيْرُ نَغَمُ الْمُغَنِّيَةِ بِالْفَارِسِيَّةِ فِيْ نَفْسِهِ كَامِنَ الشَّوْقِ وَهُوَ لَا يَفْهَمُ لُغَتَهَا	حَالُ الْأَعْمٰى يَهْوَى الْغَانِيَاتِ وَهُوَ لَا يَرَى شَيْئًا مِنْ حُسْنِهِنَّ	صُوْرَةُ قَلْبٍ يَتَأَثَّرُ وَيَنْفَعِلُ بِأَشْيَاءَ لَا يُدْرِكُهَا كُلَّ الْإِدْرَاكِ
٩	حَالُ الشَّاعِرِ مَعَ صَدِيْقِهِ الْعَاقِّ يَدْعُوْهُ الْوَفَاءُ إِلَى الْإِبْقَاءِ عَلَى مَوَدَّتِهِ وَيَدْعُوْهُ مَا يَرَاهُ فِيْهِ مِنَ الْعُقُوْقِ إِلَى قَطْعِهِ، وَهُوَ بَيْنَ الْأَمْرَيْنِ حَائِرٌ، وَلٰكِنَّهُ يُصْغِيْ أَخِيْرًا إِلَى دَاعِي الْوَفَاءِ	حَالُ عَطْشَانٍ رَأَى مَاءً تَحُوْلُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الشُّرْبِ مِنْهُ هُوَّةٌ يَخْشَى مِنْهَا الْهَلَاكَ عَلَى نَفْسِهِ لَوْ دَنَا مِنْهُ، فَوَقَفَ حَائِرًا وَلٰكِنَّهُ لَا يَسْتَطِيْعُ الْاِنْصِرَافَ عَنِ الْمَاءِ	صُوْرَةُ مَنْ يُرِيْدُ شَيْئًا فَتَحُوْلُ الْعَقَبَاتُ دُوْنَهُ، فَتُدْرِكُهُ الْحَيْرَةُ، وَلٰكِنَّهُ لَا يَيْئَسُ
١٠	حَالُ مَنْ يُنْفِقُ قَلِيْلًا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ يَلْقَى جَزَاءً جَزِيْلًا	حَالُ بَاذِرِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ، فِيْ كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ	صُوْرَةُ مَنْ يَعْمَلُ قَلِيْلًا فَيَجْنِيْ مِنْ ثِمَارِ عَمَلِهِ كَثِيْرًا
١١	حَالُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِيْ مَسَرَّتِهَا وَسُرْعَةِ تَقَضِّيْهَا	حَالُ مَطَرٍ أَنْبَتَ زَرْعًا فَنَمَا وَقَوِيَ وَأَوَّلِ بِهِمِ الزُّرَّاعُ ثُمَّ أَصَابَتْهُ آفَةٌ، فَيَبِسَ وَاصْفَرَّ وَتَفَتَّتَ	صُوْرَةُ شَيْءٍ يُعْجِبُ النَّاظِرِيْنَ فِيْ أَعْجَبِ أَمْرِهِ ثُمَّ لَا يَلْبَثُ أَنْ تَزُوْلَ نَضَارَتُهُ وَيَسُوْءُ حَالُهُ

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

(الف)	صُوْرَةُ أَعْمَالِ غَيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ حَيْثُ إِنَّهَا قَدْ تَظْهَرُ جَمِيْلَةً خَيِّرَةً، وَلٰكِنَّهَا فِي الْحَقِيْقَةِ حَابِطَةٌ لَاثَوَابَ لَهَا	حَالُ سَرَابٍ بِفَلَاةٍ يَظُنُّهُ الظَّمْآنُ مَاءً، فَيَذْهَبُ إِلَيْهِ، فَلَا يَجِدُهُ شَيْئًا	صُوْرَةُ شَيْئٍ يَخْدَعُ مَنْظَرُهُ وَيَسُوْءُ مَخْبَرُه
(ب)	صُوْرَةُ أَعْمَالِ غَيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ حَيْثُ إِنَّهَا قَدْ تَظْهَرُ جَمِيْلَةً خَيِّرَةً، وَلٰكِنَّهَا فِي الْحَقِيْقَةِ حَابِطَةٌ لَاثَوَابَ لَهَا	صُوْرَةُ ظُلُمَاتٍ مُتَرَاكِمَةٍ مِنْ لُجّ الْبَحْرِ وَالْمَوْجِ السَّحَابِ	صُوْرَةُ أَشْيَاءَ قَدْ تَرَاكَمَتْ وَخَلَتْ مِنَ النُّوْرِ، فَإِنَّ أَعْمَالَ الْكُفَّارِ لِبُطْلَانِهَا خَالِيَةٌ مِنْ نُوْرِ الْحَقِّ وَالظُّلُمَاتُ الْمُتَرَاكِمَةُ لَانُوْرَ فِيْهَا

تمرین # 2

آنے والی مثالوں میں تشبیہ تمثیل و غیر تمثیل میں امتیاز و فرق کریں۔

(۱) بوصیری شاعر نے کہا ہے۔

نفس بچے کی طرح ہے اگر تم اسے چھوڑ دو گے تو وہ دودھ کی محبت میں جوان ہو گا، اور اگر تم اس کا دودھ چھڑا دو گے تو وہ چھوڑ دے گا۔

(۲) اور اسی شاعر نے صحابہ کی تعریف میں کہا ہے۔

گویا وہ لوگ گھوڑوں کی پشتوں پر ٹیلے کی گھاس ہیں، (ان کا گھوڑوں پر جماؤ) یہ ان کی کامل مہارت کی بنا پر ہے نہ کہ گھوڑوں کی زین کے مضبوط کسنے کی وجہ سے۔

(۳) اور متنبی شاعر نے شیر کی تعریف میں کہا ہے۔

شیر زمین کو نرمی سے روندتا ہے اپنے تکبر کی وجہ سے، گویا کہ وہ ڈاکٹر ہے جو مریض کی نبض دیکھ رہا ہے۔

(۴) اور متنبی باغات کے درمیان ایک تالاب کا حال بیان کرتے ہوئے کہتا ہے۔

گویا کہ وہ تالاب دن میں ایک چاند ہے، جس کو تاریکیوں نے اپنے باغات (سایوں) سے گھیرا ہوا ہے۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

(۵) اور ایک شاعر نے کہا ہے۔

اور بہت سی راتوں کو میں نے کاٹا ہے اعراض اور فراق کے ساتھ، جن میں سکون ذرا بھی نہ تھا، وحشت ناک تھیں اس بھاری بھر کم آدمی کی طرح جس سے آنکھوں کو تکلیف ہوتی ہے، اور کان اس کی بات سننے سے اعراض کرتے ہیں۔

(۶) اور اللہ تعالی کا ارشاد ہے --ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر بہت سارے معبود بنا رکھے ہیں، اس مکڑی کی طرح ہے جس نے ایک گھر بنایا، اور بلاشبہ سب سے کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے، کاش یہ لوگ جانتے۔

(۷) اور ابن خفاجہ نے کہا ہے۔

اور اللہ کی قسم وہ نہر جو بطحاء میں بہہ رہی، وہ گھاٹ پر اترنے کے اعتبار سے زیادہ میٹھی ہے حسین محبوبہ کے ہونٹوں کی سرخی سے، وہ مڑ رہی ہے کنگن کی طرح گویا کہ وہ نہر آسمان کی کہکشاں ہے جب کہ اس کو پھول گھیرے ہوئے ہوں۔

(۸) ایک اعرابی نے ایک عورت کی تعریف میں کہا ہے -- یہ وہ سورج ہے جس کے سبب زمین آسمان کے سورج پر فخر کرتی ہے۔

(۹) اور اللہ تعالی کا ارشاد ہے --ان کافروں کو کیا ہو گیا کہ وہ نصیحت سے اعراض کر رہے ہیں، گویا کہ وہ بدکے ہوئے گدھے ہیں جو شیر سے بھاگ رہے ہیں۔

(۱۰) اور ایک شاعر نے کہا ہے

سرو کے درخت میں ان کی مثال ہے، اس میں حسن ورونق تو ہے لیکن اس میں پھل نہیں ہے۔

(۱۱) تہامی شاعر نے کہا ہے۔

زندگی ایک نیند ہے، اور موت بیداری ہے، اور انسان ان دونوں کے درمیان چلتا پھرتا ایک خیال وتصور ہے۔

(۱۲) ایک دوسرے شاعر نے ایک روتی ہوئی عورت کا حال بیان کرتے ہوئے کہا ہے۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

گویا کہ آنسو اس کے رخسار پر، شبنم کے باقی ماندہ قطرے ہیں انار کے پھل پر۔

(۱۳) اور اللہ تعالی کا ارشاد ہے -- آپ ان لوگوں کے سامنے اس شخص کی خبر بیان کیجئے جس کو ہم نے اپنی آیات عطا کیں، پس اس نے ان سے روگردانی کی، تو شیطان اس کے پیچھے لگ گیا پس وہ گمراہ لوگوں میں سے ہو گیا، اور اگر ہم چاہتے تو اس کو ان آیات کے ذریعہ بلندی عطا کرتے، لیکن وہ دنیا کی طرف مائل ہو گیا، اور اپنی خواہشات کے پیچھے پڑ گیا پس اس کی مثال کتے کی سی مثال ہے، اگر تم اس کو ڈانٹ ڈپٹ کروگے تو وہ ہانپے گا، اور اگر چھوڑ دوگے تو بھی ہانپے گا، یہ ان لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا، پس آپ واقعہ بیان کر دیجئے تاکہ وہ لوگ غور و فکر کریں۔

(۱۴) اور اللہ تعالی کا ارشاد ہے -- ان منافقین کی مثال اس آدمی کی سی ہے جس نے آگ کو جلایا پس جب آگ نے اپنے ارد گرد کو روشن کر دیا تو اللہ تعالی نے ان کے نور کو سلب کر دیا، اور ان کو تاریکیوں میں چھوڑ دیا اس حال میں کہ وہ دیکھتے نہیں ہیں، یہ بہرے، گونگے اور اندھے ہیں، یہ لوگ نہیں لوٹیں گے، یا ان کی حالت آسمان کی اس تیز بارش کی طرح ہے جس میں تاریکیاں، کڑک اور بجلی ہے، یہ لوگ بجلیوں کی وجہ سے اپنی انگلیاں اپنے اپنے کانوں میں ڈال دیتے ہیں موت کے ڈر سے، اور اللہ تعالی کافروں کا احاطہ کرنے والا ہے، قریب ہے کہ بجلی ان کی بینائی کو اچک لے، جب جب بھی ان کے سامنے روشنی ہوتی ہے تو وہ اس میں چلنے لگتے ہیں، اور جب ان پر تاریکی ہو جاتی ہے تو وہ کھڑے ہو جاتے ہیں، اور اگر اللہ تعالی چاہے تو ان کے کانوں اور ان کی نگاہوں کو سلب کر لے، بیشک اللہ تعالی ہر چیز پر قادر ہے۔

(۱۵) ابو الطیب شاعر نے کہا ہے

مجھے غیرت آتی ہے اس کانچ کے پیالے پر، جو امیر ابو الحسین کے لب پر رواں ہوتا ہے،

-- گویا کہ اس پیالے کی سفیدی جب کہ اس میں شراب ہو، ایسی سفیدی ہے جو آنکھ کی پتلی کو گھیرے ہوئے ہوتی ہے۔

Made with Xodo PDF Reader and Editor

(١٦) اور سری رفاء نے کہا ہے

اور ہماری آگ شعلے بھڑکا رہی ہے، اور اس کا منظر آپ کو ہر عجیب وغریب منظر سے بے نیاز کردے گا-- جب وہ آگ چنگاریاں اڑاتی ہے، اور اس کی چوٹی پر لپٹ کی چادریں گرتی ہیں، --تو آپ ایک ٹھوس یاقوت کو دیکھیں گے جس سے سونے کا برادہ اڑ رہا ہے۔

(١٧) اور اس نے ایک رہٹ کا حال بیان کرتے ہوئے کہا ہے

تم اس رہٹ کو دیکھو گویا کہ وہ اور اس کے ڈول جب کہ ان سے پانی بہہ رہا ہو، --وہ ایسا آسمان ہے جو گھوم رہا ہے ستاروں کے ساتھ، اور وہ ستارے اس کے لئے ہار کی طرح ہیں، پس ان میں کچھ ستارے طلوع ہو رہے ہیں اور کچھ غروب ہو رہے ہیں۔

حل تمرین - ٢

نمبر	مشبہ	مشبہ بہ	وجہ شبہ	نوع تشبیہ
١	اَلنَّفْسُ	الطِّفْلُ	اَلتَّعْوِيْدُ (مُفْرَدٌ)	غَيْرُتَمْثِيْل
٢	الصَّحَابَة ب	نَبْتُ رُبًا	الثَّبَاتُ (مفرد)	غَيْرُتَمْثِيْل
٣	حَالُ الْاَسَدِ وَهُوَيَمْشِيْ عَلَى الثَّرٰى بِرِفْقٍ مِنْ شِدَّةِ زَهْوِهٖ بِنَفْسِه	حَالُ الطَّبِيْبِ الَّذِىْ يَجُسُّ الْمَرِيْضَ بِرِفْق	صُوْرَةُ شَيْءٍ يَمَسُّ شَيْئًا آخَرَفِيْ رِفْقٍ وَتُؤَدَةٍ	تمثیل
٤	صُوْرَةُ الْبُحَيْرَةِ فِى النَّهَارِ وَعَلٰى سَطْحِهَا أَشِعَّةُ الشَّمْسِ وَأَحَاطَتْ بِهَا الْبَسَاتِيْنُ الْخَضْرَاءُ الضَّارِبَةُ إِلَى السَّوَاد	صُوْرَةُ الْقَمَرِيَطْلُعُ وَقَدْ أَحَاطَ بِهٖ سَوَادُ اللَّيْل	صُوْرَةُ شَيْءٍ أَبْيَضَ لَمَّاعٍ مُسْتَدِيْرٍ يُحِيْطُ بِهٖ سَوَادٌ	تمثیل
۵	اَللَّيْلُ	اَلصُّدُوْدُ وَالْفِرَاقُ الْخَالِيْ مِنَ الْوَدَاع	اَلْحُزْنُ وَالْوَحْشَةُ (مفرد)	غیرتمثیل

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

۵	لَيْلٌ مُوحِش	الثَّقِيلُ تَقْذِى بِهِ الْعَيْن	اَلنُّفُورُ وَالْكَرَاهِيَةُ (مفرد)	غیر تمثیل
۶	حَالُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْاَوْثَانَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُوْنَهُم، وَهِيَ أَضْعَفُ مِنْ أَنْ يَلْتَجأَ إِلَيْهَا	حَالُ الْعَنْكَبُوتِ تَتَّخِذُ مِنْ خُيُوْطِهَا بَيْتًا تَعْتَقِدُ أَنَّهُ يَقِيْهَا صَوْلَةَ الْاَعْدَاءِ وَإِنَّهُ لَوَاهٍ ضَعِيف	صُوْرَةُ شَيْئٍ يَحْتَمِي بِآخَرَ لَا يَحْمِيْهِ	تمثیل
(الف)	النَّهْر	السِّوَار	التَّقَوُّس (مفرد)	غیر تمثیل
(ب)	صُوْرَةُ النَّهْرِ أَبْيَضِ اللَّوْنِ مُلْتَوٍ وَقَدْ أَحَاطَ بِهِ الزَّهْرُ الْاَبْيَضُ فِي شَاطِئَيْهِ	صُوْرَةُ الْمَجَرَّةِ وَقَدِ انْتَشَرَتْ بِحَافَّتَيْهَا النُّجُوْمُ الزَّاهِرَةُ	اَلصُّوْرَةُ الْحَاصِلَةُ مِنْ وُجُوْدِ شَيْئٍ أَبْيَض مُسْتَطِيْلٍ فِي الْتِوَاءٍ وَحَوْلَهُ أَجْسَامٌ صَغِيْرَةٌ بَيْضَاءُ	تمثیل
۸	اَلْمَرْأَةُ	اَلشَّمْس	اَلْبَهَاءُ وَالْحُسْنُ (مفرد)	غیر تمثیل
۹	اَلْكُفَّارُ الْمُعْرِضُوْنَ عَنِ التَّذْكِرَةِ	حُمُرٌ مُسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنَ الصَّيَّادِيْنَ	شِدَّةُ النُّفُوْرِ (مفرد)	غیر تمثیل
۱۰	هٰؤُلَاءِ النَّاسِ	شَجَرُ السَّمَرِ	حُسْنُ الْمَنْظَرِ وَعَدَمُ الْاِنْتَاجِ (مفرد)	غیر تمثیل
۱۱	اَلْعَيْشُ	اَلنَّوْمُ	اَلْغَفْلَةُ (مفرد)	غیر تمثیل
۱۱	اَلْمَنِيَّةُ يَقْظَةٌ	اَلْاِنْتِبَاهُ (مفرد)	غیر تمثیل	
۱۱	اَلْمَرْءُ	اَلْخَيَالُ السَّارِى	سُرْعَةُ الزَّوَالِ (مفرد)	غیر تمثیل
۱۲	حَالُ الدُّمُوْعِ وَهِيَ	بَيْضَاءُ وَهِيَ صَافِيَةٌ فَوْقَ خَدِّهَا الْمُحَمَّرِ حَالُ الطَّلِّ فَوْقَ الْجُلَّنَارِ	صُوْرَةُ قَطَرَاتٍ بَيْضَاءَ فَوْقَ شَيْئٍ أَحْمَرَ	تمثیل
۱۳	اَلْعَالِمُ الْمَائِلُ إِلَى حُطَامِ الدُّنْيَا	اَلْكَلْبُ خَسِيْسُ الصِّفَة	اَلْخِسَّةُ (مفرد)	غیر تمثیل
۱۴ الف	حَالُ الْمُنَافِقِيْنَ تَبْدُوْ لَهُمُ الدَّلَائِلُ الْوَاضِحَةُ فَيَلْمَحُوْنَ هِدَايَتَهَا ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ إِلَى ضَلَالِ مَا كَانُوْا فِيْهِ	حَالُ مَنْ أَوْقَدَ نَارًا فَتَمَتَّعَ بِضَوْئِهَا قَلِيْلًا ثُمَّ لَمْ يَلْبَثْ أَنْ أُطْفِئَتْ هٰذِهِ النَّارُ فَغَشِيَهُ الظَّلَامُ الْحَالِكُ	اَلْهَيْئَةُ الْحَاصِلَةُ مِنْ وُجُوْدِ هِدَايَةٍ قَصِيْرَةٍ يَتْلُوْهَا ظَلَامُ الْحَيْرَةِ وَالْاِرْتِبَاكِ	تمثیل

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

(ب)	حَالُ الْمُنَافِقِيْنَ تَبْدُوْ لَهُمُ الدَّلَائِلُ الْوَاضِحَةُ فَيَلْمَحُوْنَ هِدَايَتَهَا ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ إِلٰى ضَلَالٍ مَا كَانُوْا فِيْهِ	حَالُ قَوْمٍ أَصَابَتْهُمُ السَّمَاءُ فِيْ لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ فِيْهَا رَعْدٌ وَبَرْقٌ وَصَوَاعِقُ فَامْسَوْا فِيْ خَوْفٍ وَرُعْبٍ، كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمُ الْبَرْقُ مَشَوْا وَيَقِفُوْنَ حِيْنَمَا يَنْطَفِئُ ضَوْؤُهُ	صُوْرَةُ قَوْمٍ تَمَلَّكَهُمُ الْفَزَعُ وَقَدْ عَرَضَتْ لَهُمْ أَسْبَابُ الْهِدَايَةِ فَانْتَفَعُوْا بِهَا قَلِيْلاً، ثُمَّ لَمْ يَلْبَثْ أَنْ أَحَاطَ بِهِمُ الضَّلَالُ	تمثیل
۱۵	صُوْرَةُ الزُّجَاجَةِ وَالرَّاحُ فِيْهَا ضَارِبَةٌ إِلَى السَّوَادِ	صُوْرَةُ بَيَاضِ الْعَيْنِ الْمُحْدِقِ بِسَوَادِهَا	صُوْرَةُ شَيْءٍ أَسْوَدَ يُحِيْطُ بِهِ شَيْءٌ أَبْيَضُ	تمثیل
۱۶	صُوْرَةُ النَّارِ تَرْمِيْ بِالشَّرَرِ وَقَدْ انْتَشَرَ اللَّهَبُ فَوْقَهَا	صُوْرَةُ يَاقُوْتَةٍ مُشَبَّكَةٍ تَتَنَاثَرُ مِنْهَا قُرَاضَةُ الذَّهَبِ	صُوْرَةُ شَيْءٍ مُحَمَّرٍ تَتَطَايَرُ عَنْهُ أَشْيَاءُ صَغِيْرَةٌ صُفْرَاءُ	تمثيل
۱۷	صُوْرَةُ الدُّوْلَابِ يَدُوْرُ وَالْمَاءُ يَنْصَبُّ مِنْ كِيْزَانِهِ	صُوْرَةُ فَلَكٍ يَدُوْرُ بِأَنْجُمٍ مُلْتَفَّةٍ حَوْلَهُ الْتِفَاتَ الْعِقْدِ بِالرَّقَبَةِ فَمِنْهَا الشَّارِقُ وَالْغَارِبُ	صُوْرَةُ شَيْءٍ دَوَّارٍ تَتَّصِلُ بِهِ أَجْسَامٌ بَيْضَاءُ لَمَّاعَةٌ يَظْهَرُ بَعْضُهَا وَيَخْتَفِيْ بَعْضٌ آخَرُ.	تمثیل

تمرین # 3

آنے والے جملوں میں ہر ایک کو کسی تشبیہ تمثیل میں مشبہ بنائیں۔

(۱) كَأَنَّ الْجَيْشَ الْمُنْهَزِمَ يَتْبَعُهُ الْجَيْشُ الظَّافِرُ لَيْلٌ يُطَارِدُهُ الصَّبَاحُ ——— فاتح لشکر ہارے ہوئے لشکر کا پیچھا کر رہا ہے، ایسا لگتا ہے جیسے رات کو صبح دھکائے لے جا رہی ہے۔

(۲) اَلرَّجُلُ الْعَالِمُ بَيْنَ مَنْ لَا يَعْرِفُوْنَ مَنْزِلَتَهُ كَالْمُصْحَفِ فِيْ بَيْتِ زِنْدِيْقٍ ——— عالم آدمی ان لوگوں کے درمیان جو اس کا درجہ نہ جانتے ہوں دہریے کے گھر میں مصحف کی طرح ہے۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

(۳) اَلْحَازِمُ يَعْمَلُ فِي شَبَابِهِ لِكِبَرِهِ كَالنَّمْلَةِ تَجْمَعُ فِي الصَّيْفِ مَا تَحْتَاجُ إِلَيْهِ فِي الشِّتَاءِ ——— ہوشیار آدمی اپنی جوانی میں اپنے بڑھاپے کے لئے عمل کرلیتا ہے جیسے چیونٹی گرمی ہی میں جمع کرلیتی ہے اپنی سردی کی ضروریات کو۔

(۴) كَأَنَّ السَّفِيْنَةَ تَجْرِي وَقَدْ تَرَكَتْ وَرَاءَهَا أَثَرًا مُسْتَطِيْلاً عَرُوْسٌ تُجَرِّرُ أَذْيَالَهَا ——— کشتی اپنے پیچھے ایک لمبانشان چھوڑتی ہوئی اس طرح چل رہی ہے جیسے دلہن اپنے کپڑوں کو گھسیٹتی ہوئی چلتی ہے۔

(۵) اَلْمُذْنِبُ لَا يَزِيْدُهُ الصَّفْحُ إِلَّا تَمَادِيًا كَاللَّئِيْمِ لَا يَزِيْدُهُ الْإِحْسَانُ إِلَّا تَمَرُّدًا ——— مجرم آدمی کو معاف کرنا اس میں جرأت کو بڑھاتا ہے، جیسے کمینہ کے ساتھ احسان کرنا اس میں سرکشی کو بڑھاتا ہے۔

(۶) كَأَنَّ الشَّمْسَ وَقَدْ غَطَّاهَا السَّحَابُ إِلَّا قَلِيْلًا حَسْنَاءُ مُنْتَقِبَةٌ ——— آفتاب کو جب کہ سوائے تھوڑے حصہ کے بادلوں نے ڈھانپ رکھا ہو تو ایسا لگتا ہے جیسے نقاب ڈالی ہوئی حسینہ۔

(۷) خِلْتُ الْمَاءَ وَقَدْ سَطَعَتْ فَوْقَهُ أَشِعَّةُ الشَّمْسِ وَقْتَ الْأَصِيْلِ صَفَائِحَ مِنَ اللُّجَيْنِ مُوَّجَتْ بِالذَّهَبِ ——— پانی کے اوپر شام کے وقت جب سورج کی شعائیں پڑ رہی ہوں تو میں ایسا خیال کرتا ہوں جیسے چاندی کی تختیاں ہوں جن پر سونے کا گلیڈ کیا گیا ہو۔

(۸) اَلْمُتَرَدِّدُ فِي الْأُمُوْرِ يَجْذِبُهُ رَأْيٌ هُنَا وَرَأْيٌ هُنَاكَ كَرِيْشَةٍ فِي مَهَبِّ الرِّيْحِ لَا تَسْتَقِرُّ عَلٰى حَالٍ ——— کسی معاملہ میں تردد کرنے والا، جس کو ایک رائے ادھر کھینچ رہی ہو، ایک رائے اُدھر کھینچ رہی ہو، ہوا کی تھپیڑوں میں اس ریشہ کی طرح ہے جس کو ایک حال پر قرار نہیں۔

(۹) اَلْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ لَا تُثْمِرُ فِي النُّفُوْسِ الْخَبِيْثَةِ كَالْحَبَّةِ الصَّالِحَةِ لَا تُنْبِتُ فِي الْأَرْضِ السَّبِخَةِ ——— پاکیزہ کلمہ خبیث دلوں میں بارآور نہیں ہوتا جیسے اچھا دانہ بنجر زمین میں نہیں اگتا ہے۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

(۱۰) اَلْمَرِيْضُ وَقَدْ أَحَسَّ دَبِيْبَ الْعَافِيَةِ بَعْدَ الْيَأْسِ كَالنَّبَتِ الْمُتَعَطِّشِ يَجُوْدُهٗ رَذَاذٌ فَيَبْعَثُ فِيْهِ الْحَيَاةَ ——— کسی مریض نے ناامیدی کے بعد صحت کی آہٹ محسوس کی ہو تو وہ اس پیاسی گھاس کی طرح ہے جس پر ہلکی بارش کی سخاوت ہو (یعنی ہلکی بارش برسے) پس وہ اس میں حیات پیدا کر دے۔

تمرین # 4

آنے والے جملوں میں سے ہر ایک کو کسی تشبیہ تمثیل میں مشبہ بہ بنائیں۔

(۱) اَلْعَالِمُ الْمُتَوَاضِعُ لَا يَزِيْدُهٗ تَوَاضُعُهٗ إِلَّا رِفْعَةً وَشَرَفًا كَالشُّعْلَةِ إِذَا نُكِسَتْ زَادَتْ اِشْتِعَالًا ——— متواضع عالم میں تواضع سے شرافت وبلندی ہی بڑھتی ہے جیسے آگ کا شعلہ جب الٹ دیا جائے تو زیادہ بھڑکتا ہے۔

(۲) كَأَنَّ الْمَلِيْحَةَ تَنْتَقِبُ تَارَةً وَتَسْفِرُ أُخْرٰى كَالشَّمْسِ تَحْتَجِبُ بِالْغَمَامِ ثُمَّ تَظْهَرُ ——— حسن وخوبصورتی والی حسینہ کبھی نقاب ڈالتی ہے اور کبھی چہرہ ظاہر کرتی ہے، تو گویا وہ سورج ہے جو کبھی بادل میں چھپتا ہے پھر ظاہر ہوتا ہے۔

(۳) اَلْغِنٰى يُصِيْبُ صِغَارَ الْأَقْدَارِ مِنَ النَّاسِ وَيُخْطِئُ أَهْلَ الشَّرَفِ وَالنُّبْلِ كَالْمَاءِ يُسْرِعُ إِلَى الْأَمَاكِنِ الْمُنْخَفِضَةِ وَلَا يَصِلُ إِلَى الْمُرْتَفِعَةِ ——— مالداری چھوٹے درجے کے لوگوں کے پاس پہنچتی ہے اور شرافت وبلندی والوں سے چوک جاتی ہے، جیسے پانی نشیبی جگہوں میں جلدی پہنچتا ہے اور بلند جگہوں میں نہیں پہنچتا ہے۔

(۴) مَثَلُ الْغَنِيِّ يُعْطِي الْعَامِلَ الْفَقِيْرَ لِيَسْتَذِلَّهٗ وَيَسْتَنْفِدَ جُهُوْدَهٗ كَمَثَلِ الْجَزَّارِ يُطْعِمُ الْغَنَمَ لِيَذْبَحَهَا ——— اس مالدار کی مثال جو فقیر مزدور کو اس لئے دیتا ہے تاکہ اس کو ذلیل کرے اور اس کی محنت ضائع کرے اس قصائی کی طرح ہے جو بکری کو کھلاتا پلاتا ہے تاکہ اس کو ذبح کرے۔ (یعنی محض اپنا مطلب ومفاد اس کے پیش نظر ہے)

(۵) حَسِبْتُ النُّجُوْمَ خِلَالَ السَّمَاءِ أَزْهَارًا بَيْضَاءَ فِيْ مُرُوْجٍ خَضْرَاءَ ——— میں نے آسمان میں پھیلے ستاروں کو سرسبز باڑھوں میں سفید پھول سمجھا۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

(۹) اَلْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ لَاتُثْمِرُ فِي النُّفُوْسِ الْخَبِيْثَةِ كَالْحَبَّةِ الصَّالِحَةِ لَاتُنْبِتُ فِي الْاَرْضِ السَّبِخَةِ ـــــــــ پاکیزہ کلمہ خبیث دلوں میں بارآور نہیں ہوتا جیسے اچھا دانہ بنجر زمین میں نہیں اگتا ہے۔

(۱۰) اَلْمَرِيْضُ وَقَدْ أَحَسَّ دَبِيْبَ الْعَافِيَةِ بَعْدَ الْيَأْسِ كَالنَّبْتِ الْمُتَعَطِّشِ يَجُوْدُهُ رَذَاذٌ فَيَبْعَثُ فِيْهِ الْحَيَاةَ ـــــــــ کسی مریض نے ناامیدی کے بعد صحت کی آہٹ محسوس کی ہو تو وہ اس پیاسی گھاس کی طرح ہے جس پر ہلکی بارش کی سخاوت ہو (یعنی ہلکی بارش برسے) پس وہ اس میں حیات پیدا کر دے۔

تمرین # 4

آنے والے جملوں میں سے ہر ایک کو کسی تشبیہ تمثیل میں مشبہ بہ بنائیں۔

(۱) اَلْعَالِمُ الْمُتَوَاضِعُ لَايَزِيْدُهُ تَوَاضُعُهُ إِلَّا رِفْعَةً وَشَرَفًا كَالشُّعْلَةِ إِذَا نُكِسَتْ زَادَتْ اِشْتِعَالًا ـــــــــ متواضع عالم میں تواضع سے شرافت وبلندی ہی بڑھتی ہے جیسے آگ کا شعلہ جب الٹ دیا جائے تو زیادہ بھڑکتا ہے۔

(۲) كَأَنَّ الْمَلِيْحَةَ تَنْتَقِبُ تَارَةً وَتَسْفِرُ أُخْرىٰ كَالشَّمْسِ تَحْتَجِبُ بِالْغَمَامِ ثُمَّ تَظْهَرُ ـــــــــ حسن وخوبصورتی والی حسینہ کبھی نقاب ڈالتی ہے اور کبھی چہرہ ظاہر کرتی ہے، تو گویا وہ سورج ہے جو کبھی بادل میں چھپتا ہے پھر ظاہر ہوتا ہے۔

(۳) اَلْغِنٰى يُصِيْبُ صِغَارَ الْاَقْدَارِ مِنَ النَّاسِ وَيُخْطِئُ أَهْلَ الشَّرَفِ وَالنُّبْلِ كَالْمَاءِ يُسْرِعُ إِلَى الْأَمَاكِنِ الْمُنْخَفِضَةِ وَلَا يَصِلُ إِلَى الْمُرْتَفِعَةِ ـــــــــ مالداری چھوٹے درجے کے لوگوں کے پاس پہنچتی ہے اور شرافت وبلندی والوں سے چوک جاتی ہے، جیسے پانی نشیبی جگہوں میں جلدی پہنچتا ہے اور بلند جگہوں میں نہیں پہنچتا ہے۔

(۴) مَثَلُ الْغَنِيِّ يُعْطِي الْعَامِلَ الْفَقِيْرَ لِيَسْتَذِلَّهُ وَيَسْتَنْفِدَ جُهُوْدَهُ كَمَثَلِ الْجَزَّارِ يُطْعِمُ الْغَنَمَ لِيَذْبَحَهَا ـــــــــ اس مالدار کی مثال جو فقیر مزدور کو اس لئے دیتا ہے تاکہ اس کو ذلیل کرے اور اس کی محنت ضائع کرے اس قصائی کی طرح ہے جو بکری کو کھلاتا پلاتا ہے تاکہ اس کو ذبح کرے، (یعنی محض اپنا مطلب ومفاد اس کے پیش نظر ہے)

Made with Xodo PDF Reader and Editor

(۵) حَسِبْتُ النُّجُوْمَ خِلَالَ السَّمَاءِ أَزْهَارًا بَيْضَاءَ فِي مُرُوْجٍ خَضْرَاءَ ——— میں نے آسمان میں پھیلے ستاروں کو سر سبز باڑھوں میں سفید پھول سمجھا۔

(٦) مَثَلُ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ يُسَاعِدُ الْبَائِسِيْنَ فِي الْخَفَاءِ كَمَثَلِ الْجَدْوَلِ لَا تَسْمَعُ لَهُ خَرِيْرًا وَآثَارُهُ ظَاهِرَةٌ فِي الرِّيَاضِ ——— اس سخی کی مثال جو تنگ دست لوگوں کی پوشیدہ طریقہ پر مدد کرتا ہے اس چھوٹی نہر کی طرح ہے، جس کی ذرا بھی آواز نہیں سنائی دیتی مگر اس نہر کے آثار باغ میں ظاہر ہیں۔

(۷) اَلشِّعْرُ الرَّائِعُ عِنْدَ ذَوِي الْأَفْهَامِ السَّقِيْمَةِ كَالْمَاءِ الزُّلَالِ فِي فَمِ الْمَرِيْضِ ——— عمدہ شعر کمزور عقل والوں کے نزدیک، بیمار کے منہ میں میٹھے اور صاف شفاف پانی کی طرح ہے۔

(۸) اَلطِّفْلُ تَظْهَرُ عَلَيْهِ عَلَامَاتُ الْفِطْنَةِ، فَإِذَا مَا كَبِرَ تَجَلَّتْ مَوَاهِبُهُ وَذَاعَ فَضْلُهُ يَحْكِي الْقَمَرَ يَبْدُوْ صَغِيْرًا ثُمَّ يَصِيْرُ بَدْرًا ——— بچے پر ذہانت کی علامتیں ظاہر ہوتی ہیں، پھر جب وہ بڑا ہو جاتا ہے تو اس کی صلاحیتیں کھلتی ہیں اور اس کا فضل و شرف عام ہوتا ہے یہ بالکل چاند کی نقل ہے جو ابتداء میں بہت چھوٹا ہوتا ہے پھر ہوتے ہوتے بدر کامل بن جاتا ہے۔

(۹) أَرْزَاءُ الدَّهْرِ وَحَوَادِثُهُ تُخْطِئُ الْأَصَاغِرَ وَتُصِيْبُ الْأَكَابِرَ كَالرِّيْحِ تُمِيْلُ الشُّجَيْرَاتِ اللَّدْنَةَ وَتَقْصِفُ الْأَشْجَارَ الْعَالِيَةَ ——— زمانے کی مصیبتیں اور حوادث چھوٹوں سے چوک جاتے ہیں اور بڑوں کو پہنچتے ہیں جیسے ہوا چھوٹے اور نرم درختوں کو ہلاتی ہے اور بلند و بالا درختوں کو اکھاڑ دیتی ہے۔

(۱۰) اَلْفَلَّاحُ الْمِصْرِيُّ بَيْنَ عِصَابَةِ الْمُرَابِيْنَ كَالْحَمَلِ بَيْنَ الذِّئَابِ ——— مصری کسان بڑے تاجروں کی جماعت کے درمیان بکری کے بڑے بچہ کی طرح ہے بھیڑیوں کے درمیان۔

تمرین # 5

آنے والی تشبیہات میں ہر دو تشبیہ کو ملا کر ایک تشبیہ تمثیل بنائیں۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

(۱) اَلنَّاسُ وَالْحَوَادِثُ تَنْتَابُهُمْ كَرُكَّابِ سَفِيْنَةٍ فِي بَحْرٍ مُضْطَرِبٍ ——— لوگ اور ان پر پیش آنے والے حوادث کشتی کے سواروں کی طرح ہیں موجیں مارنے والے سمندر میں۔

(۲) اَلشَّيْبُ يَنْهَضُ فِي الشَّعْرِ الْفَاحِمِ كَالصُّبْحِ يَتَنَفَّسُ فِي اللَّيْلِ ——— بڑھاپا سیاہ بالوں میں ظاہر ہوتا ہے جیسے صبح رات میں سانس لیتی ہے۔

(۳) اَلْأَسِنَّةُ فِي الْقَتَامِ مِثْلُ النُّجُوْمِ فِي اللَّيْلِ ——— نیزے سیاہ غبار جنگ میں ایسے ہیں جیسے ستارے رات میں۔

(۴) اَلْقَمَرُ يَبْدُوْ خَيَالُهُ فِي الْبُحَيْرَةِ كَوَجْهِ الْحَسْنَاءِ يَظْهَرُ فِي الْمِرْآةِ ——— چاند کہ اس کا عکس ظاہر ہوتا ہے تالاب میں جیسے خوبصورت عورت کا چہرہ ظاہر ہوتا ہے آئینہ میں۔

تمرین # 6

مسلم بن ولید کے شعر کی تشریح کریں، اور اس شعر میں جو حسن و جمال ہے اس کو بیان کریں۔

ترجمہ:- اسماعیل کی وفات کے دن میں اور اسماعیل دونوں اس نیام کی طرح تھے جس سے لڑائی کے دن تلوار علیحدہ ہوگئی ہو، پس اگر میں اس کے بعد لوگوں سے چھپ جاؤں یا ملوں تو اس وحشی جانور کی طرح ہوں جس کو قحط سالی لوگوں سے قریب کر دیتی ہے۔

شعر کی تشریح:- شاعر کہتا ہے کہ ممدوح کی موت نے مجھ پر اتنا اثر ڈالا کہ میری قوت کمزور ہوگئی اور میری عزت و شرافت چھن گئی یہاں تک کہ مشکل حالات کے مقابلے کی مجھ میں طاقت نہ رہی جیسے تلوار سے خالی میان جنگ میں کچھ مفید نہیں ہوتی۔ اور میں شدت غم اور مایوسی کے سبب گوشہ نشینی اور تنہائی پسند کرنے لگا ہوں اور لوگوں سے مجبوری میں ملتا ہوں جیسے وحشی جانور فطرتاً انسان سے متنفر ہوتے ہیں لیکن کبھی سخت بھوک انسانی آبادی میں آنے جانے پر مجبور کر دیتی ہے۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

شعر کا حسن و جمال:- دونوں شعروں میں حسن کی بنیاد ان دو انوکھی تشبیہوں کی رہین منت ہے جسے وہ اسماعیل کی وفات کی اثر انگیزی بیان کرنے کے لیے لایا ہے چنانچہ پہلے شعر میں اس نے نزول مصیبت کے بعد اپنے آپ کو اس میان سے تشبیہ دی ہے جو لڑائی کے وقت تلوار سے خالی ہو اور یہ تشبیہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ وہ ناتواں، غیر مفید اور تہی دست ہو گیا ہے۔

اور دوسرے شعر میں اسماعیل کی وفات کے بعد لوگوں سے تنفر و ملاقات میں بے رغبتی کی حالت کو تشبیہ دیا ہے جنگلی جانوروں کی حالت کے ساتھ جو اپنی فطرت کے اعتبار سے انسانوں سے بدکتے ہیں اور انسانوں کے ساتھ زندگی گذارنا ان کے لیے مشکل ہوتا ہے ہاں مگر یہ کہ وہ بھوک اور بدحالی کا شکار ہو جائیں اور یہ تشبیہ تمھیں دکھلاتی ہے کہ کیسے اس مصیبت کے وقوع سے اس کی حالت متغیر ہوئی اور مزاج تبدیل ہو گیا۔

تمرین # 7

اختصار کے ساتھ ان لوگوں کا حال بیان کریں جن کی بستی کو سیلاب بہالے گیا ہو، اور حال بیان کرتے ہوئے کوشش کریں کہ دو تشبیہ تمثیل بھی لے آئیں۔

كَانُوْا آمِنِيْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ، فَدَهَمَهُمْ سَيْلٌ جَارِفٌ، غَمَرَ مَسَاكِنَهُمْ، فَصَدَعَ بُنْيَانَهَا، وَزَعْزَعَ أَرْكَانَهَا حَتّٰى صَارَتْ كَأَنَّهَا السُّفُنُ الْمُحَطَّمَةُ فِي الْبَحْرِ الْهَائِجِ الْمُضْطَرِبِ، وَلَوْ رَأَيْتَهُمْ وَقَدْ أَشْرَفُوْا عَلَى الْخَطَرِ، فَخَرَجُوْا مَذْعُوْرِيْنَ يَحْمِلُوْنَ أَطْفَالَهُمْ، وَالسَّيْلُ يَقْفُوْ آثَارَهُمْ، لَخِلْتَهُمْ قَطِيْعًا يُطَارِدُهُ الصَّيَّادُوْنَ وَقَدْ أَخَذَ مِنْهُ الْجَهْدُ، وَنَهَكَهُ الْإِعْيَاءُ

ترجمہ: وہ لوگ اطمینان و سکون کے ساتھ تھے کہ اچانک تباہ کن سیلاب ان پر آدھمکا جس نے ان کے مکانات کو ڈھانپ لیا، ان کی عمارتیں ہلادی اور ستون کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا گویا کہ وہ مکانات موجزن ٹھاٹھیں مارتے دریا میں شکستہ کشتیاں ہوں اور اگر تم انھیں دیکھوگے جب کہ وہ ہلاکت کے قریب ہو گئے اور اپنے بچوں کو اٹھائے ہوئے خوفزدہ

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

ہو کر نکلے اس حال میں کہ سیلاب ان کا تعاقب کر رہا تھا تو تم انھیں کوئی ریوڑ گمان کروگے جسے شکاری دوڑا رہے ہوں اور وہ ریوڑ تھک کر چور چور ہو گیا ہو۔

(۹) تشبیہ ضمنی وہ تشبیہ ہے جس میں مشبہ اور مشبہ بہ کو تشبیہ کی معروف صورت میں ذکر نہ کیا جائے بلکہ کلام کی ترکیب میں دونوں کو اشارۃً ذکر کیا جائے، اور تشبیہ کی یہ قسم اس بات کا فائدہ دینے کے لئے استعمال کی جاتی ہے کہ مشبہ کی طرف جس حکم کی نسبت کی گئی ہے وہ ممکن ہے۔

(۱۰) تشبیہ کے اغراض و مقاصد بہت زیادہ ہیں، جن میں سے کچھ یہ ہیں جو آگے آرہے ہیں۔

(الف) مشبہ کے امکان کو بیان کرنا، اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب مشبہ کی طرف کسی ایسی انوکھی چیز کی نسبت کی جائے، کہ اس کا انوکھا پن بغیر اس کی نظیر کو ذکر کئے ختم نہ ہو۔

(ب) مشبہ کی حالت کو بیان کرنا، اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب کہ مشبہ تشبیہ سے پہلے اس صفت کے ساتھ مشہور نہ ہو، تو یہ تشبیہ مذکورہ وصف کے ساتھ اس کے متصف ہونے کا فائدہ دیتی ہے۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

(ج)مشبہ کی حالت کی مقدار کو بیان کرنا، اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب کہ مشبہ تشبیہ سے پہلے مذکورہ صفت کے ساتھ اجمالی طور پر معروف و مشہور ہو، اور تشبیہ اس صفت کی مقدار کو بیان کر دیتی ہے۔

(د)مشبہ کی حالت کو پختہ کرنا--یہ اس وقت ہوتا ہے جب کہ مشبہ کی طرف ایسی چیز منسوب کی جائے جس کو پختہ کرنے کی اور مثال سے وضاحت کی ضرورت پڑے۔

(ہ)مشبہ کو خوبصورت انداز میں یا اس کو قبیح انداز میں پیش کرنا۔

(۱۱) تشبیہ مقلوب: وہ مشبہ کو مشبہ بہ بنادینا ہے اس دعوی کے ساتھ کہ وجہ شبہ مشبہ میں زیادہ قوی اور نمایاں ہے۔

(۱۲) مجاز لغوی: وہ ایسا لفظ ہے جو کسی علاقہ اور مناسبت کی وجہ سے اپنے غیر موضوع لہ معنی میں مستعمل ہو، ایسے قرینہ کے ساتھ جو حقیقی معنی مراد لینے سے مانع ہو، اور حقیقی معنی اور مجازی معنی کے درمیان علاقہ کبھی مشابہت کا ہوتا ہے، اور کبھی مشابہت کے علاوہ ہوتا ہے، اور قرینہ کبھی لفظیہ ہوتا ہے، اور کبھی حالیہ ہوتا ہے۔

(۱۳) استعارہ مجاز لغوی میں سے ہے، اور یہ ایسی تشبیہ ہے جس کے دونوں طرف (مشبہ اور مشبہ بہ) میں سے کسی ایک کو حذف کر دیا گیا ہو، اور اس کا علاقہ ہمیشہ مشابہت کا ہوتا ہے، --اور استعارہ کی دو قسمیں ہیں۔

(۱)پہلی قسم تصریحیہ ہے، اور یہ ایسا استعارہ ہے جسمیں لفظ مشبہ بہ کو صراحت کے ساتھ بیان کیا گیا

(۲)دوسری قسم مکنیہ ہے، اور یہ ایسا استعارہ ہے جس میں مشبہ بہ کو حذف کر دیا گیا ہو، اور مشبہ بہ کے لوازم میں سے کسی لازم کے ذریعہ مشبہ بہ کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہو۔

(۱۴) استعارہ اصلیہ اس وقت ہو گا جب کہ جس لفظ میں استعارہ جاری ہوا ہے وہ اسم جامد ہو۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

(۱۵) استعارہ تبعیہ اس وقت ہو گا جب کہ جس لفظ میں استعارہ جاری ہوا ہے وہ اسم مشتق ہو یا فعل ہو۔

(۱۶)ہر استعارہ تبعیہ کا قرینہ استعارہ مکنیہ ہوتا ہے مگر جب استعارہ تبعیہ اور مکنیہ میں سے کسی ایک میں استعارہ جاری کر دیا جائے تو دوسرے میں اس کا جاری کرنا جائز نہیں ہو گا۔

(۱۷) استعارہ مرشحہ وہ استعارہ ہے جس میں مشبہ بہ کے مناسب کو ذکر کیا جائے۔

(۱۸)استعارہ مجردہ اس کو کہتے ہیں جس کے ساتھ مشبہ کا مناسب ذکر کیا جائے۔

(۱۹)استعارہ مطلقہ وہ استعارہ ہے جو مشبہ بہ اور مشبہ کے مناسبات سے خالی ہو۔

(۲۰)ترشیح اور تجرید کا اعتبار اسی وقت ہو گا جب کہ استعارہ اپنے قرینہ لفظیہ یا حالیہ سے پورا ہو چکا ہو، اسی لئے استعارہ تصریحیہ کے قرینہ کو تجرید اور مکنیہ کے قرینہ کو ترشیح نہیں کہا جاتا ہے۔

(۲۱) استعارہ تمثیلیہ ہر وہ ترکیب ہے جو غیر موضوع لہ معنی میں مستعمل ہو مشابہت کے علاقہ کی وجہ سے اور ساتھ ہی حقیقی معنی مراد لینے سے مانع قرینہ بھی ہو۔

۲۲)مجاز مرسل: وہ کلمہ ہے جو اپنے غیر حقیقی معنی میں استعمال کیا جائے، مشابہت کے علاوہ کسی علاقہ کی وجہ سے، ساتھ ہی حقیقی معنی مراد لینے سے مانع قرینہ بھی ہو۔

(۲۳)مجاز مرسل کے کچھ علاقے یہ ہیں،

(۱)سببیت (۲)مسببیت (۳)جزئیت (۴)کلیت (۵)اعتبار ما کان (۶)اعتبار ما یکون (۷)محلیت (۸)حالیت

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

(۲۴) مجاز عقلی: وہ فعل یا معنیٰ فعل کی غیر ماھولہ کی طرف نسبت کرنا ہے، کسی علاقہ کی وجہ سے ایسے قرینہ کے ساتھ جو اسناد حقیقی کو مراد لینے سے مانع ہو۔

(۲۵) اسناد مجازی: فعل کے سبب یا فعل کے زمانے یا فعل کے مکان یا فعل کے مصدر کی طرف ہوتی ہے، یا مبنی للفاعل کی نسبت مفعول کی طرف یا مبنی للمفعول کی نسبت فاعل کی طرف کرنے سے ہوتی ہے۔

(۲۶) کنایہ ایسا لفظ ہے جس کو بولکر اس کا لازم معنی مراد لیا جائے، ساتھ ہی اس کا اصلی معنی مراد لینا بھی جائز ہو۔

(۲۷) مکنی عنہ کے اعتبار سے کنایہ کی تین قسمیں ہیں، اس لئے کہ مکنی عنہ کبھی صفت ہوتی ہے، کبھی موصوف، اور کبھی نسبت ہوتی ہے، اول کو کنایہ عن الصفۃ، ثانی کو کنایہ عن الموصوف، اور ثالث کو کنایہ عن النسبۃ کہتے ہیں۔

نوٹ؛

تشبیہ کی بلاغت اور عرب اور متأخرین ادباء سے منقول کچھ اقوال

تشبیہ میں بلاغت اس سے پیدا ہوتی ہے کہ تشبیہ آپ کو کسی ایک چیز سے اس کے مشابہ کسی دوسری نادر چیز کی طرف یا اس کے مماثل کسی اچھوتی چیز کی طرف لے جاتی ہے، اور یہ انتقال جس قدر دور اور تصور سے بعید ہو گا، یا اس میں کم و بیش خیالات کی آمیزش ہو گی، اتنی ہی یہ تشبیہ دل کے لئے عمدہ اور نفس کی پسندیدگی کا باعث ہو گی۔

چنانچہ جب آپ کہیں کہ "فلاں شخص لمبائی میں فلاں کے مشابہ ہے" یا زمین شکل میں گیند کے مشابہ ہے، یا برطانوی جزیرے جاپان کے شہروں کے مشابہ ہیں، تو ان تشبیہات میں بلاغت کی کوئی تاثیر نہیں ہے، اس لئے کہ مشابہت ظاہر ہے، اور اس پر مطلع ہونے کے لئے کسی مہارت اور ادبی محنت کی ضرورت نہیں ہے، اور یہ خیالات سے بھی خالی ہیں۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

اس قسم کی تشبیہ لانے کا مقصد بیان ووضاحت اور شی کو قریب الی الفہم کرنا ہوتا ہے، اور زیادہ تر اس کا استعمال علوم وفنون میں ہوتا ہے، لیکن جب آپ ستارے کی تعریف میں معری کا یہ شعر سنیں گے تو تشبیہ کی دلکشی آپ کو پکڑے گی۔

يُسْرِعُ اللَّمْحَ فِي احْمِرَارٍ كَمَا تُسْـ ـرِعُ فِي اللَّمْحِ مُقْلَةُ الْغَضْبَانِ

ترجمہ:-وہ ستارہ تیزی کے ساتھ سرخ روشنی میں چمکتا ہے، جس طرح غصہ میں آئے آدمی کی آنکھ کی پتلی تیزی کے ساتھ چمکتی ہے۔

کیونکہ ستارہ کی اپنی سرخ روشنی کے ساتھ اس کی تابناکی اور چمک کو غصہ ور آدمی کی آنکھ کی تیزی کے ساتھ سرخ ہونے سے تشبیہ دینا، یہ ان نادر تشبیہات میں سے ہے جو کسی ادیب ہی کے لئے ممکن ہو سکتا ہے۔

اسی طرح شاعر کا یہ قول بھی نادر تشبیہات میں سے ہے۔

وَكَأَنَّ النُّجُومَ بَيْنَ دُجَاهَا سُنَنٌ لَاحَ بَيْنَهُنَّ ابْتِدَاعُ

ترجمہ:-ستارے رات کی تاریکیوں کے درمیان گویا ایسی سنتیں ہیں جن کے درمیان بدعت ظاہر ہوئی ہے۔

اس لئے کہ اس تشبیہ کے حسن وجمال سے ایسی دو حالتوں کے درمیان مشابہت قائم کرنے میں شاعر کی مہارت اور حذاقت کا آپ کو شعور ہو گا، جن دو حالتوں کے درمیان مشابہت کا دل میں تصور بھی نہیں ہو سکتا ہے اور وہ دونوں رات کی تاریکی میں ستاروں کی حالت کو باطل بدعتوں کے درمیان پھیلی ہوئی صحیح دینی سنتوں کی حالت سے تشبیہ دینا ہے،——اور اس تشبیہ میں ایک دوسری دلکشی بھی اس طرح پیدا ہو گئی ہے کہ شاعر نے یہ تصور کیا کہ سنتیں روشن اور چمکدار ہوتی ہیں، اور بدعتیں نہایت ہی تاریک ھوتی ہیں۔

اور متنبی کا یہ شعر بھی نادر تشبیہات میں سے ہے۔

بَلِيتُ بِلَى الْأَطْلَالِ إِنْ لَمْ أَقِفْ بِهَا وُقُوفَ شَحِيحٍ ضَاعَ فِي التُّرْبِ خَاتَمُهُ

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

ترجمہ:- میں ٹیلوں کے بوسیدہ ہونے کی طرح بوسیدہ ہو جاؤں، اگر میں ان ٹیلوں پر نہ ٹھہروں، ایسے لالچی بخیل کی طرح جس کی انگوٹھی مٹی میں گم ہو گئی ہو۔

متنبی اپنے اوپر بوسیدگی اور فنا ہونے کی بد دعا کر رہا ہے، اگر وہ ٹیلوں پر نہ ٹھہرے تاکہ وہاں اپنے والوں کے زمانے کو یاد کرے، پھر اس نے اپنے ٹھہرنے کی صورت کی منظر کشی کرنے کا ارادہ کیا، چنانچہ اس نے کہا: جیسا کہ وہ بخیل ٹھہرتا ہے جس کی انگوٹھی مٹی میں گم ہو گئی ہو، کس کو اس کی توفیق ملے گی کہ وہ ایک پریشان حال، حیران و سرگرداں، اور غمزدہ، اپنے سر کو جھکائے ہوئے، بے قراری اور خوف و دہشت میں ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے والے آدمی کی حالت کو ایسے بخیل کی حالت سے تشبیہ دے جس کی قیمتی انگوٹھی مٹی میں کھو گئی ہو،——— اگر ہم چاہیں تو اس طرح نادر تشبیہات کی بہت سی مثالیں آپ کے سامنے پیش کر سکتے ہیں مگر بات طویل ہو جائے گی (اس لئے اسی پر اکتفا کرتے ہیں)۔

تشبیہ میں یہ بلاغت، اس کی عمدگی کے انداز، اس کے مقصد کی دوری، اور اس میں پائے جانے والے تخیل کی مقدار کے اعتبار سے پائی جاتی ہے، البتہ جس کلامی صورت میں تشبیہ ترتیب دی جاتی ہے اس اعتبار سے تشبیہ کی بلاغت مختلف انداز کی ہوتی ہے، چنانچہ سب سے کم درجہ بلاغت والی تشبیہ وہ ہوتی ہے، جس میں اس کے چاروں ارکان مذکور ہوں، کیونکہ تشبیہ کی بلاغت کی بنیاد اس دعوی پر ہے کہ مشبہ بعینہ مشبہ بہ ہے، اور اداۃ تشبیہ اور وجہ شبہ کا ایک ساتھ موجود ہونا اس دعوی کے لئے رکاوٹ ہے، پس جب صرف اداۃ تشبیہ کو یا صرف وجہ شبہ کو حذف کر دیا جائے، تو بلاغت کے اندر تشبیہ کا درجہ تھوڑا بلند ہو جاتا ہے، اس لئے کہ اداۃ تشبیہ اور وجہ مشبہ میں سے ایک کے حذف سے مشبہ اور مشبہ بہ کے اتحاد کے دعوی میں تھوڑی سی تقویت ملتی ہے، بہر حال تشبیہ کی اقسام میں سب سے زیادہ بلیغ تو وہ تشبیہ بلیغ ہے، اس لئے کہ وہ مشبہ اور مشبہ بہ کے ایک ہونے کے دعوی پر مبنی ہوتی ہے۔

یہ تشبیہ کی بلاغت کا ذکر تھا

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

نوٹ؛

عرب اور متاخرین ادباء اور شعراء

سخی کو سمندر اور بارش سے،

بہادر کو شیر سے،

خوبصورت چہرے کو آفتاب اور چاند سے،

معاملات کو تیزی سے طے کرنے والے سردار کو تلوار سے،

بلند مرتبہ والے کو ستارے سے،

بردبار اور سنجیدہ آدمی کو پہاڑ سے،

اور جھوٹی تمناؤں کو خوابوں سے،

حسین چہرے کو دینار سے،

سیاہ بال کو رات سے،

صاف شفاف پانی کو چاندی سے،

رات کو سمندر کی موج سے،

لشکر کو موجیں مارتے ہوئے سمندر سے، گھوڑے کو ہوا اور بجلی سے،

ستاروں کو موتیوں اور پھولوں سے،

دانتوں کو اولے اور موتی سے،

کشتیوں کو پہاڑوں سے،

چھوٹی نہروں کو ٹیڑھے سانپوں سے، بوڑھاپے کو دن اور تلواروں کی چمک سے، گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی کو پہلی رات کے چاند سے تشبیہ دیتے ہیں،

Made with Xodo PDF Reader and Editor

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

اسی طرح وہ لوگ

بزدل کو شتر مرغ اور مکھی سے،

کمینہ کو لومڑی سے،

کم سمجھدار شخص کو پروانے سے،

ذلیل شخص کو کیل سے،

سنگ دل کو لوہے اور چٹان سے،

بیوقوف کو گدھے سے،

اور بخیل کو قحط زدہ زمین سے تشبیہ دیتے ہیں۔

عرب کے کچھ لوگ اچھے صفات میں مشہور گذرے ہیں، یہاں تک کہ وہ لوگ ان صفات میں ضرب المثل بن گئے تو ان کے ساتھ تشبیہ جاری ہو گئی،

چنانچہ وفادار کو سَمَوئل سے،

سخی کو حاتم طائی سے،

بردبار کو احنف سے،

فصیح شخص کو سحبان بن وائل سے، خطیب (مقرر) کو قُس بن ساعدہ ایادی سے، بہادر کو عمرو بن معدیکرب سے،

دانا کو حضرت لقمان سے،

اور ذہین کو ایاس سے تشبیہ دی جاتی ہے۔

Made with Xodo PDF Reader and Editor

اور کچھ لوگ برے اوصاف کے ساتھ مشہور گذرے ہیں تو ان کے ساتھ بھی تشبیہ جاری ہو گئ،

چنانچہ عاجز شخص کو باقل سے،

بیوقوف کو یزید بن ثروان قیسی ھَبَنَّقَہ سے شرمندہ کو کُسَعِی سے،

بخیل کو مخارق مارد سے،

ہجو کرنے والے کو شاعر حُطیئہ سے،

اور سنگ دل کو حجاج بن یوسف سے تشبیہ دی جاتی ہے۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

نوٹ؛- بلاغۃ الاستعارۃ

یہ بات پہلے گذر چکی کہ تشبیہ میں بلاغت دو طرح سے پیدا ہوتی ہے، ایک طریقہ اس کے الفاظ کی ترکیب ہے اور دوسرا طریقہ ذھنوں سے دور اچھوتے طریقہ پر مشبہ بہ کو لانا، جو صرف ایک ایسے ادیب کے ذھن میں ہی آسکتا ہے جس کو اللہ تعالی نے اشیاء کے درمیان باریک وجوہ شبہ کو پہنچاننے کی استعداد سلیم عطا کی ہو، اور معانی کو مربوط کرنے کی، اور ایک معنی سے دوسرے معنی پیدا کرنے کی انتہائی زیادہ صلاحیت وقدرت ودیعت کی ہو۔

اور استعارہ کی بلاغت کا راز بھی ان دو طریقوں سے تجاوز نہیں کرتا (یعنی ان دو طریقوں میں منحصر ہے) پس استعارے میں لفظ کی جہت سے بلاغت یہ ہے کہ اس کی ترکیب تشبیہ کو جان بوجھ کر چھوڑنے پر دلالت کرے، اور آپ کو بالقصد آمادہ کرے ایک ایسی نئ صورت کے تصور و تخیل پر جس کا حسن وجمال تمھیں بھلادے اس پوشیدہ اور مخفی تشبیہ کو جس کو کلام متضمن ہے۔

ذرا بحتری کا یہ شعر دیکھئے جو فتح بن خاقان کے بارے میں ہے

Made with Xodo PDF Reader and Editor

يَسْمُوْ بِكَفٍّ عَلَى الْعَافِيْنَ حَانِيَةٍ تَهْمِي وَطَرْفٍ إِلَى الْعَلْيَاءِ طَمَّاحِ

ممدوح کو بلندی حاصل ہے، مانگنے والوں پر شفقت کرنے والی اور ہمیشہ بہنے والی ہتھیلی سے اور ہر وقت بلندی کی طرف دیکھنے والی نگاہ کی وجہ سے (یعنی ان خوبیوں کی وجہ سے وہ بلند مرتبہ ہے)

کیا آپ نے دیکھا ہتھیلی کو جو ایک ایسے بادل کی صورت میں ممثل ہوئی جو مانگنے والوں پر موسلا دھار برس رہا ہو، اور یہ کہ یہ صورت آپ کے جذبات وخیالات پر غالب آگئی تو اس نے آپ کی توجہ ہٹادی کلام میں پوشیدہ تشبیہ سے۔

اور جب آپ بحتری کا یہ شعر سنیں گے جو متوکل بادشاہ کے مرثیے میں ہے، جب وہ دھوکے سے قتل کیا گیا۔

صَرِيْعٌ تَقَاضَاهُ اللَّيَالِي حُشَاشَةً

يَجُوْدُ بِهَا وَالْمَوْتُ حُمْرٌ أَظَافِرُهُ

ع وہ زمین پر پچھاڑا ہوا انسان تھا کہ زمانے نے اس سے بقیہ جان وروح کا مطالبہ کیا کہ اس کی بھی سخاوت کر دے، اور موت کے ناخن ہمیشہ سرخ رہتے ہیں۔

کیا آپ اپنے خیال وتصور سے دور کر سکتے ہیں موت کی اس خوفناک صورت کو، اور وہ ایسے پھاڑ کھانے والے جانور کی شکل ہے جس کے ناخن اس کے مقتولین کے خون میں لت پت ہوں۔

اسی لئے استعارہ تشبیہ بلیغ سے زیادہ بلیغ ہے، اس لئے کہ تشبیہ بلیغ اگرچہ اس کی بنیاد اس دعوی پر ہوتی ہے کہ مشبہ اور مشبہ بہ برابر اور ایک ہیں، لیکن اس میں تشبیہ ہمیشہ ملحوظ اور منوی ہوتی ہے، برخلاف استعارہ کے کیونکہ اس میں تشبیہ نسیا منسیا اور بھلائی ہوئی ہوتی ہے ــــــــــ اس سے آپ کے سامنے یہ بات ظاہر ہو جائے گی کہ استعارہ مرشحہ استعارہ مطلقہ سے زیادہ بلیغ ہے، اور استعارہ مطلقہ استعارہ مجردہ سے زیادہ بلیغ ہے۔

رہ گئی استعارہ کی بلاغت جدت طرازی اور خیال کی عمدگی، اور سامعین کے دلوں میں اثر وتاثیر پیدا کرنے کے اعتبار سے تو یہ قدرت پیدا کرنے کا ایک کشادہ میدان ہے، اور کلام کے ماہر شہ سواروں کے ریس لگانے کا میدان ہے۔

ذرا آپ اللہ تعالی کے ارشاد کو دیکھیں آگ کے تذکرہ میں۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ(الملك۸)

قریب ہے کہ مارے غضب کے وہ جہنم پھٹ جائے، جب جب بھی اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو اس سے جہنم کے داروغہ پوچھیں گے، کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا--تو آپ کے سامنے آگ مُشکّل ہو گی ایک بھاری بھرکم، سخت پکڑنے والی مخلوق کی شکل میں جو چہرے پر تیوریاں چڑھائے ہوئے اور ترش رو ہو، اور جس کا سینہ کینہ اور غصہ سے کھول رہا ہو۔

پھر آپ ابو العتاھیہ کا یہ شعر دیکھیں جو خلیفہ مہدی کو خلافت کی مبارکبادی دینے میں ہے۔

أَتَتْهُ الْخِلَافَةُ مُنْقَادَةً إِلَيْهِ تُجَرِّرُ أَذْيَالَهَا

ترجمہ:-اس کے پاس خلافت آئی اس کی مطیع وفرمانبرادار بن کر اور اپنے دامنوں کو گھسیٹتے ہوئے۔

تو آپ محسوس کرینگے کہ خلافت ایک نازک بدن، پتلی کمر والی، نازونخرے والی، تنگ دل حسینہ ہے، جس پر سارے لوگ فریفتہ ہیں، اور یہ ان کا انکار کررہی ہے، اور اعراض کررہی ہے، لیکن مہدی کے پاس مطیع وفرمانبردار ہو کر، نازونخرے کے ساتھ، حیران وسرگشتہ اور شرماتی ہوئی اپنے دامنوں کو زمین پر گھسیٹتی ہوئی آرہی ہے۔

یہ صورت بلاشبہ انوکھی اور شاندار ہے، ابو العتاھیہ نے اس کی انوکھی منظر کشی کی ہے، یہ صورت سامعین کے کانوں میں مٹھاس اور دلوں میں محبوبیت باقی رکھے گی جب تک زمانہ باقی رہے گا۔

پھر اس کے بعد آپ بارودی کا یہ شعر سنئے

إِذَا اسْتَلَّ مِنَّا سَيِّدٌ غَرْبَ سَيْفِهِ تَفَزَّعَتِ الْأَفْلَاكُ وَالْتَفَتَ الدَّهْرُ

ترجمہ:-جب ہمارا کوئی سردار اپنی تلوار کی دھار سونت لیتا ہے، تو آسمان کانپ اٹھتے ہیں اور زمانہ بھی پیچھے مڑ کر دیکھنے لگتا ہے۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

آپ مجھے بتائیں اس کو سنکر جو ہولنا کی آپ کے سامنے آئی اور آپ نے محسوس کی، اور یہ بتائیں کہ آپ کے دل میں کیسی آئی ہے زندہ، اور حساس، اور گھبراہٹ وخوف سے کانپنے والے بڑے بڑے اجرام سماویہ کی صورت، اور آپ نے زمانہ کو کیا تصور کیا؟ جب کہ وہ دھشت وبد حواسی کی وجہ سے مڑ مڑ کر دیکھ رہا ہے۔

پھر آپ اسی شاعر کا شعر سنیں جو اس نے قید خانے میں کہا ہے جب وہ مایوس اور نا امید ہو گیا تھا۔

أُسْمَعُ فِي نَفْسِي دَبِيْبَ الْمُنَى

وَأَلْمَحُ الشُّبْهَةَ فِي خَاطِرِي

ترجمہ:- میں امیدوں کی لہر (ہلکی آواز) اپنے دل میں سن رہا ہوں، اور دل میں آنے والے شبہ کو آنکھ سے دیکھ رہا ہوں ۔

آپ محسوس کریں گے کہ شاعر نے امید کی ایسی صورت پیش کی ہے کہ وہ امید محسوس طریقہ پر دل میں آہستہ آہستہ چل رہی ہے جس کو وہ اپنے کان سے سن رہا ہے، اور یہ کہ اوہام وخیالات کو ایک ایسا جسم حاصل ہو گیا ہے جس کو وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہے، کیا آپ نے امید وشک کی منظر کشی میں اس سے بڑھ کہ ندرت دیکھی ہے جب کہ امید وشک جاذب نظر ہو، کیا آپ نے ندرت پیدا کرنے میں کوئی ایسی تاثیر دیکھی ہے جو اس عمدہ استعارہ کے اندر موجود ہے۔

پھر شریف رضی کا یہ شعر بھی دیکھیں جو اس نے محبوب کو رخصت کرتے وقت کہا ہے۔

نَسْرِقُ الدَّمْعَ فِي الْجُيُوْبِ حَيَاءً

وَبِنَا مَا بِنَا مِنَ الْإِشْفَاقِ

ترجمہ:- شرم وحیاء کی وجہ سے ہم آنسو گریبانوں میں چرا لیتے ہیں، اور ہمارے اوپر جو خوف کا عالم ہے وہ ہم ہی جانتے ہیں۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

وہ اپنے محبوب کو رخصت کرتے وقت اپنے آنسو چرالیتا ہے تاکہ اس کو کمزوری اور بزدلی کا طعنہ نہ دیا جائے، شاعر اس طرح بھی کہہ سکتا تھا کہ ہم شرم سے آنسو گریبان میں چھپا لیتے ہیں، لیکن وہ سحر بیانی کی آخری منزل پر پہنچنا چاہتا ہے، اس لئے کہ کلمہ "نَسرِقُ" آپ کے ذھن میں اس کے خوف کی شدت کی صورت کی عکاسی کرتا ہے جس میں کمزوری کا اثر ظاہر ہو، اور اسی طرح یہ کلمہ رقیبوں کی نگاہوں سے اس کے آنسو چھپانے کی تیزی اور مہارت کی بھی تصویر کشی کر رہا ہے۔

اگر اس کتاب کا دائرہ تنگ نہ ہوتا تو ہم آپ کے سامنے نادر استعارہ کی بہت سی صورتیں پیش کرتے، لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ جو کچھ ہم نے پیش کیا ہے وہ کافی اور وافی ہے۔

نوٹ: بلاغۃ المجاز المرسل والمجاز العقلی

جب آپ مجاز مرسل اور مجاز عقلی کی قسموں پر غور کریں گے تو آپ دیکھیں گے کہ یہ عام طور پر معنیٰ مقصود کو اختصار کے ساتھ ادا کرتے ہیں، پس جب آپ یہ کہیں گے ''هَزَمَ الْقَائِدُ الْجَيْشَ'' کہ کمانڈر نے لشکر کو شکست دی، یا کہیں ''قَرَّرَ الْمَجْلِسُ كَذَا'' مجلس نے یہ فیصلہ کیا، تو یہ دونوں مختصر ہیں ''هَزَمَ جُنُوْدُ الْقَائِدِ الْجَيْشَ'' اور قَرَّرَ أَهْلُ الْمَجْلِسِ سے، اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ایجاز واختصار بلاغت کی قسم ہے۔

اس کے علاوہ ان دونوں مجازوں میں بلاغت کا ایک اور مظہر بھی ہے، وہ یہ ہے کہ معنی حقیقی اور معنی مجازی کے درمیان علاقہ کا انتخاب اس مہارت سے کیا جائے کہ مجاز، معنیٰ مقصود کی بہترین منظر کشی کرنے والا ہو جائے، جیسا کہ عین کا جاسوس پر اطلاق، اور اذن کا اطلاق چغلی سے جلد متاثر ہونے والے پر، اور لفظ ''خف'' اور ''حافر'' کا اونٹوں

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

اور کھوڑوں پر اطلاق مجاز مرسل ہے، اور جیسے کہ مجاز عقلی میں شئ کی نسبت اس کے سبب یا اس کے مکان یا زمان کی طرف کرنا، اس لئے کہ بلاغت ہی کی وجہ سے مضبوط سبب اور مخصوص زمان و مکان کا انتخاب ہوتا ہے۔

اور جب آپ گہری نظر سے دیکھیں گے تو آپ محسوس کریں گے کہ مجاز مرسل اور مجاز عقلی کے عمومی اقسام ایسے نادر مبالغہ سے خالی نہیں ہوتی ہیں جو مجاز کو شاندار اور دلچسپ بنانے میں موثر ہوتا ہے، پس جزء پر کل کا اطلاق، اور کل پر جزء کا اطلاق مبالغہ ہے، جیسے آپ کہیں ''فلان فم'' فلاں آدمی منہ ہے، آپ کی مراد ہے کہ وہ ایسا لالچی ہے جو ہر چیز کو نگل لیتا ہے،ــــــــ یا آپ کہیں گے ''فلان انفٌ'' فلاں آدمی ناک ہے، آپ کی مراد ہے کہ وہ بڑی ناک والا ہے، تو آپ اس کو منہ اور ناک کہنے میں مبالغہ کر رہے ہیں۔

اور کسی ادیب کا یہ قول منقول ہے ایک بڑی ناک والے آدمی کے بارے میں ''لَسْتُ أَدْرِی أَهُوَفِی أَنْفِهِ أَمْ أَنْفُهُ فِیْهِ ــــــــ مجھے نہیں معلوم کہ وہ اپنی ناک میں ہے یا اس کی ناک اس میں ہے، یہ بھی مبالغہ پر مبنی ہے۔

بلاغۃ الکنایہ

کنایہ بلاغت کا ایک ایسا مظہر اور آخری حد ہے جہاں تک لطیف و نرم طبیعت والا اور پاک طینت ہی پہنچ سکتا ہے، اور کنایہ میں بلاغت کا راز یہ ہے کہ کنایہ آپ کو بہت سی صورتوں میں مدلل حقیقت اور ایسا قضیہ عطا کرتا ہے جس کی تہ میں دلیل چھپی ہوتی ہے، جیسے بحتری کا قول ہے مدح میں۔

يَغُضُّوْنَ فَضْلَ اللَّحْظِ مِنْ حَيْثُ مَابَدَا

Made with Xodo PDF Reader and Editor

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

لَهُمْ عَنْ مَهِيْبٍ فِي الصُّدُوْرِ مُحَبَّبِ

ترجمہ:-ممدوح جہاں سے بھی ان کے سامنے آجائے وہ لوگ اپنے دلوں میں اس کے رعب اور محبت کی وجہ سے اپنی نگاہیں جھکائے رکھتے ہیں۔

اس لئے کہ شاعر نے لوگوں کے ممدوح کا اکرام کرنے اور بڑا سمجھنے کو اور ممدوح کی ان کے اندر ہیبت کو نگاہوں کو جھکانے سے کنایہ کیا ہے جو کہ حقیقت میں اکرام واعزاز اور خوف وہیبت پر دلیل ہے، اور یہ خصوصیت صفت اور نسبت سے کنایوں میں کھل کر ظاہر ہوتی ہے۔

اور کنایہ کی بلاغت کا ایک سبب یہ ہے کہ کنایہ آپ کے سامنے معنویات کو محسوس کی شکل میں پیش کرتا ہے، اور اس میں شک نہیں کہ یہ فنون لطیفہ کا خاصہ ہے، اس لئے کہ ایک منظر کشی کرنے والا جب آپ کے سامنے امیدی یا ناامیدی کی کوئی شکل پیش کرتا ہے تو آپ کو حیرت میں ڈالدیتا ہے، اور آپ کی ایسی کیفیت بنادیتا ہے کہ جس کی تعبیر سے آپ واضح طور پر عاجز ہوجاتے ہیں، جیسے "کثیر الرماد" سخاوت سے کنایہ کے بارے میں ہے، اور "رسول الشر" مزاح سے کنایہ کے بارے میں ہے، اور بحتری کا قول آل طلحہ کی طرف شرافت کی نسبت سے کنایہ ہے۔

أَوَمَا رَأَيْتَ الْمَجْدَ أَلْقَى رَحْلَهُ فِي آلِ طَلْحَةَ ثُمَّ لَمْ يَتَحَوَّلِ

ترجمہ:-کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ شرافت نے آل طلحہ میں کجاوہ ڈالدیا ہے، پھر وہاں سے بالکل نہیں ہٹی۔

یہ سب آپ کے سامنے معانی کو ایسی صورت میں پیش کرتے ہیں جس کو آپ مشاہدہ کررہے ہیں، اور جس سے آپ کے نفس کو سکون ہورہا ہے۔

اور کنایہ کی ایک خاصیت یہ ہے کہ آپ اس کے ذریعہ اپنے مخالف سے اس کو کوئی موقع دئے بغیر اپنی پیاس بجھانے کی قدرت حاصل کرلیتے ہیں، اور اس سے ادب کا چہرہ بھی مخدوش نہیں ہوتا ہے، اس قسم کے کنایہ کو تعریض کہا جاتا ہے، اس کی مثال متنبی کے قصیدہ کا وہ شعر ہے جس میں وہ کافور کی مدح کررہا ہے اور سیف الدولہ پر تعریض کررہا ہے۔

Made with Xodo PDF Reader and Editor

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

رَحَلْتُ فَكَمْ بَاكٍ بِأَجْفَانِ شَادِنٍ

عَلَيَّ وَكَمْ بَاكٍ بِأَجْفَانِ ضَيْغَمِ

ترجمہ:-میں نے سفر کیا تو مجھ پر کتنے ہی ہرنیوں کے بچوں کی پلکوں سے رونے والے تھے، اور کتنے ہی شیر کی پلکوں سے رورہے تھے۔

وَمَا رَبَّةُ الْقُرْطِ الْمَلِيْحِ مَكَانُهُ

بِأَجْزَعَ مِنْ رَبِّ الْحُسَامِ الْمُصَمِّمِ

ترجمہ:-اور دلکش بالی والی وہاں تیز کاٹنے والی تلوار والے سے زیادہ جزع فزع کرنے والی نہیں تھی۔

فَلَوْكَانَ مَابِي مِنْ حَبِيْبٍ مُقَنَّعٍ   عَذَرْتُ وَلٰكِنْ مِنْ حَبِيْبٍ مُعَمَّمِ

ترجمہ:-اگر مجھے پیش آنے والی بات نقاب پوش محبوب کی طرف سے ہوتی تو میں اس کو معذور قرار دیتا لیکن یہاں عمامہ باندھنے والے محبوب کی طرف سے پیش آیا ہے،(تو میں کیا تاویل کروں)۔

رَمَى وَاتَّقٰى رَمْيِيْ وَمِنْ دُوْنِ مَااتَّقٰى   هَوًى كَاسِرٌ كَفِّيْ وَقَوْسِيْ وَأَسْهُمِي

ترجمہ:-اس نے تیر اندازی کی، اور میری تیر اندازی سے بچا، اور جس کی آڑ میں وہ بچا اس کے پیچھے ایسی محبت ہے جس نے میرے ہاتھ، اور میرے تیر و کمان توڑ دئے۔

إِذَا سَاءَ فِعْلُ الْمَرْءِ سَاءَتْ ظُنُوْنُهُ   وَصَدَّقَ مَايَعْتَادُهُ مِنْ تَوَهُّمِ

ترجمہ:-جب انسان کا عمل برا ہو جاتا ہے تو اس کے خیالات برے ہو جاتے ہیں، اور اس وھم و گمان کو بھی سچ سمجھنے لگتا ہے جس کا وہ عادی ہوتا ہے۔

اس لئے کہ شاعر نے سب سے پہلے سیف الدولہ کو عمامہ والے محبوب سے کنایہ کیا، پھر اس نے اس کو اس صفت بے وفائی سے متصف کیا جس میں اس کا دعوی ہے کہ یہ عورتوں کی خصلت ہے، پھر اس کی اچانک سرکشی پر اس کو ملامت کرتے ہوئے اس پر بزدلی کا الزام لگایا، اس لئے کہ وہ تیر پھینکتا ہے اور دوسرے کے پیچھے چھپ کر اپنے کو

Made with Xodo PDF Reader and Editor

تیر اندازی سے بچاتا ہے، اس کے باوجود متنبی اس کو اس کے شر کا بدلہ شر سے نہیں دیتا ہے، اس لئے کہ وہ برابر سیف الدولہ کے لئے اپنے پہلو میں اس کی پرانی محبت اٹھائے ہوئے ہے، کہ جب بھی وہ تیر پھینکنے کا ارادہ کرتا ہے تو یہ اس کے ہاتھ اور اس کے تیر و کمان کو توڑ دیتی ہے، ـــــــــ پھر اس نے سیف الدولہ کو اپنے دوستوں سے بد ظن ہونے سے متصف کیا، اس لئے کہ وہ بد کردار اور بہت زیادہ اوھام و گمان والا ہے، یہاں تک کہ وہ تمام لوگوں کو بد کرداری اور بے وفائی میں اپنے جیسا ہی سمجھتا ہے، ـــــــــ غور کریں متنبی نے سیف الدولہ کی عزت و آبرو پر کیسا حملہ کر دیا، اس کے نام کا ایک حرف بھی ذکر نہیں کیا، (تعریض کی) ـــــــــ اور کنایہ کی نمایاں خصوصیت کسی ناپسندیدہ چیز کو اس انداز سے بیان کرنا کہ کان اس کے سننے کو گوارہ کر لیں، قران کریم اور کلاب عرب میں اس کی بے شمار مثالیں ہیں، چنانچہ اہل عرب جس کو ذکر کرنا اچھا نہیں ہوتا تھا اس کو کنایہ سے ہی بیان کرتے تھے، اور اپنی

زبردست نخوت و تکبر کی وجہ سے عورت کو انڈے اور بکری سے کنایہ کرتے تھے، اور کنایہ کی انوکھی مثالوں میں، کسی عربی کا یہ قول ہے۔

أَلَا يَا نَخْلَةً مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ عَلَيْكِ وَرَحْمَةُ اللهِ السَّلَامُ

ترجمہ:- سنو! اے ذات عرق میں مدفون کھجور کے درخت (محبوبہ) تجھ پر اللہ کی رحمت اور سلامتی ہو۔

چنانچہ شاعر نے نخلہ (کھجور کے درخت) کو اپنی محبوبہ سے کنایہ کیا ہے۔

اور شاید اتنی مقدار کافی ہے کنایہ کی خصوصیتوں کو بیان کرنے اور کنایہ جس بلاغت اور حسن و جمال کو متضمن ہے اس کے اظہار کے لئے۔

نوٹ؛

أثر علم البیان فی تادیۃ المعانی

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

علم بیان کے پڑھنے سے آپ کے سامنے یہ بات ظاہر ہو گئی کہ ایک ہی مفہوم کو متعدد اسلوبوں اور مختلف طریقوں سے ادا کیا جا سکتا ہے، اور یہ کہ ایک ہی معنی کو تشبیہ، یا استعارہ، یا مجاز مرسل، یا مجاز عقلی یا کنایہ کی عمدہ صورت میں پیش کیا جا سکتا ہے۔

چنانچہ ایک شاعر انسان کی سخاوت کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے

يُرِيْدُ الْمُلُوْكُ مَدَى جَعْفَرٍ　　وَلَا يَصْنَعُوْنَ كَمَا يَصْنَعُ

وَلَيْسَ بِأَوْسِعِهِمْ فِي الْغِنٰى　　وَلٰكِنْ مَعْرُوْفُهٗ أَوْسَعُ

ترجمہ:- بہت سے بادشاہ ممدوح جعفر کے مرتبہ پر پہنچنا چاہتے ہیں، اور وہ ممدوح کی طرح سخاوت نہیں کرتے ہیں۔ حالانکہ ممدوح بادشاہوں سے زیادہ مالدار نہیں ہے، لیکن ممدوح کا احسان بہت وسیع ہے۔

یہ بہت ہی بلیغ کلام ہے حالانکہ اس میں تشبیہ یا مجاز استعمال نہیں ہوا ہے، کیونکہ شاعر اپنے ممدوح کی سخاوت کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ دوسرے بادشاہ اس کے مرتبہ تک پہنچنا چاہتے ہیں، لیکن وہ مال سے تعریف کو نہیں خریدتے ہیں ممدوح کی طرح، حالانکہ ممدوح ان سے زیادہ مالدار و تونگر نہیں ہے۔

اور کبھی شاعر سخاوت کو ایک دوسرے اسلوب سے بیان کرتا ہے، پس متنبی شاعر کہتا ہے

كَالْبَحْرِ يَقْذِفُ لِلْقَرِيْبِ جَوَاهِرًا

جُوْدًا وَيَبْعَثُ لِلْبَعِيْدِ سَحَائِبَا

ترجمہ:- ممدوح سمندر کی طرح ہے جو قریب والوں کے لئے جواہرات پھینکتا ہے اور دور والوں کے لئے بادلوں کو بھیجتا ہے۔

شاعر ممدوح کو سمندر سے تشبیہ دیکر آپ کے تصور و خیال کو ممدوح اور سمندر کے درمیان مماثلت کی طرف لے جا رہا ہے جو قریب والوں کے لئے تو موتی پھینکتا ہے اور دور والوں کے لئے بادلوں کو بھیجتا ہے۔

یا شاعر کہتا ہے

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

هُوَ الْبَحْرُ مِنْ أَيِّ النَّوَاحِيْ أَتَيْتَهُ فَلُجَّتُهُ الْمَعْرُوْفُ وَالْجُوْدُ سَاحِلُهُ

ترجمہ:-ممدوح سمندر ہے چاہے جس جانب سے بھی تم ان کے پاس آؤ، تو اس کی گہرائی احسان و بھلائی ہے اور اس کا ساحل سخاوت ہے۔

اس میں شاعر یہ دعوی کررہا ہے کہ ممدوح خود سمندر ہے اور ایسی انوکھی تشبیہ پیش کررہا ہے جو مبالغہ اور پورے طور پر مماثلت کے دعوی پر دلالت کررہی ہے۔

یا شاعر کہتا ہے۔

عَلَا فَلَا يَسْتَقِرُّ الْمَالُ فِي يَدِهٖ

وَكَيْفَ تُمْسِكُ مَاءٍ قُنَّةُ الْجَبَلِ

ترجمہ:-وہ بلندی پر جا پہنچا کہ مال اس کے ہاتھ میں نہیں ٹھہرتا ہے، اور پہاڑ کی چوٹی پانی کو روک بھی کیسے سکتی ہے۔

اس میں شاعر مخفی طریقہ پر تشبیہ پیش کررہا ہے، تاکہ کلام بلاغت کے اعلی درجہ پر پہنچ جائے، اور تاکہ وہ آپ کے سامنے تشبیہ ضمنی کے طور پر دعوی کے ساتھ ساتھ دلیل بھی پیش کردے، کیونکہ وہ یہ دعوی کررہا ہے کہ ممدوح کے بلند مرتبہ ہونے کی وجہ سے مال اس کے ہاتھ میں نہیں ٹھہرتا ہے، اور اس پر دلیل یہ پیش کی کہ پہاڑ کی چوٹی پانی کو روک بھی کیسے سکتی ہے۔

یا شاعر کہہ رہا ہے۔

جَرَى النَّهْرُ حَتّٰى خِلْتُهُ مِنْكَ اَنْعُمَا

تُسَاقُ بِلَا ضَنٍّ وَتُعْطٰى بِلَا مَنٍّ

ترجمہ:-نہر جاری ہوگئی جس کو میں نے آپ کے ایسے احسانات خیال کیا جو بغیر بخل کے کئے جاتے ہیں، اور بغیر احسان جتائے عطا ہوتے ہیں۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

شاعر مبالغہ میں زیادتی پیدا کرنے اور عمدگی کے اسلوبوں میں تفنن کے لئے تشبیہ مقلوب استعمال کر رہا ہے، اور نہر کے پانی کو ممدوح کے احسانات سے تشبیہ دے رہا ہے جب کہ مشہور یہ ہے کہ ممدوح کے احسانات کو بہتی نہر سے تشبیہ دی جائے

یا شاعر کہتا ہے

كَأَنَّهُ حِيْنَ يُعْطِي الْمَالَ مُبْتَسِمًا صَوْبُ الْغَمَامَةِ تَهْمِي وَهِيَ تَأْتَلِقُ

ترجمہ:- ممدوح جب مسکراتے ہوئے مال عطا کرتا ہے تو گویا وہ ایسے بادل کی موسلا دھار بارش ہے جو چمکتے ہوئے برستا ہے۔

شاعر تشبیہ مرکب پیش کر رہا ہے، جو ایسی دلکش تصویر پیش کر رہی ہے جس سے تیرے سامنے ممدوح کی حالت کی منظر کشی ہوتی ہے کہ سخاوت کرتے وقت اس کی خوشی سے مسکراہٹ اس کے ہونٹوں پر رقص کرتی ہے۔

یا شاعر کہتا ہے

جَادَتْ يَدُ الْفَتْحِ وَالْأَنْوَاءُ بَاخِلَةٌ وَذَابَ نَائِلُهُ وَالْغَيْثُ قَدْ جَمَدَا

ترجمہ:- فتح ابن خاقان کے ہاتھ نے سخاوت کی، جب کہ نچھتر بخل کر رہے تھے، اس کی سخاوت بہہ رہی تھی جب کہ بادل جمے ہوئے تھے۔

اس میں شاعر ممدوح کی سخاوت اور بارش کے درمیان مماثلت پیدا کر رہا ہے، اور دعوی کر رہا ہے ممدوح کی سخاوت ختم نہیں ہوئی جبکہ نچھتر (ستارے جو مائل بہ غروب ہوں) منقطع ہو گئے اور بارش کے قطرے جم گئے۔

یا شاعر کہتا ہے

قَدْ قُلْتُ لِلْغَيْمِ الرُّكَامِ وَلَجَّ فِي

إِبْرَاقِهِ وَأَلَحَّ فِي إِرْعَادِهِ

لَا تَعْرِضَنَّ لِجَعْفَرٍ مُتَشَبِّهًا

Made with Xodo PDF Reader and Editor

بِنَدَیٰ یَدَیْهِ فَلَسْتَ مِنْ أَنْدَادِهِ

ترجمہ:-میں نے تہہ بہ تہہ جمے ہوئے بادل سے کہا جب کہ وہ برابر چمک رہا تھا اور مسلسل کڑک رہا تھا، کہ تو ممدوح جعفر کے دونوں ہاتھوں کی سخاوت کی مشابہت کرتے ہوئے اس کے سامنے نہ آ، اسلئے کہ تو اس کا مقابل و ہمسر نہیں ہے۔

یہاں شاعر بالکل کھل کر بغیر ڈرے آپ کے سامنے اپنے ممدوح کی سخاوت کو بادل کی سخاوت پر ترجیح دے رہا ہے اور اتنے پر اکتفا نہیں کر رہا ہے بلکہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ وہ بادل کو ممدوح کی مشابہت اختیار کرنے پر دھمکی دیکر منع کر رہا ہے، کیونکہ بادل ممدوح کا ہمسر و مد مقابل نہیں ہے۔

یا شاعر کہتا ہے

وَأَقْبَلَ یَمْشِي فِي الْبِسَاطِ فَمَا دَرَی

إِلَی الْبَحْرِ یَسْعَی أَمْ إِلَی الْبَدْرِ یَرْتَقِي

ترجمہ:-وہ فرش پر چلتے ہوئے آ رہا تھا تو اسے معلوم نہ ہو سکا کہ وہ سمندر کے پاس جا رہا ہے یا چودھویں کے چاند کی طرف چڑھ رہا ہے۔

شاعر سیف الدولہ کے پاس روم کے قاصد کے آنے کی حالت بیان کر رہا ہے، تو وہ ممدوح کی سخاوت کو استعارہ تصریحیہ میں بیان کر رہا ہے، اور آپ جانتے ہیں کہ استعارہ تشبیہ کو جان بوجھ کر بھولنے پر مبنی ہوا کرتا ہے، اور استعارہ میں مبالغہ بہت زیادہ ہوتا ہے، اور دلوں پر اس کا اثر بھی بہت زبردست ہوتا ہے۔

یا شاعر کہتا ہے

دُعَوْتُ نَدَاهُ دَعْوَةً فَأَجَابَنِي

وَعَلَّمَنِي إِحْسَانُهُ کَیْفَ آمُلُهُ

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

ترجمہ:-میں نے اس کی سخاوت کو پکارا تو اس نے مجھے جواب دیا، اور اس کے احسان نے مجھے سکھادیا کہ میں اس سے کیسے امید رکھوں۔

اس میں شاعر ممدوح کی سخاوت اور اس کے احسان کو انسان سے تشبیہ دے رہا ہے، پھر مشبہ بہ کو حذف کر کے اس کی طرف اس کے ایک لازم سے اشارہ کر رہا ہے، یہ بھی مبالغہ کی ایک قسم ہے جس کے لئے استعارہ لایا جاتا ہے۔

یا شاعر کہتا ہے

وَمَنْ قَصَدَ الْبَحْرَ اِسْتَقَلَّ السَّوَاقِيَا ـــــــــ جو سمندر کا قصد کرے گا وہ نہروں کو چھوٹا اور حقیر سمجھے گا۔

اس میں شاعر اس مصرعہ کو کہاوت کے طور پر پیش کر کے آپ کے سامنے منظر کشی کر رہا ہے کہ جو اس کے ممدوح کا قصد کرے گا تو وہ اس سے کمتر لوگوں سے بے نیاز ہو جائے گا، جیسے سمندر کا قصد کرنے والا نہروں کی پروا نہیں کرتا ہے، چنانچہ وہ آپ کو استعارہ تمثیلیہ عطا کر رہا ہے جس میں دلکشی اور حسن و جمال ہے، اور اس سے بڑھ کر اس میں شاعر کے دعوی کی سچائی پر دلیل بھی ساتھ ساتھ ہے۔

یا شاعر کہتا ہے

مَازِلتَ تُتْبِعُ مَاتُوَلِّي يَدًا ابِيدٍ

حَتّٰى ظَنَنْتُ حَيَاتِي مِن اَيَادِيكَا

ترجمہ:- آپ برابر ہاتھوں ہاتھ مسلسل احسانات کرتے رہے یہاں تک کہ میں اپنی زندگی کو بھی آپ کے احسانات و عطایا کا حصہ گمان کرنے لگا۔

اس میں شاعر تشبیہ اور استعارہ سے مجاز مرسل کی طرف عدول کر رہا ہے، اور کلمہ "یَدٌ" بول کر نعمت مراد لے رہا ہے، کیونکہ ہاتھ نعمت کا آلہ اور سبب ہے۔

یا شاعر کہتا ہے

أَعَادَ يَوْمُكَ أَيَّامِي لِنَضْرَتِهَا

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

وَاقْتَصَّ جُوْدُكَ مِنْ فَقْرِی وَإِعْسَارِی

ترجمہ:- تیرے نصیبہ والے دن نے میرے دنوں کی خوشحالی کو لوٹا دیا، اور میری محتاجگی اور تنگ دستی سے تیری سخاوت نے قصاص لیا۔

شاعر مجاز عقلی کے طور پر فعل کی "یوم" اور "جود" کی طرف نسبت کر رہا ہے۔

یا شاعر کہتا ہے

فَمَا جَازَہٗ جُوْدٌ وَلَا حَلَّ دُوْنَهُ

وَلٰكِنْ يَسِيْرُ الْجُوْدُ حَيْثُ يَسِيْرُ

ترجمہ:- سخاوت ممدوح سے کبھی نہیں ہٹی ہے اور نہ ممدوح کے علاوہ کے پاس گئی ہے بلکہ سخاوت وہاں جاتی ہے جہاں ممدوح جاتا ہے۔

یہاں شاعر ممدوح کی طرف سخاوت کی نسبت سے کنایہ کر رہا ہے، اور یہ دعوی کر رہا ہے کہ سخاوت ہمیشہ ممدوح کے ساتھ چلتی ہے، اس لئے کہ اس نے ممدوح پر سخاوت کا حکم لگانے کے بجائے یہ دعوی کیا کہ سخاوت اس کے ساتھ چلتی ہے وہ جہاں جاتا ہے-- یہ کنایہ بلاغت میں، دل پر اثر کرنے میں، اور معنی کی اچھی منظر کشی میں اس سے بڑھ کر ہے جس کو سامع کلام کی بعض دوسری قسموں میں محسوس کرتا ہے۔

خلاصہ یہ کہ آپ کو مذکورہ مثالوں سے معلوم ہو گیا کہ کسی انسان کی صفت سخاوت کو چودہ طریقوں سے بیان کیا جا سکتا ہے، جن میں ہر ایک طریقہ کا ایک حسن و جمال اور دلکشی ہے، اگر ہم چاہیں تو اسی مفہوم کو دوسرے بہت سے اسلوبوں سے ادا کر سکتے ہیں، اس لئے کہ شاعروں اور ادیبوں کو اسالیب و معانی ادا کرنے میں ایسی مہارت اور کمال حاصل ہے جس کی کوئی حد نہیں ہے، اگر ہم چاہیں تو دوسرے صفات جیسے بہادری، خودداری، دور اندیشی وغیرہ کے بارے میں مختلف اسالیب جو بولے جاتے ہیں لا سکتے ہیں، لیکن کلام کو طول دینے کا قصد نہیں ہے ہمیں یقین ہے کہ عربی اشعار اور ادبی آثار پڑھنے کے وقت آپ اس کو نمایاں طور پر محسوس کریں گے، اور آپ حیرت کریں گے وہ دور

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

کی حد دیکھ کر جہاں تک عقل انسانی پہنچ چکی ہے فصیح وبلیغ منظر کشی میں اور اسالیب کو ڈھالنے میں اور جدت وندرت پیدا کرنے میں۔

یہی مختلف اسالیب جن سے ایک معنی کو ادا کیا جاتا ہے یہ علم بیان کا موضوع ہے، اور میرے خیال سے آپ کو یہ غلط فہمی نہیں ہوگی کہ ان نادر اسالیب کو ڈھالنے کی قدرت علم بیان پر موقوف ہے، اس لئے کہ کسی چیز کو اچھے اسلوب سے تعبیر کرنا بلاغت کے اصول وقواعد پڑھنے پر موقوف نہیں ہے، بلکہ آدمی ایک اچھا انشا پرداز، یا ایک شعلہ بیان مقرر، ادبی کتابوں کو بکثرت پڑھنے سے، عربوں کے ادبی آثار کو یاد کرنے سے، اشعار پر تنقید کرنے اور ان کو سمجھنے سے، فنی نثر کے مطالعے اور اس کے اسرار ورموز کو سمجھنے کا ذوق پیدا کرنے سے بھی ہو جاتا ہے، اور اس سے اس کے اندر کلام کو اچھے اور عمدہ انداز سے پیش کرنے کا راسخ ملکہ پیدا ہو جاتا ہے، اور اس کے ساتھ ہی سلیم طبیعت اور حساس فطرت کا اس ملکہ کے ساتھ ہونا اس ملکہ کے لئے معین ومددگار ہو جاتا ہے۔

لیکن ان سب کے باوجود ہم علم بیان اور اس کے قوانین سے واقفیت کے فائدہ کا انکار نہیں کر سکتے ہیں، کیونکہ علم بیان اسالیب کے درمیان فرقوں کی تفصیل کے سبب اسالیب کی اقسام کو جاننے کے لئے ایک صحیح میزان ہے، ایک باریک ادبی تحقیق ومطالعہ ہے ہر اسلوب کی تلاش وجستجو کے لئے اور اس میں بلاغت کے راز کو ظاہر کرنے کے لئے۔

علم البدیع

آپ پہلے یہ جان چکے کہ علمِ بیان ایک معنی کو تشبیہ، مجاز، اور کنایہ جیسے متعدد اسلوبوں کے ذریعہ ادا کرنے کا ذریعہ ہے، ——— اور یہ بھی جان چکے کہ علم معانی کا پڑھنا کلام کو مقتضائے حال کے مطابق ادا کرنے میں معین ومددگار ہوتا ہے، ساتھ ہی اس میں بلاغت کی غرض بھی پورے طور پر پائی جاتی ہے، جسکو کلام کے سیاق وسباق اور اسکے قرائن سے سمجھا جاتا ہے۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

یہاں ایک دوسری قسم ہے جونہ علم بیان کے مباحث کو شامل ہے، اورنہ اسکے پیش نظر علم معانی کے مسائل ہیں، لیکن یہ ایک ایسا علم اور بحث ہے جو لفظی یا معنوی جمال کے متعدد انوکھے رنگوں سے الفاظ و معانی کو مزین کرنے سے تجاوز نہیں کرتا ہے، اور ان مباحث کے جامع علم کا نام ''علم بدیع'' ہے اور یہ علم محسنات لفظیہ اور محسنات معنویہ پر مشتمل ہے، جیسے کہ ہم اشارہ کر چکے، اور ان میں سے ہر قسم کی بعض صنعتوں کو ہم آپ کے سامنے واضح کر رہے ہیں۔

المحسنات اللفظیۃ

(٦٨) جناس اسکو کہتے ہیں کہ دو لفظ بولنے میں ایک جیسے ہوں اور معنی میں مختلف ہوں، جناس کی دو قسمیں ہیں۔

(الف) جناسِ تام:- وہ یہ ہے کہ جس میں دو لفظ چار چیزوں میں متفق ہوں، یعنی نوع حروف (الف، با، تا، ثا، جیم الخ) شکل یعنی ہیئت حروف (حرکت سکون وغیرہ) تعداد حروف اور ترتیب حروف میں۔

(ب) جناسِ غیر تام:- وہ یہ ہے کہ جس میں دو لفظ ان چار امور (یعنی نوع، ہیئت، تعداد اور ترتیب) میں سے کسی ایک میں مختلف ہوں

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

(۶۹) اقتباس: وہ کلام نثر یا شعر میں قران کریم یا حدیث شریف کے کچھ حصہ کو شامل کرلیا جائے اور یہ صراحت نہ کی جائے کہ یہ قران یا حدیث کا حصہ ہے، اور اقتباس کئے ہوئے اثر میں تھوڑی تبدیلی بھی کر سکتے ہیں۔

(۷۰) سجع:- وہ دو فاصلوں کا آخری حرف میں موافق ہونا ہے، اور بہتر سجع وہ ہے جسکے فقرے برابر ہوں

(۷۱) توریہ: وہ یہ ہے کہ متکلم ایک مفرد لفظ ذکر کرے جسکے دو معنی ہوں، ایک قریبی معنی جو ظاہر ہو لیکن مراد نہ ہو، اور دوسرے بعید معنی جو خفی ہو، اور یہی مراد ہو۔

(۷۲) طباق:- کلام میں کسی شی کو اور اسکی ضد کو جمع کرنے کا نام ہے، اور اسکی دو قسمیں ہیں۔

(الف) طباقِ ایجاب:- وہ طباق ہے جس میں دو ضدیں ایجاب و سلب میں مختلف نہ ہوں۔

(ب) طباقِ سلب:- وہ طباق ہے جس میں دو ضدیں ایجاب و سلب میں مختلف ہوں

(۷۳) مقابلہ اسکو کہتے ہیں کہ دو یا زیادہ معانی کو لایا جائے پھر ان کے مقابل معانی ترتیب وار لائے جائیں۔

(۷۴) حسن تعلیل یہ ہے کہ ادیب صراحۃ یا ضمنا کسی شئ کی معروف علت کا انکار کرے، اور ایسی انوکھی ادبی علت لاوے جو اسکی غرض کے مناسب ہو جسکا وہ قصد کر رہا ہے

(۷۵) تاکید المدح بمایشبہہ الذم کی دو قسمیں ہیں۔

(الف) پہلی قسم یہ ہے کہ مذمت کی منفی صفت سے مدح کی صفت کا استثناء کیا جائے۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

Made with Xodo PDF Reader and Editor

(ب)دوسری قسم یہ ہے کہ کسی شیئ کے لئے مدح کی صفت ثابت کی جائے،اور اسکے بعد حرفِ استثناءلایا جائے جسکے بعد مدح کی دوسری صفت ہو۔

(۷٦) تاکید الذم بمایشبہ المدح کی دو قسمیں ہیں۔

(الف)پہلی قسم یہ ہے کہ مدح کی منفی صفت سے مذمت کی صفت کا استثناء کیا جائے۔

(ب)دوسری قسم یہ ہے کہ کسی شیئ کے لئے مذمت کی صفت ثابت کی جائے،پھر اسکے بعد حرفِ استثناءلایا جائے، جسکے بعد دوسری صفت ذم ہو۔

(۷۷)" اسلوب حکیم "کہتے ہیں مخاطب کو اس چیز کے علاوہ ملے جسکا وہ انتظار کرتا ہے،یا تو اسکے سوال کو چھوڑ دینے کے ذریعہ،یا مخاطب کو اسکے سوال کے علاوہ دوسرے سوال کا جواب دینے کے ذریعہ، یا اسکے کلام کو اسکے مقصود کے علاوہ پر محمول کرنے کے ذریعہ،یہ اشارہ کرتے ہوئے کہ مخاطب کے لئے یہی سوال کرنا زیادہ مناسب تھا،یا یہی معنی مراد لینا زیادہ مناسب تھا۔

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk